سنڌي معلم

سنڌي ادبي بورڊ

سندھی معلم

سندھی معلم

(TEACH YOUR SELF SINDHI)

مُصنّف :

ڈاکٹر غلام علی الانا

سندھی ادبی بورڈ

جامشورو / حیدرآباد سندھ

پاکستان

طبع اول　　سال ۱۹۸۴ع　　اشاعت ۲۰۰۰

قیمت: تیس روپے
[Price: Rs. 30-00]

SINDHI MUALIM
--a Useful book to acquire working
knowledge of Sindhi language through
the medium of urdu.
by: Dr. Ghulam Ali Allana.

Published by: Sindhi Adabi Board
Jamshoro/Hyderabad,
Sind, Pakistan.
First Edition 1984.

Printed by Mian Allah Bachayo Yusufzai at Sindhi Adabi Board's Printing Press, Tilak Incline, Hyderabad Sind, and Published by Ghulam Rabbani A. Agro Secretary, the Sindhi Adabi Board, Hyderabad Sind, Pakistan.

انتساب

سندھ کے سپوت، بین الاقوامی شہرت کے عالم و مؤرخ
عزت مآب مرحوم پیر حسام الدین شاہ راشدی کے نام
جن کی شخصیت میرے نزدیک قابل صد احترام ہے۔

فہرست

سبق نمبر	عنوان	صفحہ
	جنس مذکر	۱۲
	مذکر سے مؤنث بنانے کے کچھ دیگر اصول	۱۴
۳-	عدد	
	(الف) مؤنث اسماء کے عدد بنانے کے اصول	۱۷
	(ب) مذکر اسماء کے عدد بنانے کے اصول	۱۹
۴-	حالتیں	۲۱
	(i) حالت فاعلی	۲۱
	(ii) حالت مفعولی	۲۲
	(iii) حالت جار	۲۳
	(iv) حالت اضافت	۲۴
	عام حالت یا حالت تغیری (Oblique case)	۲۵
	(v) حالت ندا	۳۴
تیسرا-	**حروف جار**	**۳۵**
	(الف) حروف جار کی فہرست اور ان کا جملوں میں استعمال	۳۵
	(ب) ظرف بصورت حروف جار	۳۶
	(ج) مرکب حروف جار اور ان کا جملوں میں استعمال	۳۶
	(د) (i) سندھی زبان کے نحوی ساخت میں حروف جار کا کردار	۳۶
	(ii) 'جو' حرف جار	۳۷
	مشق	۳۸
چوتھا-	**ضمیر**	**۳۹**
	(i) ضمیر خالص	۳۹
	متکلم	۴۰
	حاضر	۴۱
	غائب	۴۱
	(ii) ضمیر اشارہ	۴۳

سبق نمبر	عنوان	صفحہ

سبق نمبر	عنوان	صفحہ

سبق نمبر	عنوان	صفحہ

سبق نمبر	عنوان	صفحہ
۲-	جملوں کے اقسام	۱٦۲
	(الف) مفرد جملے	۱٦۲
	(ب) مرتب جملے	۱٦۲
	(ج) مرکب جملے	۱٦۳
۳-	بیان کے لحاظ سے جملوں کی تقسیم	۱٦۳
	(الف) بیانی جملے	۱٦۴
	(ب) سوالیہ جملے	۱٦۴
	(ج) انکاری جملے	۱٦۵
	(د) سوالی انکری جملے	۱٦۷
	(ھ) تعجب والے جملے	۱٦۷

حصہ دوم (ضمیمے)

ضمیمہ	عنوان	صفحہ
اول	مصدروں کی فہرست	۱۷۱
دوم	روزمرہ کے استعمال کے الفاظ	۱۷۳
سوم	رشتہ داروں کیلئے الفاظ	۱۷۹
چہارم	گھریلو اور روزمرہ کے استعمال کی چیزیں	۱۸۱
	(الف) کپڑے	۱۸۱
	(ب) گھر کا سامان	۱۸۲
	(ت) کھانے کی چیزیں اور مصالحے	۱۸۳
	(ث) جسم کے اعضا	۱۸۴
	(ج) ترکاریوں کے نام	۱۸۵
	(ح) پھلوں کے نام	۱۸٦
	(خ) جانوروں اور کیڑے مکوڑوں کے نام	۱۸۷
	(د) جانوروں کے بچے	۱۸۸
	(ر) پرندوں کے نام	۱۸۹

ضمیمہ	عنوان	صفحہ

تعارف

ڈاکٹر غلام علی الانا ہمارے ملک کے معروف ماہر لسانیات اور سندھی زبان و ادب کی ایک اہم شخصیت ہیں۔ ان کے علمی کارناموں سے سندھی زبان و ادب کو بیش بہا فائدہ پہنچا ہے لیکن یہ تازہ کتاب ہمارے لئے کئی حیثیتوں سے اہم اور وقیع ہے۔ اول اس بناء پر کہ یہ قومی زبان میں لکھی گئی اور اس اعتبار سے اردو کے ذخیرۂ علمی میں گراں قدر اضافہ ہے۔ دوسرے اس لئے کہ ڈاکٹر الانہ نے قومی یکجہتی کے لئے اردو زبان کو وسیلۂ اظہار بنایا ہے۔ ان کا یہ اقدام ایک خوشگوار حیرت کے علاوہ ہمیں یہ احساس بھی دلاتا ہے کہ قومی یکجہتی کے لئے مقامی مفادات سے بلند تر ہوکر بھی سوچا جا سکتا ہے۔

مجھے ان کی یہ کوشش اس لئے بھی اچھی لگی کہ انہوں نے سندھی آموزی کے لئے کسی دوسری صوبائی زبان کو اختیار کرنے کے بجائے قومی زبان کو اختیار کیا۔ اور اس طرح یہ بین الصوبائی وسیلہ آزماکر دوسری صوبائی زبانوں کو بھی آئینہ دکھایا ہے۔ اس سے بالواسطہ فائدہ قومی زبان ہی کو پہنچے گا اور امید ہے وہ بعد بھی دور ہوجائے گا جسے ہوا دے کر بعض مفاد پرست طبقے قومی زبان اور ملک کی دوسری مقامی زبانوں کے درمیان نفرت کے بیج بوتے رہتے ہیں۔

ڈاکٹر الانہ کا یہ کارنامہ اس لئے بھی قابل ستائش ہے کہ لسانی سطح پر افہام و تفہیم کا راستہ دکھا کر انہوں نے ہمارے علمی حلقوں کو صحیح سمت سے آشنا کیا۔

یہ کتاب ہمیں سندھی زبان کے صوتی اور صرفی و نحوی نظام سے روشناس کراتی ہے۔ اور اس خیال کو تقویت دیتی ہے کہ قومی زبان اور سندھی کے درمیان گہرا ربط پایا جاتا ہے۔ دونوں زبانیں اپنی نوعیت اور ساخت کے اعتبار ہی سے ایک دوسرے کے قریب نہیں بلکہ ذخیرہ الفاظ اور دیگر امور میں بھی ایک وحدت کی طرف اشارہ کرتی ہیں اور بعض مقامات پر تو یہ فرق محض لہجے کا فرق رہ جاتا ہے جسے ہم صوتی رسم الخط اور غیر صوتی رسم الخط کا فرق بھی قرار دے سکتے ہیں۔ یہ قرب لسانی یقیناً ملی تشخص میں ممد و معاون ہوسکتا ہے۔

اردو میں تذکیر و تانیث کا مسئلہ خاصا پیچیدہ رہا ہے، اس سے ادبی سطح پر دہلی اور لکھنو کے درمیان اختلافات رونما ہوئے۔ برصغیر کے دوسرے حصوں میں بھی روزمرہ اور محاورہ کی حدود سے گزر کر تذکیر و تانیث کے مسائل موشگافیوں کا سبب بنتے رہے ہیں، حالانکہ ہر علاقہ میں تذکیر و تانیث کا آخری فیصلہ بول چال ہی کے حوالے سے ہوا ہے۔ اگر ہم ان مسائل کو صحیح تناظر میں دیکھنے کی کوشش کریں تو ڈاکٹر الانہ کی اردو میں بھی تذکیر و تانیث کا فیصلہ تو بہرحال بول چال ہی کے حوالے سے ہوگا۔ الانہ کی اردو مقامی سرچشموں سے فائدہ اٹھاتی ہے تو یہ اردو کے باب میں ایک نیک فال ہے اور اس بات کا بین ثبوت بھی کہ قومی زبان میں زندہ رہنے کی صلاحیت موجود ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ زبانیں اپنے فطری عمل ہی سے زندہ رہتی ہیں اور قومی زبان کی زندگی کا انحصار بھی اسی پر ہے کہ یہ کس حد تک بول چال کے قریب ہے۔ سنسکرت کی مثال ہمارے سامنے ہے کہ جب اس کا رشتہ بول چال سے کٹ گیا تو وہ مردہ زبان ہوگئی۔ اردو کو پاکستان میں ایک زندہ اور فعال زبان کے طور پر برقرار رہنے کے لئے مقامی زبانوں سے اپنا تعلق قائم رکھنا ہوگا۔ اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ ہم اس احساس کو زندہ رکھیں کہ اردو کے دریچے تازہ ہوا کے لئے کھلے رہیں گے اور یہ سب کچھ، ایک فطری عمل کے طور پر ہوگا کسی بندھے ٹکے منصوبے یا شعوری کوشش سے نہیں۔

پاکستان میں اردو چالیس برس میں کچھ سے کچھ ہوگئی ہے۔ ہم اس تبدیلی کا اقرار جس قدر جلد کرلیں قومی زبان کے حق میں اچھا ہوگا۔ ڈاکٹر الانہ کی اردو مجھے اسی لئے عزیز ہے اور ان کی یہ ادا عزیز تر کہ انہوں نے بالآخر قومی زبان کو اس کا جائز مقام دلانے کا ارادہ کرلیا ہے اور قومی زبان کے نفاذ کی جنگ میں وہ ہمارے ساتھ شریک ہوں گے۔ اردو کو ایسے ہی بہی خواہوں کی ضرورت ہے۔

وحید قریشی

11 جنوری 1984

صدر نشین مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد

پیش لفظ

وادیء سندھ قدیم زمانے سے علم و ادب اور تہذیب و تمدن کا گھوارہ رہی ہے۔ سرزمین سندھ کے ریگزار نے ایسے ایسے نایاب موتی پیدا کئے ہیں جن کی چمک و دمک رہتی دنیا تک قائم رہے گی اور یہ بھی مانی ہوئی حقیقت ہے کہ کوئی بھی علاقہ تہذیب و تمدن اور علم و دانش میں اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتا جب تک اس علاقے کے پاس اپنی ترقی یافتہ زبان نہ ہو۔

سندھی زبان بھی علم و ادب کا ایک خزانہ لیے ہوئے ہے۔ اس میں شاہ لطیف کے معرفت میں ڈوبے ہوئے اشعار، سچل سرمست کی رسیلی اور صوفیانہ کافیاں، سامی اور دلپت کے ویدانتی خیالات اور ثابت علی شاہ کے درد و غم سے پُر مرثیے اور بیدل کی کیفیات قلب ہیں۔

وادیء مہران کی زبان میں دریائے سندھ کی موجوں کی روانی ہے، ماروی کے لازوال حبِ وطن کا ذکر ہے، سسئی کے دل کا سوز و گداز ہے، باگھل بائی سومری کی عزتِ نفس ہے اور کھیرتھر پہاڑی کی پختگی اور بلندی ہے۔

اس کتاب "سندھی معلم" کے لکھنے کا مقصد بھی کچھ یہ ہی ہے کہ جن لوگوں نے ہجرت کرکے پاکستان کی اس سرزمین کو اپنا وطن بنا لیا ہے وہ اس علاقے کی زبان سے واقفیت حاصل کریں تاکہ یہاں رہنے والے سب لوگ ایک دوسرے کو سمجھیں اور ملکر اس زمین کو گل و گلزار بنائیں، یہ تحریک بہت پہلے شروع ہونی چاہیے تھی، لیکن ابھی بھی وقت ہے۔

اس کتاب لکھنے سے پہلے میں کراچی ٹیلیویژن پر "اردو-سندھی بول چال" کے عنوان سے سندھی زبان سکھاتا تھا۔ میرے پروگراموں اور درس کو وہ کراچی کے رہنے والے جن کی مادری زبان سندھی نہیں تھی، بڑے اشتیاق سے دیکھا کرتے تھے اور سندھی زبان سیکھتے تھے۔ کراچی میں گھومتے پھرتے کبھی کبھی مجھ سے ملنے والے لوگ مجھ سے سندھی زبان میں بات کرنا شروع کرتے تھے، اور ثبوت دیتے تھے کہ وہ میرے

درس کو باقاعدگی سے سنتے ہیں اور اسی کی مدد سے سندھی زبان سیکھنے کی کوشش کرتے تھے، لیکن یہ کورس مکمل نہیں ہوسکا۔

انہی دنوں سندھی ادبی بورڈ کے فاضل سیکریٹری محترم غلام ربانی آگرو نے مجھے بورڈ کے چیئرمن عزت مآب مخدوم محمد زمان صاحب "طالب المولیٰ" کا پیغام پہنچایا، جس میں مخدوم صاحب نے یہ خواہش ظاہر کی تھی کہ میں اردو زبان میں ایک ایسی کتاب لکھوں جس کی مدد سے وہ حضرات جن کی مادری زبان سندھی نہیں ہے، آسانی کے ساتھ بذریعہ اردو سندھی زبان سیکھ سکیں۔

میرے لیے قبلہٖ مخدوم صاحب جیسی شخصیت کا حکم باعثِ فخر اور باعثِ مسرت تھا، کیونکہ اس نیک اور اہم کام کیلئے میرا انتخاب کیا گیا تھا، میں نے ٹیلیویژن پر دیے ہوئے تمام اسباق کو سامنے رکھا۔ اس کے علاوہ میں نے "Teach Yourself Languages" سلسلے کی کتابیں بھی پڑھیں، میرے اس مطالعے اور ٹیلیویژن پر دیے ہوئے اسباق کا ثمر "سندھی معلم" کے نام سے آپ حضرات کے ہاتھوں میں موجود ہے۔ میں نے ہرممکن کوشش کی ہے کہ اس کتاب میں روزمرہ استعمال میں آنے والی آسان زبان استعمال کروں۔

اس کتاب میں سندھی قواعد کے ہرموضوع پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ سندھی زبان کے لفظوں اور جملوں کی ساخت کو سامنے رکھا گیا ہے۔ سندھی زبان کے اسموں کی گردانوں، ان کے عدد و جنس اور حالت کے ساتھ گردان کرنے کے اصولوں کو وضاحت سے اور مثالوں کے ساتھ سمجھایا گیا ہے۔ اسی طرح فعلوں کی گردانوں پر بھی وضاحت سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ سندھی زبان سیکھنے کیلئے ایسی گردانوں کو سمجھنا بہت ضروری ہے۔ اسی طرح حروف جار، ضمائر، صفتوں اور ظرفوں پر بھی علم نحو کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔ میں نے ہرطرح یہ کوشش کی ہے کہ سندھی زبان، لسانیات کے جدید اصولوں پر سکھائی جائے۔ اگر یہ کتاب مفید رہی تو میں سمجھونگا کہ میری محنت رائگاں نہیں گئی۔

آخر میں، میں سندھی ادبی بورڈ کے موجودہ چیئرمن اور میرے محسن و اُستاد علامہ غلام مصطفیٰ قاسمی کا ممنون ہوں جنہوں نے بورڈ سے یہ کتاب چھپوانے کی منظوری لی۔ میں سندھ کے ایک عظیم روحانی پیشوا، شاعر، ادیب اور صوفی بزرگ عالیجناب مخدوم محمد زمان 'طالب المولیٰ' کا ممنون ہوں، جنہوں نے مجھے

خدمت کا موقعہ دیا۔ میں سندھی ادبی بورڈ کے سیکریٹری جناب غلام ربانی آگرو کا بھی ممنون ہوں، جن کی کوششوں سے یہ کتاب شایع ہوئی۔ میں سید ظفر حسن، سابق سیکریٹری سندھی ادبی بورڈ کے احسانات کو بھول نہیں سکتا جن کے زمانے میں یہ کتاب پریس میں چھپنے کو گئی۔ میں جناب اللہ بچایو یوسف زئی مئنیجر سندھی ادبی بورڈ پریس کا بھی شکرگذار ہوں جن کی نوازش سے یہ کتاب بالاآخر منظر عام پر آئی۔

میں نے یہ کتاب جناب سید حسام الدین شاہ راشدی سے والہانہ محبت اور عقیدت کی وجہ سے ان کی زندگی میں اُن کے نام منسوب کی تھی اور یہ بات میں نے پیر صاحب سے بھی راز میں رکھی تھی لیکن یہ راز اُن کی زندگی میں ظاہر نہ ہو سکا، اور پیر صاحب ہم سے جدا ہوگئے، خداوندکریم اُن کو اپنی جوار رحمت میں رکھے۔

اسلام آباد
۲۱-۱۰-۱۹۸۳ع

سندھی زبان کا خادم
ڈاکٹر غلام علی الانا

حصہ اول

پہلا سبق

١- سندھی کے حروف تہجی۔

(الف) سندھی زبان میں کل ٥٢ حروف تہجی ہیں جن میں سے ٣٣ حروف تہجی اردو اور سندھی میں مشترک ہیں، ١٢ حروف ایسے ہیں جو صوتی لحاظ سے تو اردو جیسے ہیں لیکن شکل و صورت کے لحاظ سے مختلف ہیں۔ سات حروف جو خالص سندھی ہیں، صوتی اور تحریری دونوں لحاظ سے اردو سے مختلف ہیں یا جنہیں ٹھیٹھ سندھی کے حروف کہنا چاہیے۔ ذیل میں سب سے پہلے سندھی کے کل حروف تہجی لکھے ہوئے ہیں۔ اس کے بعد سندھی-اردو کے مشترک حروف اور پھر سندھی کے اردو سے مختلف حروف اور خالص سندھی حروف کے چارٹ دیے گئے ہیں۔ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ سندھی اور اردو زبانوں میں حروف کے ملانے کا طریقہ یکساں ہے اس لیے اسکی وضاحت ضروری نہیں ہے۔

(ب) **سندھی حروف تہجی۔**

ا ب ٻ ڀ ت ٿ ٽ ٺ ث پ ڦ ج ڄ جھ ڃ چ ڇ ح خ د ڌ ڏ ڊ ڍ ذ ر
ڙ ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ڪ ک گ ڳ گھ ڱ ل م ن ڻ و ھ ء ي

(ج) **سندھی اور اردو کے مشترک حروف۔**

ا ب ت ث پ ج جھ چ ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق گ
گھ ل م ن ھ و ء ی۔

(د) سندھی کے وہ حروف جو صوتی لحاظ سے اردو جیسے ہیں، لیکن تحریر میں مختلف ہیں۔

سندھی صورت	اردو صورت	سندھی صورت	اردو صورت
ٻ	بھ	ٽ	ٹ
ٿ	تھ	ٺ	ٹھ
ڦ	پھ	ڌ	دھ
ڇ	چھ	ڊ	ڈ
ڙ	ڑ	ڍ	ڈھ
ڪ	ک	ک	کھ

(۴) خالص سندھی کے حروف۔

ٻ ڏ ڃ ڳ ڻ ڄ ڱ

[ٻ]- ب اور ٻ کا مخرج ایک ہے۔ یہ دونوں دو لبی (Bilabial) آوازیں ہیں۔ [ب] اور [ٻ] کے تلفظ میں فرق اتنا ہے کہ [ب] کے تلفظ کے دوران سانس ہونٹوں سے باہر نکالتے ہیں۔ اس لیے اسکو دھماکیدار (Explosive یا Plosive) آواز کہتے ہیں۔ لیکن [ٻ] کی آواز کے تلفظ کے وقت ہونٹ ملاکر سانس کو اندر حلق کی طرف لے جاتے ہیں۔ اسی وجہ سے [ٻ] کو سندھی زبان میں چسکارے والی آواز یعنی Implosive آواز کہا جاتا ہے۔

[ڄ]- ج اور ڄ کا مخرج ایک ہے یعنی سخت تالو (hard palate) ہے۔ لیکن دونوں آوازوں میں فرق یہ ہے کہ [ب] کی آواز کی طرح [ج] کی آواز کے تلفظ کے دوران سانس منہ سے باہر نکالتے ہیں، اس لیے [ب] کی طرح [ج] بھی Plosive آواز ہے۔ لیکن [ڄ] کے تلفظ کے دوران سانس کو [ٻ] کی تلفظ کی طرح اندر حلق کی طرف لے جایا جاتا ہے، اور اسے بھی چسکاری والی آواز یعنی Implosive آواز کہا جاتا ہے۔

[ڏ]- [ڏ] اور [د] کا مخرج ایک ہے۔ دونوں میں فرق یہ ہے کہ [د] Plosive آواز ہے اور [ڏ] چسکارے والی یعنی Implosive آواز ہے۔

[ڳ]- [ڳ] اور [گ] کا مخرج نرم تالو (Velum یا Soft palate) ہے۔ [گ] Plosive آواز ہے اور [ڳ] چسکارے والی یعنی Implosive آواز ہے۔

[ڱ]- [گ] اور [ڱ] کا مخرج ایک یعنی نرم تالو ہے۔ [ڱ] کے تلفظ کے وقت سانس کو ناک اور منہ سے ایک ساتھ نکالا جاتا ہے۔ اس لیے [ڱ] کو ناکی (غنائی) آواز (Nasal sound) کہا جاتا ہے۔ اردو زبان میں یہ آواز موجود ہے لیکن لکھی نہیں جاتی۔ مثال کے طور پر:

تلفظ	لکھی ہوئی آواز
آڱلی	آنگلی

[ڻ = نْ] (ڑون) یہ آواز نکالتے وقت زبان تالو کی طرف الٹی مڑ جاتی ہے۔ تلفظ کے وقت سانس کو منہ اور ناک سے ایک ساتھ نکالا جاتا ہے۔ اسی لیے اسکو بھی ناکی آواز (Nasal sound) کہا جاتا ہے۔

[ڃ]- [ڃ، ڄ اور ج] کا مخرج سخت تالو ہے۔ [ج اور ڃ] میں فرق یہ ہے کہ

[ج] کے تلفظ کے وقت سانس کو صرف مُنہ سے نکالا جاتا ہے، اور ناک کی نالی کا مُنہ بند رہتا ہے، لیکن [ڃ] کے تلفظ کے وقت سانس ناک اور مُنہ سے ایک ساتھ نکالتے ہیں اس وجہ سے [ڃ] غنّائی (انفی) یا ناکی آواز ہے۔

(و) سندھی زبان کی یہ خاص آوازیں مندرجہ ذیل الفاظوں میں پائی جاتی ہیں:

آواز	سندھی صورت	اردو صورت	ترجمہ
ٻ	ٻه	ٻہ	دو
	ٻارُ	ٻارُ	بچہ
	ٻلي	ٻِلي	بلی
	ٻڪري	ٻکري	بکری
ڄ	ڄارُ	ڄار	جال
	ڄمون	ڄَمون	جامن
	سڄو	سَڄو	سارا
ڏ	ڏُکُ	ڏُکھ	دکھ
	ڏندَ	ڏندَ	دانت
	ڏينهن	ڏیہں	دن
	هڏو	ہڏو	ہڈی
ڳ	ڳاڙهو	ڳاڑھو	سرخ
	راڳ	راڳ	راگ
	ڀاڳ	بھاڳ	مقدر
ڻ (ڻ)	وَڻُ	وَڻُ (وڑن)	درخت
	اَچڻُ	اَچڻُ (اچ ڑن)	آنا
ڃ	وَڃ	وَڃ	جا
	ڄڃَ	ڄڃَ	بارات
	مڃَ	مڃَ	مونج
	ڱ	آڱُر	انگلی
	سڱ	سِڱ	سینگ
	رڱ	رَڱ	رنگ

۲۔ مصمتے (Consonants) اور مصوتے (Vowels)

(الف)۔ مندرجہ بالا سندھی آوازوں کے بیان کے بعد ضروری ہے کہ سندھی زبان کے مصوتوں (Vowles) کا مطالعہ کیا جائے۔

سندھی زبان میں دس مصوتے ہیں (۱)، مثلاً:

اَ، آ، اِ، اِي، اُ، اُو، اي، اَي، او، اَو

لفظوں کو تحریری صورت میں نمایاں کرنے کے لیے یہ اہم کردار ادا کرتے ہیں، مثلاً:

مصوت	لفظ	ترجمہ
اَ	ٻلا	بلا
اِ	ٻابا	بابا
اُ	ٻلي	بلی
اِي	ٻليي	بلی
آ	آٺ	اونٹ
اوُ	سُوري	سُوری
اي	ٻيٽ	بیٹ
اَي	خَيرُ	خیر
او	چور	چور
اَو	خَوفُ	خوف

---

۱) یہ بحث جدید لسانیات کی روشنی میں کیا گیا ہے۔ اردو میں انہیں یوں بیان کیا جاتا ہے (مع مثال):

اَ (زبر) مَل — ے (یائے مجہول) میل

آ (الف) مال — اُ (پیش) مُل

اِ (زیر) مِل — اوٗ (واؤ مجہول) موٗل

اِي (یائے معروف) میل یائے معروف کی یہ علامت کھڑا زیر سندھی میں اسکے برعکس یای مجہول کے لیے آتی ہے۔

ےَ (یائے لین) میل (ما قبل مفتوح)

اُو (واؤ معروف) موُل

وَ (واؤ لین) مَول (ما قبل مفتوح)

(ب) جدید لسانیات کے مطابق سندھی مصوتوں کو چھوٹے (Short) اور لمبے (Long) قسموں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ان کی تقسیم اس طرح ہوگی:

چھوٹے مصوتے (Short Vowels)	لمبے مصوتے (Long Vowels)
اَ	آ
اِ	اِي
اُ	اُو
	اےي
—	ايَ
-	او
	اوَ

ان میں سے اَ آ، اِ اِي اور اُ اوٗ تین جوڑ ہیں، جن میں اَ کا طویل جوڑ آ، اِ کا طویل جوڑ اِی۔ اور اُ کا طویل جوڑ اُو ہے۔

۳۔ تنوین:

سندھی اور اردو زبانوں میں تنوین کے استعمال میں کوئی فرق نہیں؛ مثلاً۔

سندھی	اردو
مثلاً	مثلاً
اتفاقاً	اتفاقاً

۴۔ تشدید:

مشدد حروف پر شد کا استعمال دونوں زبانوں میں یکساں ہے۔ مثلاً:

سندھی	اردو
مُحمّد	مُحمّد
اللّٰہ	اللّٰہ

۵۔ جزم:

سندھی اور اردو میں ساکن حروف پر جزم دی جاتی ہے، جیسا کہ:

سندھی	اردو
ھلْڪو	ہلْکا
عِلْمُ	عِلْم

٦ـــ نون غنہ:

اردو زبان میں نون غنہ میں (سالم لکھنے کی صورت میں) نقطہ نہیں لگایا جاتا، لیکن سندھی زبان میں نون غنہ میں بھی نقطہ دیا جاتا ہے؛ جیسا کہ:

سندھی	اردو	ترجمہ
آهِين	آہیں	ہو
آهِين٘	آہِیں٘	وہ ہیں
چَوِين ٿو	چَوِیں تھو	تم کہتے ہو
سان	سان	سے، ساتھ
سانِ	سانِ	سانڈ

دوسرا سبق

اجزائے کلام

۱۔ اسم:

سندھی زبان میں بولنے کے الفاظ (Parts of speech) آٹھ ہیں: **اسم، صفت، ضمیر، فعل، ظرف، حرف جار، حرف عطف اور حرف ندا۔** ان میں سے ہر ایک کی وضاحت آئندہ صفحات میں کی جائے گی۔

یہ نکتہ ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ سندھی زبان میں ہر لفظ کسی نہ کسی مصوتے (Vowel) پر ختم ہوتا ہے؛ یعنی سندھی زبان میں لفظ کا آخری حرف ساکن نہیں ہوتا، جبکہ اردو زبان میں ایسا نہیں ہوتا۔ اردو زبان میں لفظ کا آخری حرف ساکن ہوتا ہے؛ مثلاً:

سندھی	اردو
قَلَمُ	قَلَمْ
ڪِتابُ	کتابْ
چَنڊُ	چاندْ
گهَرُ	گھَرْ

سندھی کے اسماء کی فہرست ضمیمۂ اول میں ملاحظہ فرمائیے۔

۲۔ جنس (Case)

سندھی زبان میں اسم کی دو جنسیں ہوتی ہیں۔ جنس مذکر اور جنس مؤنث۔ وہ اسم عام، اسم خاص، جو تذکیر ظاہر کرتے ہیں ان کو اسم مذکر کہا جائے گا۔ اور وہ اسماء عام و خاص جو تانیث دکھائیں گے ان کو اسم مونث کہا جائے گا۔ سندھی میں تذکیر اور تانیث کو سمجھنے کے لیے مندرجہ ذیل اصول مدنظر رکھے جاتے ہیں:

(i) اسم کے آخری اعراب سے تذکیر و تانیث کا پتا چلتا ہے؛ مثال کے طور پر:

جنس مؤنث:

(الف) وہ اسم جن کی آخر میں ـَـ (زبر) اعراب آتا ہے، جنس مؤنث ہوتے ہیں؛ جیسا کہ:

سندھي صورت	اردو صورت	ترجمہ
زالَ	زالَ	عورت
ميزَ	مَيزَ	ميز
جِنسَ	جِنسَ	جنس
کَلَ	کَھلَ	کھال
زمينَ	زمينَ	زميں
کَٽَ	کَھٹَ	چارپائی
اُميدَ	اُميدَ	اُميد

ان اسماء ميں سے چند کا جملوں ميں استعمال ملاحظہ فرمائيے:

سندھي	اردو	ترجمہ
هيءَ ميزَ آهي	ہيءَ ميزَ آہے	يہ ميز ہے
هيءَ کَٽَ آهي	ہيءَ کھٹَ آہے	يہ چارپائی ہے

(ب) (i)۔ سندھی زبان کے وہ اسماء جن کے آخر ميں "آ" اعراب آتا ہے، جنس مؤنث ہوتے ہيں، مثلاً:

سندھي صورت	اردو صورت	ترجمہ
هوا	ہوا	ہوا
بَلا	بَلا	بَلا
دَوا	دَوا	دوائی
خطا	خَطا	خَطا
دُنيا	دُنيا	دُنيا

(ii) ان اسماء ميں سے کچھ کا استعمال جملوں ميں ديکھئے:

سندھي	اردو	ترجمہ
دوا پيءِ	دَوا پی	دوائی پيو
اما دُعا ڪر	اما دعا کر	اَمّاں دعا کرو
هوا گَرم آهي	ہوا گرم آہے	ہوا گرم ہے

(iii) البتہ سندھی کے اسماء کی چند ايسی مثاليں بھی ملتی ہيں، جن کے آخر ميں

"آ" اعراب پایا جاتا ہے، لیکن وہ جنس مذکر ہیں۔ ایسی چند مثالیں مستثنیٰ قرار دی گئی ہیں؛ مثلاً:

سنڌي	اردو	ترجمہ
راجا	راجا	راجا
ديوتا	ديوتا	ديوتا

(ت) (i) سندھی زبان کے وہ اسماء جن کے آخر میں "اِ" اعراب آتا ہے، جنس مؤنث ہیں؛ مثلاً:

سنڌي	اردو	ترجمہ
اکِ	اکھ	آنکھ
مکِ	مکھ	مکھی
راتِ	راتِ	رات
دلِ	دلِ	دل
جاء	جاء	جگہ

(ii) ان اسماء سے چند کا جملوں میں استعمال:

سنڌي	اردو	ترجمہ
ھيءَ اکِ آھي	ہیءَ آکھ آہے	یہ آنکھ ہے
راتِ ۾ نہ گھُمُ	رات میں نہ گُھم	رات کو نہ گھوم
دلِ وڏي ڪرِ	دل وڈی کر	دل بڑا کر

سندھی زبان میں لفظ 'سيٺ' (سیٹھ) ایک ایسا مذکر اسم ہے جس کے آخر میں 'اِ' اعراب آتا ہے جو در اصل مؤنث کی علامت ہے؛ اس کو مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔

(ث) (i) اس طرح وہ اسماء جن کے آخر میں 'اِي' اعراب آتا ہے؛ عام طور جنس مؤنث کی مثالیں ہوتی ہیں؛ مثلاً:

سنڌي	اردو	ترجمہ
ڇوڪري	چھوکری	لڑکی
ٻلي	ٻلی	بلی
پيٽي	پیٹی	صندوق

سندھی	اردو	ترجمہ
راڻي	رانی	رانی
مڇي	مچھی	مچھلی
نيڪي	نیکی	نیکی

(ii) ان اسماء سے چند کا جملوں میں استعمال ملاحظہ فرمائیں:

سندھی	اردو	ترجمہ
هيءَ ڇوڪري آهي	ہیءَ چھوکری آہے	یہ لڑکی ہے
پيٽيءَ ۾ ڪپڙا آهن	پیٹیءَ میں کپڑا آہن	صندوق میں کپڑے ہیں
هميشه نيڪي ڪر	ہمیشہ نیکی کر	ہمیشہ نیکی کرو

(iii) سندھی زبان میں چند ایسی مذکر اسماء بھی ملتے ہیں جن کے آخر میں 'ای' اعراب پایا جاتا ہے۔ ایسی چند مثالوں کو مستثنیٰ قرار دیا جائیگا؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
پاڻي	پاݨی	پانی
هاٿي	ہاتھی	ہاتھی
موتي	موتی	موتی
پکي	پکھی	پرندہ
ڌوبي	دھوبی	دھوبی

(iv) ان اسماء کا واحد اور جمع کے صورتوں میں جملوں میں استعمال ملاحظہ فرمائیے:

سندھی: واحد	سندھی: جمع	اردو: واحد	اردو: جمع
هيءُ هاٿي آهي	هي هاٿي آهن	ہیءُ ہاتھی آہے (یہ ہاتھی ہے)	ہیءَ ہاتھی آہن (یہ ہاتھی ہیں)
پکي آڏامي ٿو	پکي آڏامن ٿا	پکھی آڈامے تھو (پرندہ اڑتا ہے)	پکھی آڈامن تھا (پرندے اڑتے ہیں)

جنس مذکر۔

ذیل میں دئیے ہوئے تذکیر کے اصولوں کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے:

(الف) (i) وہ اسماء جن کے آخر میں 'اُ' (پیش) اعراب آتا ہے، عام طور جنس مذکر ہوتے ہیں۔ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
گھرُ	گھرُ	گھر
ھٿُ	ہتھُ	ہاتھ
ٻارُ	ٻارُ	بچہ
کیرُ	کھیرُ	دودھ
مزورُ	مزورُ	مزدور
فقیرُ	فقیرُ	فقیر

(ii) ان اسماء میں سے چند کا جملوں میں استعمال ملاحظہ فرمائیے:

سندھی	اردو	ترجمہ
ھيءُ منھنجو گھرُ آھي	ہیءُ منھنجو گھر آہے	یہ میرا گھر ہے
ٻارُ روئي ٿو	ٻارُ روئے تھو	بچہ روتا ہے

(iii) 'ماءُ'، 'پيٽُ' 'سسُ' اور 'وڄُ' ایسے مؤنث اسماء ہیں جن کے آخر میں 'اُ' (پیش) اعراب آتا ہے، جو مذکر کی علامت ہے۔ ایسی مثالوں کو مستثنيٰ قرار دیا گیا ہے۔

(ب) سندھی زبان کے کچھ اسماء کے آخر میں 'اُو' اور 'اوُں' اعراب آتا ہے، 'اُو' اور 'اوُں' اعراب عام طور پر تذکیر کی نشاندہی کرتے ہیں؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
تنبوُ	تنبوُ	خیمہ
ماڻھو	ماڻھو	آدمی
چٽون	چٽوں	طوطہ
ورڇون	ورچھوں	بچھو

(v) کچھ ایسی مثالیں بھی ملتی ہیں جو حالانکہ مؤنث اسماء ہیں، لیکن اُن کے آخر میں 'اُو' یا 'اوُں' اعراب آتے ہیں۔ ایسی مثالوں کو مستثنيٰ قرار دیا جائے گا:

سندھی	اردو	ترجمہ
آبروُ	آبرو	آبرو
ڀوُن	بھوں	زمین
ڳئون	گئوں	گائے

(ت) (i) سندھی زبان کے کچھ الفاظ کے آخر میں 'او' اعراب آتا ہے۔ ایسے الفاظ عام طور مذکر ہوتے ہیں؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
ڇوڪرو	چھوکرو	لڑکا
گھوڙو	گھوڑو	گھوڑا
هفتو	ہفتو	ہفتہ
پئسو	پئسو	پیسہ
مٿو	متھو	سر
پردو	پردو	پردہ
نالو	نالو	نام

(ii) اُن میں سے چند اسماء کا جملوں میں استعمال ملاحظہ فرمائیے:

سندھي	اردو	ترجمہ
گھوڙو ڊوڙي ٿو	گھوڑو ڈوڑے تھو	گھوڑا دوڑتا ہے
تنھنجو نالو ڇا آهي؟	تنہنجو نالو چھا آہے	تیرا نام کیا ہے
هي ڇوڪرو ڪير آهي؟	ہی چھوکرو کیر آہے	یہ لڑکا کون ہے

(ث) مذکر سے مؤنث بنانے کے کچھ دیگر اصول۔

سندھی زبان میں مذکر اور مؤنث بنانے کے اور بھی قانون ہیں، مثلاً:

(i) وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'اُ' اعراب آتا ہے، اُن کا مؤنث بنانے کے لئے 'اُ' کو 'اِ' میں بدلتے ہیں؛ جیسا کہ:

مذکر: سندھی	مذکر: اردو	مذکر: ترجمہ	مؤنث: سندھی	مؤنث: اردو	مؤنث: ترجمہ
اُٺُ	اُٹھُ	اونٹ	اُٺِ	اُٹھِ	اونٹنی
ڪُڪڙُ	کُکڑُ	مرغا	ڪُڪڙِ	کُکڑِ	مرغی
گڏھُ	گڈہُ	گدھا	گڏھِ	گڈہِ	گدھی
ڇوڪرُ	چھوکرُ	لڑکا	ڇوڪرِ	چھوکرِ	لڑکی

(ii) وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'اَ' اعراب آتا ہے ان کا مؤنث بنانے کے لئے 'اَ' کو 'اِيْ' میں تبدیل کرتے ہیں ؛ مثلاً :

(iii) وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'او' اعراب آتا ہے ان کا مؤنث بنانے کے لیے 'او' کو 'اِيْ' میں تبدیل کرتے ہیں :

(iv) وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'آو' اعراب آتا ہے ان کا مؤنث بنانے کے لئے 'آو' کو 'اِيْ' میں تبدیل کرتے ہیں ؛ مثلاً :

(۷) سندھی زبان میں کچھ ایسے اسماء بھی ہیں جن کا مؤنث بنانے کے لیے ان اسماء کے پیچھے 'آڻ' یا 'اِڻ'، 'آڻی' یا 'یاڻی' علامت ملاتے ہیں; مثلاً:

سندھی: مذکر	سندھی: مؤنث	اردو: مذکر	اردو: مؤنث
شينهن+آڻ	شينهڻ	شینہں+آنْ (شیر)	شینہنْ (شیرنی)
اُٺ + اِڻ	اُٺڻ	اُنٹھ +اِنْ (اونٹ)	اُنٹھنْ (اونٹنی)
هاٿي+ اِڻ	هاٿڻ	ہاتھی + اِنْ	ہاتھنْ (ہتھنی)
هندو + آڻي	هندواڻي	ہندو + آنی	ہندوانی (ہندوانی)
فقير + ياڻي	فقيرياڻي	فقیر + یانی (فقیر)	فقیریانی (فقیرنی)
ماستر + ياڻي	ماسترياڻي	ماستر + یانی (ماسٹر)	ماستریانی (ماسٹرنی)
ڊاڪٽر + ياڻي	ڊاڪٽرياڻي	ڈاکٹر + یانی	ڈاکٹریانی (ڈاکٹرنی)

کچھ مذکر اسماء ایسے بھی ہیں جن کے مذکر نر اور مؤنث مادہ کے لحاظ سے بنتے جاتے ہیں؛ مثلاً:

سندھي: مذکر	سندھي: مؤنث	اردو: مذکر	اردو: مؤنث
مڙس	زالَ	مڑس (مرد)	زالَ (عورت)
راجا	راڻي	راجا	رانی (رانی)
پيءُ	ماءُ	پیءُ (باپ)	ماءُ (ماں)
پُٽُ	ڌيءَ	پُٹُ (بیٹا)	دھیءَ (بیٹی)
ڀاءُ	ڀيڻ	بھاءُ (بھائی)	بھین (بہن)
مورَ	ڍيلَ	مور	ڈیہل (مورنی)
گھوٽُ	ڪنوار	گھوٹ (دولھا)	کنوار (دولہن)
ڏڳو	ڏڳي/ڳئون	ڈھگو (بیل)	ڈھگی/گئون (گائے)

۳۔ عدد

سندھی زبان میں اسم کے دو عدد ہوتے ہیں: واحد اور جمع۔ واحد سے جمع بنانے کا مدار اسم کی جنس اور ان کی اعراب پر ہے۔ ذیل میں واحد سے جمع بنانے کے اصول دیے جاتے ہیں:

(الف) (i) وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'آ' اعراب آتی ہے، ان کا جمع بنانے کے لیے 'آ' کو 'اؤں' میں بدلتے ہیں؛ مثلاً:

سندھي: واحد	سندھي: جمع	اردو: واحد	اردو: جمع
زالَ	زالئون	زالَ (عورت)	زالئون (عورتیں)
ميزَ	ميزون	میز	میزون (میزیں)
بَندوقَ	بَندوقون	بندوق	بندوقون (بندوقیں)
کَلَ	کَلئون	کَھلَ (کھال)	کھلون (کھالیں)

(ii) وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'آ' اعراب آتا ہے ان کا جمع بنانے کے لیے 'اِ' کو 'ائوں' میں تبدیل کیا جاتا ہے، مثلاً:

سندھی: واحد	سندھی: جمع	اردو: واحد	اردو: جمع
هوا	هوائون	ہوا	ہوائوں (ہوائیں)
دوا	دوائون	دَوا	دوائوں (دوائیں)
بلا	بلائون	بلا	بلائوں (بلائیں)
دعا	دعائون	دعا	دعائوں (دعائیں)

(iii) وہ واحد مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'ا' اعراب آتا ہے، ان کا جمع بنانے کے لیے 'اِ' کو 'یوں' میں تبدیل کیا جاتا ہے، مثلاً

سندھی: واحد	سندھی: جمع	اردو: واحد	اردو: جمع
اکِ	اکیون	اکھ (آنکھ)	اکھیوں (آنکھیں)
رات	راتیون	رات (رات)	راتیوں (راتیں)
دِلِ	دلیون	دل (دل)	دلیوں (دلیں)
ڀت	ڀتيون	بھت (دیوار)	بھتیوں (دیواریں)

(iv) وہ واحد اسماء جن کے آخر میں 'ای' اعراب آتا ہے، ان کا جمع بنانے کے لیے 'ای' کو 'یوں' میں تبدیل کیا جاتا ہے، مثال کے طور پر:

گھوڙي	گھوڙيون	گھوڑی	گھوڑیوں (گھوڑیاں)
ڪرسي	ڪرسيون	کُرسی	کرسیوں (کرسیاں)
مڇي	مڇيون	مچھی (مچھلی)	مچھیوں (مچھلیاں)

(۲) کچھ اسماء جو حالانکہ مؤنث ہیں لیکن ان کے آخر میں اعراب مذکر جیسے ہوتے ہیں؛ جیسا کہ: ماءُ، ڀيڻُ، سَسُ، وڄُ

سندھی واحد	سندھی جمع	اردو واحد	اردو جمع
ماءُ	مائون، مائرون	ماءُ (ماں)	مائوں، مائروں (مائیں)
ڀيڻُ	ڀيڻون، ڀينرون	بھینُ (بہن)	بھینڑوں، بھینروں (بہنیں)
سَسُ	سسون	سس (ساس)	سسوں (ساسیں)
وڄُ	وڄون	وڄُ (برق)	وچوں (برقیں)

(ب)۔ (i) وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'اُ' اعراب آتا ہے، اُن کا جمع بنانے کے لئے 'اُ' کو 'اَ' میں تبدیل کیا جاتا ہے؛ مثلاً:

سندھی واحد	سندھی جمع	اردو واحد	اردو جمع
پٽُ	پٽَ	پٹُ (بیٹا)	پٹَ (بیٹے)
ڪتابُ	ڪتابَ	کتابَ	کتابُ (کتابیں)
ٻارُ	ٻارَ	بارُ (بچہ)	بارَ (بچے)
هٿُ	هٿَ	ہتھُ (ہاتھ)	ہتَھ (ہاتھ)
نڪُ	نڪَ	نکُ (ناک)	نکَ (ناکیں)

(ii) وہ واحد مذکر اسماء جن کے آخر میں 'او' اعراب آتا ہے، ان کا جمع بنانے لئے 'او' کو 'آ' میں بدل لیتے ہیں؛ جیسا کہ:

سندھی: واحد	سندھی: جمع	اردو: واحد	اردو: جمع
چوکرو	چوکرا	چھوکرو (لڑکا)	چھوکرا (لڑکے)
گھوڑو	گھوڑا	گھوڑو (گھوڑا)	گھوڑا (گھوڑے)
هفتو	هفتا	ہفتو (ہفتہ)	ہفتا (ہفتے)
میوو	میوا	میوو (میوہ)	میوا (میوے)
کیلو	کیلا	کیلو (کیلا)	کیلا (کیلے)

(iii) سندھی زبان میں 'سیٹ' (سیٹھ) ایک ایسا مذکر اسم ہے جس کے آخر میں 'اِ' اعراب آتا ہے جو عام طور تانیث کی علامت ہے. اس لئے 'سیٹ' (سیٹھ) لفظ جمع کی صورت میں بھی مؤنث کے اصول پر رہتا ہے؛ جیسا کہ:

سندھی: واحد	سندھی: جمع	اردو: واحد	اردو: جمع
سیٹ	سیٹیون	سیٹھ	سیٹھیوں (سیٹھیں)

(iv) سندھی زبان میں کچھ ایسے مذکر اسماء بھی ہیں جن کا جمع بنانے کے لئے، ان کے پیچھے کوئی بھی علامت نہیں ملائی جاتی، اور وہ جمع کی صورت میں بھی اسی حالت میں رہتے ہیں؛ مثلاً:

سندھی: واحد	سندھی: جمع	اردو: واحد	اردو: جمع
هاٿي	هاٿي	ہاتھی	ہاتھی
هاري	هاري	ہاری (کسان)	ہاری (کسانیں)
پکي	پکي	پکھی (پرندہ)	پکھی (پرندے)

ماڻهو	ماڻهو	ماڻهو (آدمی)	ماڻهو (آدمی)
وڇون	وڇون	وڇهون (بچھو)	وڇهون (بچھو)
تنبو	تنبو	تنبو (خیمہ)	تنبو (خیمے)

۴۔ حالتین :۔

سندھی زبان کے صرف و نحو کے ماہروں نے سندھی میں 'آٹھ حالتوں' کا ذکر کیا ہے ؛ وہ ہیں :

(i) حالت فاعلی
(ii) حالت مفعولی
(iii) حالت جار
(iv) حالت اضافت
(v) حالت ندا
(vi) حالت مکانی
(vii) حالتِ آلی
(viii) حالت اوزاری

لیکن استعمال کے لحاظ سے سندھی زبان میں صرف پانچ حالتوں کی مثالیں مل سکتی ہیں ، وہ ہیں :

(i) حالت فاعلی ، (ii) حالت مفعولی (iii) حالت جار ، (iv) حالت اضافت اور (v) حالت ندا .

باقی تین حالتیں : 'حالت مکانی'، 'حالت آلی'، اور 'حالت اوزاری' در اصل حالت جار کی مثالیں ہیں ، جیسا کہ اگلے صفحات میں سمجھایا گیا ہے .

(i) حالت فاعلی

(الف)۔ اسم یا ضمیر جن کے بارے میں فعل کے وسیلے سے کوئی بات کی جائے ، اس کو فاعل کہا جائے گا ، اور اُس کی حالت فاعلی ہوگی .

(ب) حالت فاعلی میں فاعل کے طور استعمال ہونے والے اسماء اور ضمائر کے اعراب میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ؛ مثلاً :

سندھي	اردو	ترجمہ
چوکرو اچي ٿو	چھوکرو اچے تھو	لڑکا آتا ہے
چوکري لکي ٿي	چھوکری لکھے تھی	لڑکی لکھتی ہے
هوءُ سڀاڻي ايندو	ہو سبھاڻے ایندو	وہ کل آئے گا

(ج) جب فاعل کے ساتھ صفت بھی ہو، تو صفت اپنے موصوف کے ساتھ حالت فاعلی میں عدد اور جنس میں گردان کرتی ہے؛ جیسا کہ:

سندھی	اردو	ترجمہ
ننڍو چوکر اچي ٿو	ننڈھو چھوکر اچے تھو	چھوٹا لڑکا آتا ہے
ننڍي چوکري لکي ٿي	ننڈھی چھوکری لکھے تھی	چھوٹی لڑکی لکھتی ہے

(د) اگر فاعل جمع میں ہو، تو بھی حالت فاعلی میں اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی؛ مثلاً:

مذکر (واحد)	مؤنث (واحد)	مذکر (جمع)	مؤنث (جمع)
چوکرو اچي ٿو	چوکري اچي ٿي	چوکرا اچن ٿا	چوکريون اچن ٿيون
(لڑکا آتا ہے)	(لڑکی آتی ہے)	(لڑکے آتے ہیں)	(لڑکیاں آتی ہیں)
چڱو چوکر لکي ٿو	چڱي چوکري لکي ٿي	چڱا چوکرا لکن ٿا	چڱيون چوکريون لکن ٿيون
(اچھا لڑکا لکھتا ہے)	(اچھی لڑکی لکھتی ہے)	(اچھے لڑکے لکھتے ہیں)	(اچھی لڑکیاں لکھتی ہیں)

(ii) حالت مفعولی:

جملے میں وہ اسم یا ضمیر جس پر فعل کے کام کا اثر ہو یعنی کہ جس پر کام کیا جائے، اس کو مفعول کہتے ہیں؛ اور مفعول کی حالت، مفعولی ہوتی ہے؛ جیسا کہ:

سندھی	اردو	ترجمہ
چوکرو خطُ لکي ٿو	چھوکرو خطُ لکھے تھو	لڑکا خط لکھتا ہے
چوکرو خطَ لکي ٿو	چھوکرو خطَ لکھے تھو	لڑکا خطوط لکھتا ہے

ڇوڪرو چٺي لکي ٿو	چھوکرو چٹھی لکھے تھو	لڑکا چٹھی لکھتا ہے
ڇوڪرو چٺيون لکي ٿو	چھوکرو چٹھیوں لکھے تھو	لڑکا چٹھیاں لکھتا ہے
ڇوڪري خـطُ لکي ٿي	چھوکری خـطُ لکھے تھی	لڑکی خط لکھتی ہے
ڇوڪري خـطَ لکي ٿي	چھوکری خـطَ لکھے تھی	لڑکی خطوط لکھتی ہے
ڇوڪري چٺي لکي ٿي	چھوکری چٹھی لکھے تھی	لڑکي چٹھی لکھتی ہے
ڇوڪري چٺيون لکي ٿي	چھوکری چھٹیوں لکھے تھی	لڑکی چٹھیاں لکھتی ہے

(iii) **حالت جار:-**

(الف) آئندہ صفحات میں حرف جار کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا ہے۔ سندھی زبان میں عام حروف جار میں سے چند یہ ہیں۔

سندھي	اردو	ترجمہ	سندھي	اردو	ترجمہ
کي	کھے	کو	مان	ماں	سے
تي	تے	پر	کان	کھاں	سے
۾	میں	میں	تان	تاں	پر سے
جو	جو	جو	تائين	تائیں	تک
جي	جی	کی	سان	ساں	ساتھ
جا	جا	کے	ساڻ	ساڻ	ساتھ

(ب) سندھی زبان میں حروف جار ہمیشہ اسم، ضمیر، صفت اور ظرف کے فوراً بعد آتے ہیں۔ وہ اسماء اور ضمائر وغیرہ جن کے پیچھے حروف جار آیا ہو، اُن کی حالت جاریہ ہوگی؛ مثلاً:

سندھي	اردو	ترجمہ
ڇوڪريءَ کي ڪتاب ڏي	چھوکریءَ کھے کتاب ڈے	لڑکی کو کتاب دو
هٿَ تي ڇا آهي؟	ہتھ تے چھا آہے؟	ہاتھ پر کیا ہے؟
کيسي ۾ پنج روپيا آهن	کھیسے میں پنج روپیا آہن	جیب میں پانچ روپئے ہیں
گهرَ مان نڪري وڃ	گھر مان نیکری وج	گھر سے نکل جاؤ
مون کان وڏو آهي	مون کھاں وڈو آہے	مجھ سے بڑا ہے

(ج) حروف جار کے استعمال میں، اس کے آگے آئے ہوئے اسماء اور ضمائر وغیرہ کی صورت بدل جاتی ہے؛ مثلاً:

چوکرو ماني کائي ٿو چوکري کي ماني کارائي چھوکرو مانی کھائے تھو چھوکرے کھے مانی کھاراہ
(لڑکا کھانا کھاتا ہے) (لڑکے کو کھانا کھلاؤ)

مان ماني کان ٿو مون کي ماني کاراء ماں مانی کھاں تھو موں کھی مانی کاراہ
(میں کھانا کھاتا ہوں) (مجھے کھانا کھلاؤ)

ان مثالوں میں 'چوکرو' اور 'چوکري' 'مان' اور 'مون' صورتیں قابل توجہ ہیں حروف جار کے استعمال کی وجہ سے 'چوکرو' بدل کر 'چوکري' ہوتی اور 'مان' بدل کر 'مون' ہوا۔

iv حالت اضافت۔

سندھي زبان میں 'جو' حرف جار ہے، لیکن جب 'جو' یا 'جيي' ملکیت ظاہر کرنے میں استعمال ہو، تب اس کو حرفِ اضافت کہا جاتا ہے۔ 'جو' حرف اضافت اسم یا ضمیر کے بعد آتا ہے۔ اس کے استعمال سے عام حرف جار کے استعمال کی طرح، اسم یا ضمیر وغیرہ کی صورت بدل جاتی ہے۔ ترکیب میں 'جو'، اسماء یا ضمائر کے بعد آتا ہے، ان کی حالت اضافتیہ ہوگی؛ مثلاً:

سندھي	اردو	ترجمہ
چوکري جو ڪتاب	چھوکرے جو کتاب	لڑکے کی کتاب
چوکريءَ جو ڪتاب	چھوکریءَ جو کتاب	لڑکی کی کتاب
چوکرن جو ڪتاب	چھوکرن جو کتاب	لڑکوں کی کتاب
چوکرين جو ڪتاب	چھوکرین جو کتاب	لڑکیوں کی کتاب
هُن جي ٽوپي	ہُن جی ٹوپی	اس کی ٹوپی

جب ملکیت ظاہر کرنے والا اسم جمع میں ہوتا ہے تو حرف اضافت بھی جمع گردان کرتا ہے؛ مثلاً:

عام حالت يا حالت تغيري

(الف) سندھی زبان میں استعمال کے لحاظ سے حالت مفعولی، حالت جار، حالت اضافت، ان تمام کو عام حالت یا حالتِ تغیری (Oblique Case) یعنی تغیری صورت کہا جاتا ہے۔
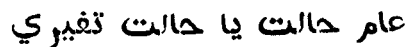
جب کسی اسم یا ضمیر کے بعد حروف جار آئیں تو ان تمام اسماء اور ضمائر کی حالت عام یا تغیری صورت (Oblique) ہوگی۔

(ب) مطالعے سے واضح ہوا کہ حالت فاعلی کے سوا، حالت تغیری (تغیری صورت) میں فاعل یا مفعول کی شکل یا صورت اصلی نہیں رہتی، بلکہ بدل جاتی ہے؛ مثلاً:

حالت تفیری
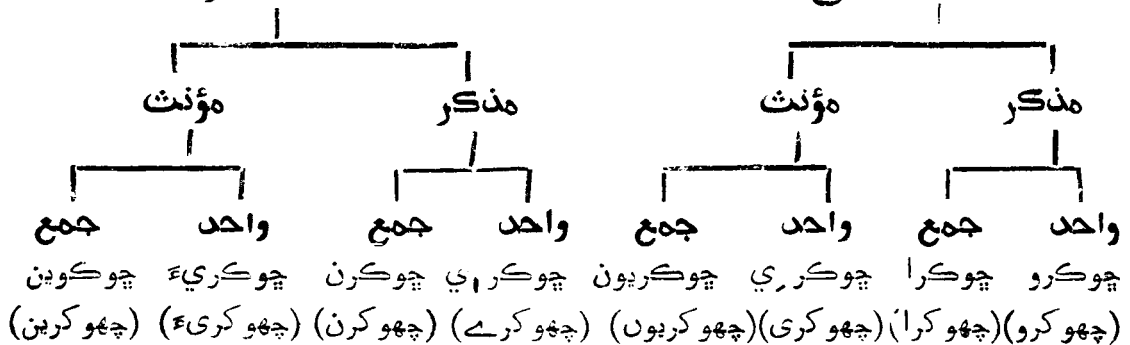
مذکر — مؤنث

واحد (مذکر)	جمع (مذکر)	واحد (مؤنث)	جمع (مؤنث)
چوکرڙي کي	چوکرن کي	چوکريءَ کي	چوکرين کي
چوکري جو	چوکرن جو	چوکريءَ جو	چوکرين جو
چوکري کان	چوکرن کان	چوکريءَ کان	چوکرين کان
چوکري ۾	چوکرن ۾	چوکريءَ ۾	چوکرين ۾

اوپر دی ہوئی مثالوں سے واضح ہوتا ہے کہ وہ اسماء جن کے آخر میں 'او' اعراب آتا ہے، حالت تفیری (تفیری صورت) میں واحد کی صورت میں 'او' کے بجائے 'اِ ي' اور جمع میں 'آن' ملاتے ہیں۔ ان اسماء کو جملوں میں ملاحظہ فرمائیے:

حالت فاعلی:

	سندھی	اردو	ترجمہ
مذکر واحد	چوکرو لکي ٿو	چھوکرو لکھے تھو	لڑکا لکھتا ہے
مذکر جمع	چوکرا لکن ٿا	چھوکرا لکھن تھا	لڑکے لکھتے ہیں
مؤنث واحد	چوکري لکي ٿي	چھوکري لکھے تھی	لڑکی لکھتی ہے
مؤنث جمع	چوکريون لکن ٿيون	چھوکریوں لکھں تھیوں	لڑکیاں لکھتی ہیں

حالت تفیری (تفیری صورت)

	سندھی	اردو	ترجمہ
مذکر واحد	چوکري لکيو	چھوکرے لکھیو	لڑکے نے لکھا
مذکر جمع	چوکرن لکيو	چھوکرن لکھیو	لڑکوں نے لکھا
مؤنث واحد	چوکريءَ لکيو	چھوکریءَ لکھیو	لڑکی نے لکھا
مؤنث جمع	چوکرين لکيو	چھوکرین لکھیو	لڑکیوں نے لکھا

(ج) وہ مذکر اسماء جن کے آخر میں 'اَ' اعراب استعمال کیا گیا ہو، حالت تفیری (تفیری صورت) میں 'اَ' اعراب واحد فاعل کی صورت میں 'آ' اور جمع فاعل کی صورت میں 'آن' میں بدلتا ہے؛ مثلاً:

حالت فاعلي (مذکر)		حالت تغیری (مذکر)	
واحد	جمع	واحد	جمع
پُٽُ	پُٽَ	پُٽَ	پُٽنِ
(بیٹا)	(بیٹے)	(بیٹے نے)	(بیٹوں نے)
گھرُ	گھرَ	گھرَ	گھرن
(گھر)	(گھر)	(گھر سے)	(گھروں سے)
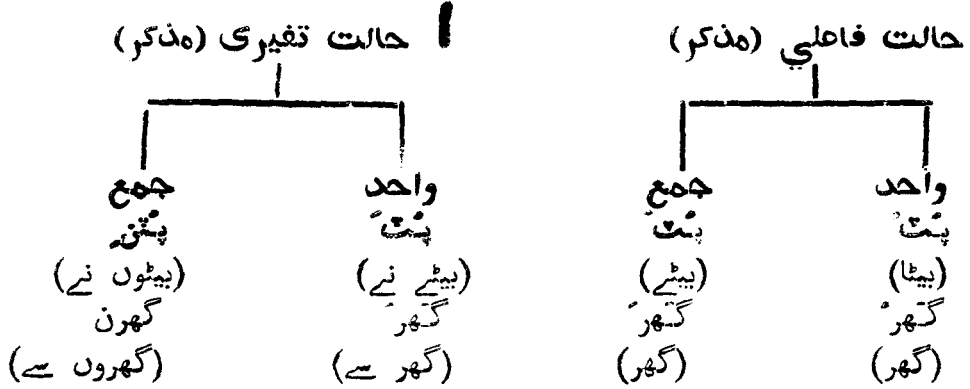
اِن اسماء کا جملوں میں استعمال ملاحظہ فرمائیے:

حالت فاعلی

	سندھی	اردو	ترجمہ
مذکر واحد	پُٽُ پڙهي ٿو	پُٽُ پڑھے تھو	بیٹا پڑھتا ہے
مذکر جمع	پُٽَ پڙهن ٿا	پُٽَ پڑھن تھا	بیٹے پڑھتے ہیں

حالت تغیری

	سندھی	اردو	ترجمہ
مذکر واحد	پُٽَ ڪتابُ پڙهيو	پُٽَ کتاب پڑھیو	بیٹے نے کتاب پڑھی
مذکر جمع	پُٽنِ ڪتابُ پڙهيو	پُٽن کتاب پڑھیو	بیٹون نے کتاب پڑھی

سندھی زبان میں ایسی مثالوں میں صفت موصوف کے ساتھ گردان کرتا ہے؛ مثلاً:

حالت فاعلی — مذکر

واحد	جمع
چڱو پُٽُ	چڱا پُٽَ
چڱو پُٽُ	چڱا پُٽَ
(اچھا بیٹا)	(اچھے بیٹے)

حالت تغیری — مذکر

	واحد	جمع
حالت مفعولی:	چڱي پُٽَ	چڱن پُٽن
	چڱے پُٽَ	چڱن پُٽن
	(اچھے بیٹے)	(اچھے بیٹون)
حالت جار:	چڱي پٽ کي	چڱن پُٽن کي
	چڱے پُٽُ کھے	چڱن پُٽن کھے
	(اچھے بیٹے کو)	(اچھے بیٹون کو)
حالت اضافت:	چڱي پٽ جو	چڱن پٽن جو
	چڱے پُٽَ جو	چڱن پٽن جو
	(اچھے بیٹے کا)	(اچھے بیٹوں کا)

(د) مؤنث کے گردان۔

وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'آَ' یا 'آُ' اعراب آتے ہیں، حالت تفیری میں اُن کا آخری اعراب 'آَ' واحد صورت میں نہیں بدلتا، لیکن جمع میں، جمع کی علامت 'اون' کے بجائے حالت تفیری کی 'اُنِ' ملاتے ہیں، مثال کے طور پر:

حالت فاعلی — مؤنث — واحد	حالت فاعلی — مؤنث — جمع	حالت تفیری — مؤنث — واحد	حالت تفیری — مؤنث — جمع
کَٽَ	کَٽون	کَٽَ	کَٽُنِ
کَھٽَ (کھاٹ)	کھٽون	کَھٽَ (کھاٹ)	کَھٽُنَ (کھاٹوں)
		کَٽَ کي	کَٽُن کي
		کَھٽَ کھے (کھاٹ کو)	کَھٽُن کھے (کھاٹوں کو)
		کَٽَ جو	کَٽُن جو
		کَھٽَ جو (کھاٹ کا)	کھٽن جو (کھاٹوں کا)
		کَٽَ تان	کَٽُن تان
		کَھٽَ تاں	کھٽن تاں
		(کھاٹوں پر سے)	(کھاٹوں پر سے)
		کَٽَ تائين	کَٽُن تائين
		کَھٽ تائين (کھاٹ تک)	کھٽن تائين (کھاٹوں تک)
هوا	هوائون	هوا	هوائُن
ہوا	ہوائوں (ہوائیں)	ہوا	ہوائن (ہوائوں)
		هوا کي	هوائن کي
		ہوا کھے (ہوا کو)	ہوائن کھے (ہوائوں کو)
		هوا جو	هوائن جو
		ہوا جو (ہوا کا)	ہوائن جو (ہوائوں کا)
		هوا ۾	هوائن ۾
		ہوا میں	ہوائن میں (ہوائوں میں)

(ھ) وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'ِ' اعراب آتا ہے، واحد میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، البتہ حالت تغیری میں واحد صورت میں 'ِ' اصلی صورت میں رہتا ہے، لیکن جمع میں، جمع کی علامت 'یوُن' بدل کر 'یَنِ' ہوجاتا ہے، مثلاً:

اِن اسماء کا جملوں میں استعمال ملاحظہ ہو:

حالت فاعلي:

مؤنث واحد: ھيءَ ڀت آھي

مؤنث جمع: ھِي ڀِتيون آھِنِ

حالت تغیری

واحد{ ڀِتِ تي چڙھ — ڀِھت تے چڑھ
(دیوار پر چڑھ)

واحد{ ڀِتِ جو نشان ھي آھي بھت جو نشان ہی آہے
(دیوار کا نشان یہ ہے)

واحد: ڀت کان پري بيهه   بھت کھاں پرے بیٹھ
(دیوار سے دور کھڑے رہو)

ڀتين تي چڙهه   بھتین تے چڑھ
ڀتين جو نشان هيءُ آهي بھتین جو نشان ہی آہے
(دیواروں کا نشان یہ ہے)
ڀتيس کان پري بيهه بھتین کھاں پرے بیٹھ
(دیوارں سے دور کھڑے رہو)

(و) وہ مؤنث اسماء جن کے آخر میں 'اِي' اعراب آتا ہے، حالت تغیری واحد میں 'اِي' بدل کر 'اِیءَ' ہو جاتا ہے، اور جمع کی صورت میں 'یوُن' بدل کر 'يُن' ہو جاتا ہے؛ مثلاً:

حالت فاعلي مؤنث واحد	حالت فاعلي مؤنث جمع	حالت تغیری مؤنث واحد	حالت تغیری مؤنث جمع
ڇوڪري	ڇوڪريون	ڇوڪريءَ	ڇوڪرين
چھوکری (لڑکی)	چھوکریوں (لڑکیاں)	چھوکریءَ (لڑکی نے)	چھوکرین (لڑکیوں نے)
ڪرسي	ڪرسيون	ڪرسيءَ	ڪرسين
کرسی	کرسیوں (کرسیاں)	کرسیءَ (کرسی نے)	کرسین (کرسیوں نے)

اِن اسماء کا جملوں میں استعمال اس طرح ہوگا:

حالت فاعلي:

سنڌي	اردو	ترجمہ
واحد: ڇوڪري پڙهي ٿي	چھوکری پڑھے تھی	لڑکی پڑھتی ہے
جمع: ڇوڪريون پڙهن ٿيون	چھوکریوں پڑھن تھیوں	لڑکیاں پڑھتی ہیں۔

حالت تفیری:

	سندھی	اردو	جمع
واحد	چوکريءَ پڙهيو	چھوکریءَ پڑھیو	لڑکی نے پڑھا
	چوکريءَ کي ڪتابُ ڏي	چھوکریءَ کھے کتاب ڈے	لڑکی کو کتاب دو
	چوکريءَ جو ڪتاب کڻُ	چھوکریءَ جو کتاب کھڻُ	لڑکی کی کتاب لو
	چوکريءَ کان پڇ	چھوکریءَ کھاں پُچھ	لڑکی سے پوچھو
جمع	چوکرُين پڙهيو	چھوکرُین پڑھیو	لڑکیوں نے پڑھا
	چوکرين کي ڪتابُ ڏي	چھوکریں کھے کتاب ڈے	لڑکیوں کو کتاب دو
	چوکرين جو ڪتابُ کڻُ	چھوکریں جو کتاب کھڻ	لڑکیوں کی کتاب لو
	چوکرين کان پڇ	چھوکریں کھاں پُچھ	لڑکیوں سے پوچھو

(ز) وہ مؤنث اسماء جن کے آخر والا اعراب 'آ' ہوتا ہے، جیسا کہ 'ماءُ'، 'ڀيڻ' وغیرہ، مذکر کی طرح حالت تفیری واحد صورت میں تبدیل نہیں ہوتا، البتہ جمع کی صورت میں مؤنث والا اعراب 'اُنِ' ملاتے ہیں، مثلاً:

(ح) وہ اسماء جو حالت فاعلی میں، واحد خواہ جمع میں یکساں رہتے ہیں، یعنی ان میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، حالت تفیری میں، بدل جاتے ہیں، مثال کے طور پر:

ضمائر:- اسماء کی طرح ضمائر بھی حالت فاعلی اور حالت تفیری کے مطابق گردان کرتے ہیں۔ مثلاً:

حالت فاعلی		حالت تفیری	
مذکر اور مؤنث میں کوئی فرق نہیں		مذکر اور مؤنث میں کوئي فرق نہیں	
واحد	جمع	واحد	جمع
مان (میں)	آسین (ہم)	مون (میں)	اسان (ہم)
		مون کي (مجھے)	اسان کي (ہمیں)
		مون ۾ (مجھ میں)	اسان ۾ (ہم میں)
		مون جو/مُنهنجو (میرا)	اسان جو (ہمارا)
		مون تي (مجھ پر)	اسان تي (ہم پر)
		مون کان (مجھ سے)	اسان کان (ہم سے)
تون (تُم)	توهين (آپ)	مون مان (مجھ میں سے)	اسان مان (ہم میں سے)
	اوهين (آپ)	تو تُم نے	توهان/اوهان آپ نے/تم نے
		توکی تمھیں	توهان کي/اوهان کي تمھیں/آپ کو

تو جو/تنهنجو　　توهان جو/اوهان جو
تيرا　　آپ کا
تو تي/تم پر　　توهان تي/اوهان تي
آپ پر
تو کان/تم سے　　توهان کان/اوهان کان
آپ سے
تو مان/تم میں سے　　توهان مان/اوهان مان
آپ میں سے
تو تائين/تم تک　　توهان تائين/اوهان تائين
آپ تک

هيءُ/هوءَ　　هي/هوُ　　هِن/هُن　　هِنن/هُنن
يه / وه　　يه / وه　　اِسے/اُسے　　اِنهونے/اُنهونے
هِن کي/هُن کي　　هِنن کي/هُنن کي
اِس کو/اُس کو　　اِن کو/اُن کو
هِن ۾/هُن ۾　　هِنن ۾/هُنن ۾
اِس میں/اُس میں　　اِن میں/اُن میں
هِن جو/هُن جو　　هنن جو/هُنن جو
اِس کا/ اُس کا　　اِن کا/اُن کا
هِن کان/هُن کان　　هِنن کان/هُنن کان
اِس سے/اُس سے　　اِن سے/اُن سے
هِن مان/هُن مان　　هِنن مان/هُنن مان
اس میں سے/اُس میں سے　　اِن میں سے/اُن میں سے

اِهو　　يه　　اِهي　　يه　　اِنهيءَ　　اِس　　اِنهن　　اُن
اِنهيءَ کي　　اِس کو　　اِنهن کي　　اِن کو
اِنهيءَ ۾　　اِس میں　　اِنهن ۾　　اِن کو
اِنهيءَ جو　　اِس کا　　اِنهن جو　　ان کا
اِنهيءَ کان　　اِس سے　　اِنهن کان　　اِن سے
انهيءَ مان　　اِس میں سے　　اِنهن کان　　اِن میں سے

(i) حالت ندا

حرف ندا کی وصف میں بتایا گیا ہے کہ کسی کو مخاطب کرنے یا کسی اسم کو بلانے کی حالت کو ندا کہا جاتا ہے۔ اس حالت میں حرف ندا کے لفظوں کے علاوہ بولنے میں بھی ایک خاص انداز پیدا کیا جاتا ہے، جن سے حالت ندا بلکل نمایاں ہوجاتی ہے۔

سندھی زبان میں وہ واحد اسماء جن کے آخر میں 'اُ' یا 'آ' اعراب آتے ہیں، حالت ندا کی صورت میں، واحد کو جمع کی صورت میں تبدیل کرتے ہیں؛ مثلاً:

حالت فاعلي		حالت ندا	
واحد	جمع	واحد	جمع
پٽُ بیٹا	پٽَ بیٹے	پٽَ! بیٹے	پٽئو! بیٹو
ٻارُ بچہ	ٻارَ بچے	ٻارَ! بچے	ٻارو! بچو

حالت ندا کے لیے ندائی الفاظ بھی اسم کے آگے استعمال کر کے خاص انداز میں مخاطب کرتے ہیں، مثلاً:

حالت فاعلي		حالت ندا	
ڇوڪرُ	لڑکا	آي ڇوڪرا!	ارے لڑکے
		اڙي ڇوڪرا!	ارے لڑکے
		او ڇوڪرا!	او لڑکے
ڇوڪري	لڑکی	آي ڇوڪري!	اے لڑکی
		اڙي ڇوڪري!	ارے لڑکی
		آئي ڇوڪري!	او لڑکی
خدا		يا خدا!	یا خدا
		آي خُدا!	اے خُدا
		او خُدا!	او خُدا

تیسرا سبق

حروف جار

سندھی زبان میں، اردو کی طرح، جملوں میں حروف جار، اسم، ضمیر، صفت اور ظرف کے بعد، لیکن ان کے ساتھ ساتھ استعمال ہوتے ہیں۔ بنیادی طرح جو حروف جار استعمال کیئے جاتے ہیں، وہ یہ ہیں:

(الف)۔

سنڌي	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
تائين	تائیں	تک	تان	تاں	سے
تي	تے	پر	کان	کھاں	سے
کي	کھے	کو	مان	ماں	میں سے
وٽ	وَٹ	پاس	سان	ساں	سے
۾	میں	میں	وٽان	وٹاں	پاس سے
جو	جو	کا	پاران	پاراں	کی طرف سے
لاءِ	لاء	کے لئے			
واسطي	واسطے	کے واسطے	ڌاران	دھاراں	کے سوائے

ان حروف جار کا جملوں میں استعمال ملاحظہ ہو:

جملا	ترجمہ
هن پيت کان هن پيت تائين ڊوڙ.	اس دیوار سے اُس دیوار تک دوڑو
ميز تي ڪتاب آهي.	میز پر کتاب ہے
مون کي ڪتاب ڏي.	مجھے کتاب دو
ڪتاب ۾ تصوير آهي.	کتاب میں تصویر ہے

وڻ وٽ ڪير آهي؟	درخت کے پاس کون ہے؟
تنهنجي لاءِ هر چيز تيار آهي.	تیرے لئے ہر چیز تیار ہے۔
ڀاءُ سان گهمڻ وڃ.	بھائی کے ساتھ گھومنے جاؤ۔
مون سان گهر تائين هَل.	میرے ساتھ گھر تک چل۔

(ب) سندھی زبان میں کچھ ظرف بھی حروف جار کی طرح استعمال ہوتے ہیں؛ جیسا کہ:

سنڌي	اردو	ترجمہ
جيڏو	جیڈو	جتنا بڑا
پاسي	پاسے	کی طرف

(ج) **مرکب حروف جار:**- سندھی زبان میں چند حروف جار ایسے بھی ہیں، جن کو مرکب حروف جار کہا جا سکتا ہے۔ ایسے مرکب حروف جار میں سے کچھ کا پہلا جُز 'جي' (جے) لفظ ہوتا ہے، اور کچھ کا پہلا جُز 'ڪان' (کھاں) لفظ ہوتا ہے؛ ملاحظہ فرمائیے:

سنڌي	اردو	ترجمہ
جي اڳيان	جے اگیاں	کے آگے
جي پٺيان	جے پٹھیاں	کے پیچھے
جي وچ ۾	جے وچ میں	کے بیچ میں
جي سامهون	جے سامھوں	کے سامنے
کان پوءِ	کھاں پوء	کے بعد
کان سواءِ	کھاں سواء	کے سوائے
ڪان اڳ	کھاں اگ	سے پہلے

ان کا استعمال جملوں میں ملاحظہ فرمائیے:

(i) وڏن جي اڳيان خاموش رهو.	بڑھوں کے آگے خاموش رہو۔
(ii) ڇوڪرن جي وچ ۾ ڇوڪري آهي.	لڑکوں کے بیچ میں لڑکی ہے۔
(iii) موڪل ڪان پوءِ سڌو گهر وڃ.	چھٹی کے بعد سیدھا گھر جاؤ۔
(iv) آءٌ (مان) توکان اڳ گهر پهتس.	میں تم سے پہلے گھر پہنچا۔

(د) (i) سندھی زبان کے نحوی ساخت میں حروف جار اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جب کبھی کسی اسم، ضمیر، صفت یا ظرف کے بعد حروف جار استعمال ہوتا ہے تو اسی

اسم، ضمیر، صفت یا ظرف کی اصلی صورت بدل جاتی ہے۔ ایسی بہت سی مثالیں اسم کی حالتیں بیان کرتے وقت دی گئی ہیں۔ یہاں چند اور مثالیں دی جاتی ہیں:

اسم/ضمير کي صورت	+	حروف جارڪار استعمال	=	بدلي ھوئي صورت
گھرُ	+	۾	=	گھرَ ۾
گھرُ	+	تي	=	گھرَ تي
مان	+	کي	=	مون کي
مان	+	۾	=	مون ۾
مان	+	جو	=	منھنجو (مان=مون+جو)
تون	+	جو	=	تنھنجو (تون=جو)
تون	+	۾	=	تو ۾
اسين	+	۾	=	اسان ۾
ڇوڪرُ	+	کي	=	ڇوڪر کي/ڇوڪري کي
ھيءَ	+	کي	=	ھنَ کي
ھُو چڱو ڇوڪرو	+	کي	=	ھُنَ چڱي ڇوڪري کي
منھنجو پٽ	+	کي	=	منھنجي پُٽ کي
منھنجي ڌيءَ	+	کي	=	منھنجي ڌيءَ کي
اسان جو اسڪولُ	+	۾	=	اسان جي اسڪولَ ۾

(ii) 'جو' حرف جار، جو ذیل کے جملوں میں حرف اضافت کے طور پر استعمال کیا گیا ہے، اس کی گردان ملاحظہ فرمائیے:
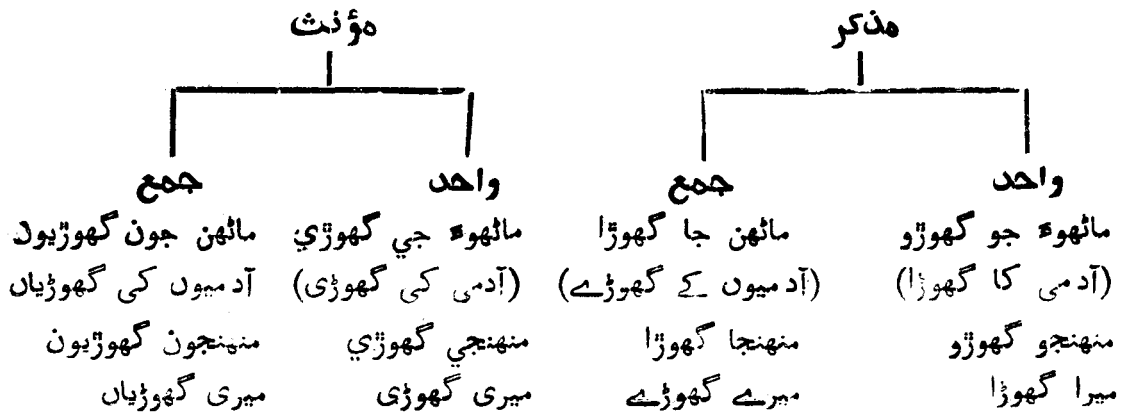
تنهنجو گهوڙو	تنهنجا گهوڙا	تنهنجي گهوڙي	تنهنجون گهوڙيون
(تیرا گھوڑا)	(تیرے گھوڑے)	(تیری گھوڑی)	(تیری گھوڑیاں)
توهان جو گهوڙو	توهان جا گهوڙا	توهان جي گهوڙي	توهان جون گهوڙيون
(تمہارا گھوڑا)	(تمہارے گھوڑے)	(تمہاری گھوڑی)	(تمہاری گھوڑیاں)
هِنَ جو گهوڙو	هن جا گهوڙا	هن جي گهوڙي	هن جون گهوڙيون
هُن جو گهوڙو	هُن جا گهوڙا	هن جي گهوڙي	هُنَ جون گهوڙيون
هِنن جو گهوڙو	هِنن جا گهوڙا	هِنن جي گهوڙي	هِنَن جون گهوڙيون
هُنن جو گهوڙو	هُنن جا گهوڙا	هُنن جي گهوڙي	هُنن جون گهوڙيون

سندھي میں ترجمہ کیجئے :-

۱. کھیلنے کے بعد ہم سو گئے ۔
۲. گھر میں کون ہے؟
۳. اسکول سے سیدھے گھر آنا، بیٹے!
۴. اُستاد سے ادب سے پیش آنا ۔
۵. خدا آپ کو سلامت رکھے ۔
۶. اس سبق کا سندھی میں ترجمہ کرو ۔
۷. پانی پر کشتیاں تیرتی ہیں ۔
۸. میں نے تار کے ذریعے اُن کو اطلاع دی ہے ۔
۹. شام تک آجائے گا ۔
۱۰. اُس نے دیوار سے چھلانگ ماری ۔
۱۱. میرے ساتھ کراچی کیوں نہیں گئے؟
۱۲. بھائی سے کتاب لیتے آنا ۔
۱۳. دیوار کے پاس کون کھڑا ہے ۔
۱۴. تو کس لئے آیا ہے؟
۱۵. آپ کی خاطر میں کیا کرسکتا ہوں؟
۱۶. وطن کے لئے ہم جان دے دینگے ۔
۱۷. کس چیز کے لئے آپ کو منع کیا گیا تھا؟
۱۸. سورج مشرق کی طرف سے طلوع ہوتا ہے اور مغرب کی طرف غروب ہوتا ہے ۔

چوتوا سبق

ضمیر

ضمیر اسم کے بجائے استعمال کیا جاتا ہے۔ سندھی زبان میں ضمیر کی سات قسمیں ہیں:

(i) ضمیر خالص
(ii) ضمیر اشارہ
(iii) ضمیر استفہام
(iv) ضمیر موصول
(v) ضمیر جواب موصول
(vi) ضمیر مشترک
(vii) ضمیر مبہم

سب ضمائر، اسموں اور صفتوں کی طرح گردان کرتے ہیں۔ اس کی تفصیل آئندہ صفحات میں دی جائیگی:

(i) **ضمیر خالص:۔** (الف) ضمیر خالص کو تین قسموں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ضمیر متکلم، ضمیر حاضر اور ضمیر غائب۔ ہر قسم کی دو صورتیں ہیں؛ یعنی واحد اور جمع۔ سوائے ضمیر غائب کے باقی دو قسموں میں تذکیر اور تانیث میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔ تینوں اقسام کی مثالیں یہ ہیں:

ضمائر	سندھی	اردو	ترجمہ
متکلم واحد:	مان/آءٌ	مان/آؤ ن	میں
متکلم جمع:	اسین/آسان	اسیں/اساں	ہم
حاضر واحد:	تون	توں	تو
حاضر جمع:	توهین/اوهین	توہیں/اوہیں	} آپ
	توهان/اوهان	توہاں/اوہاں	

ضمائر	سندھی	اردو	ترجمہ
غائب واحد	هِيُ (مذکر)	ہیُ (نزدیک کے لیے)	یہ
	هِيءَ (مؤنث)	ہیءَ (نزدیک کے لیے)	
	هُو (مذکر)	ہُو (دور کے لیے)	وہ
	هُوءَ (مؤنث)	ہُوءَ (دور کے لیے)	
غائب جمع	هِي	ہی (نزدیک کے لیے)	یہ
	هُو	ہُو (دور کے لیے)	وہ

(ب) (i) پہلے بتایا گیا ہے کہ اسماء اور صفتوں کی طرح ضمائر بھی عدد، جنس اور حالت کے مطابق گردان کرتے ہیں۔ ضمیر خالص کا گردان درجہ ذیل ہے:

	متکلم واحد			متکلم جمع		
	سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
حالت فاعلی:	مان/آءٌ	ماں/آؤں	میں	اسین	اسین	ہم
عام حالت	مون کي	مون کھے	مجھے/مجھکو	اسان کي	اساں کھے	ہم کو/ہمیں
یا	مون کان	مون کھاں	مجھ سے	اسان کان	اساں کھاں	ہم سے
حالت تغیری:	مون ۾	مون میں	مجھ میں	اسان ۾	اساں میں	ہم میں
	مون تي	مون تے	مجھ پر	اسان تي	اساں تے	ہم پر
	منھنجو	مُھنجو	میرا	اسان جو	اساں جو	ہمارا
	منھنجي	مُھنجی	میری	اسان جي	اساں جی	ہماری

حالت اضافت۔ حروف جار 'کھي'، 'کان'، 'مان'، '۾' اور 'تی' وغیرہ کے استعمال سے، 'مان' کی صورت بدل کر 'مون' ہو جاتی ہے۔ اضافت کی علامت 'جو' کے استعمال سے 'مون' بدل کر 'منھن' ہو جاتا ہے۔

اسی طرح حروف جار کے استعمال سے حاضر واحد 'تون' کی صورت بدل کر 'تو' ہو جاتی ہے، اور 'جو' حرف اضافت کی استعمال سے 'تون' بدل کر 'تنھن' ہو جاتا ہے۔

(ii) ضمیر حاضر کا گردان:-

حالت	حاضر واحد — سندھی	حاضر واحد — ترجمہ	حاضر جمع — سندھی	حاضر جمع — ترجمہ
فاعلی:	تُون	تو	توهين آوهين	آپ
عام یا تفیری	توکي	تجھے، تجھکو	توهان کي توہاں کھے اوهان کي اوہاں کھے	آپکو، تمہیں
	توکان	تجھ سے	توهان کان، توہان کھاں اوهان کان اوہاں کھاں	آپ سے
	تو ۾	تجھ میں	توهان ۾ توہاں میں اوهان ۾ اوہاں میں	آپ میں
	توتي	تجھ پر	توهان تي توہاں تے اوهان تي اوہاں تے	آپ پر
اضافت	تنهنجو	تیرا	توهان جو توہاں جو اوهان جو اوہاں جو	آپ کا
	تنهنجي	تیری	توهان جي توہاں جی اوهان جي اوہاں جی	آپ کی

(iii) ضمیر غائب کا گردان:-

حالت	غائب واحد مذکر — سندھی	غائب واحد مذکر — ترجمہ	غائب جمع مذکر — سندھی	غائب جمع مذکر — ترجمہ
فاعلي	هيءُ هُو	یہ وہ	هي هُو	یہ وہ

	سندهی	ترجمہ	سندهی	ترجمہ
عام یا	هِنَ کي	اِس کو	هِنَنَ کي	اِن کو
تغیری	هُنَ کي	اُس کو	هُنَنَ کي	اُن کو
	هِنَ ۾	اِس میں	هِنَنَ ۾	اُن میں
	هُنَ ۾	اُس میں	هُنَنَ ۾	اُن میں
حالت	هِنَ جو	اِس کا	هِنَنَ جو	اِن کا
اضافت	هُنَ جو	اُس کا	هُنَنَ جو	اُن کا
	هِنَ جي	اِس کی	هِنَنَ جي	اِن کی
	هُنَ جي	اُس کی	هُنَنَ جي	اُن کی

غائب واحد مؤنث — **غائب جمع مؤنث**

حالت	سندهی	ترجمہ	سندهی	ترجمہ
فاعلی	هيءَ	یہ	هيي	یہ
	هوءَ	وہ	هؤ	وہ
عام یا	هِن کي	اِس کو	هِنن کي	اِن کو
تغیری	هُن کي	اُس کو	هُنن کي	اُن کو
	هِن تي	اِس پر	هِنن تي	اِن پر
	هُن ۾	اُس میں	هُنن ۾	اُن میں
	هِن کان	اس سے	هِنن کان	اِن سے

سندهی زبان میں 'ه' آواز اور حروف علت 'ا' میں عام طور تبدیلی پائی جاتی ہے، اسی وجہ سے زیرین سندھ کے لہجے (لاڑی لہجہ) میں 'هيِ' 'هيءَ'، 'هؤ' اور 'هؤءَ' کا 'ه' حذف ہوتا ہے، اور باقي 'ايِ'، 'ايءَ'، 'اؤ' اور 'اوءَ' بولا جاتا ہے. اسی کا اثر معیاري لہجے پر بھی ہے؛ اور معیاری لہجے میں بھی 'هِنَ' اور 'هُنَ' کا 'ه' حذف کر کے باقی 'اِنَ' 'اُنَ' کہا جاتا ہے، اس طرح گردان میں بھی 'اِن کي'، 'اُنَ کي'، 'اِن تي'، 'اُن تي'، 'اِنَ ۾' اور 'اُنَ ۾' کی مثالیں عام طور ملتی ہیں.

ضمیر اشارہ:

(الف) سندھی زبان میں ضمیر غائب واحد، ضمیر اشارہ کے طور بھی استعمال ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے 'ھيءَ'، 'ھيءَ'، 'ھوءَ'، ھوءَ، ھي اور 'ھُءَ' کا گردان نہیں دیا جاتا کیوں کہ ان کے گردان میں کوئی فرق نہیں ہے۔ ان کے علاوہ باقی جو ضمائر ضمیر اشارہ کی صورت میں استعمال ہوتے ہیں، وہ ہیں:

ضمیر اشارہ کی دو قسمیں ہیں: ایک اشارہ نزدیک اور دوسرا اشارہ دور۔ دونوں قسموں کی مثالیں ملاحظہ فرمائیے:

(ب) ان کا گردان ملاحظہ فرمائیے:

	ضمیراشارہ نزدیک واحد مذکر	ضمیراشارہ نزدیک جمع مذکر
حالت فاعلی	اِھو یہ	اِھي یہ
عام حالت یا حالت تفیری	اِنھيءَ کي اسی کو	اِنھن کي انھی کو
	اِنھيءَ ۾ اسی میں	اِنھن ۾ انھی میں
	اِنھيءَ تي اسی پر	اِنھن تي انھی پر
حالت اضافت	اِنھيءَ جو اسی کا	اِنھن جو انھی کا

ضمیر اشارہ نزدیک مذکر 'اِهو' کی مؤنث صورت 'اِها' ہے۔ عام حالت میں 'اِهو' اور 'اِها' کے گردان میں کوئی فرق نہیں۔

ضمیر اشارہ نزدیک اور ضمیر اشارہ دور میں صرف لفظ کے شروع میں حرف علت کا فرق ہے، جیسا کہ:

	ضمیر اشارہ نزدیک				ضمیر اشارہ دور			
	مذکر		مؤنث		مذکر		مؤنث	
حالت	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
فاعلی	اِهو (یہ)	اِهي (یہ)	اِها (یہ)	اِهي (یہ)	اُهو (وہ)	اُهي (وہ)	آها (وہ)	آهي (وہ)
عام یا تفیری	انهيءَ کي (اِس کو)	اِنهن کي (اِن کو)	انهيءَ کي (اس کو)	اِنهن کي (اِن کو)	آنهيءَ کي (آس کو)	اُنهن کي (اُن کو)	اُنهيءَ کي (آس کو)	اُنهن کي (اُن کو)
	اِنهيءَ ۾ (اس میں)	اِنهن ۾ (ان میں)	اِنهيءَ ۾	اِنهن ۾	اُنهيءَ ۾	اُنهن ۾	اُنهيءَ ۾	آنهن ۾
	اِنهيءَ تي (اس پر)	اِنهن تي (اس پر)	اِنهيءَ تي	اِنهن تي	اُنهيءَ ۾	اُنهن ۾	اُنهيءَ ۾	اُنهن ۾
اضافت	اِنهيءَ جو / اِنهيءَ جي	اِنهن جو / انهن جيِ	انهيءَ جو / اِنهيءَ جي	اِنهن جو / اِنهيءَ جي	اِنهيءَ جو / انهيءَ جي	اِنهن جو / اِنهن جی	اِنهيءَ جو / اِنهيءَ جي	اِنهن جو / اِنهن جو

(ج) ضمیر اشارہ کی اور صورتیں، جو عام بول چال میں سنی جاتی ہیں، وہ ہیں: اِجهو (مذکر واحد)، اِجها (مؤنث واحد) اور 'اِجهي' (دونو جنسوں میں عدد واحد اور جمع کے لیے)۔ ان کا گردان 'اِهو' اور 'اِها' کی طرح ہے، جیسا کہ:

(iii) ضمیر استفہام :-

(الف) یہ ضمائر سوالیہ جملوں میں کام آتے ہیں۔ اِن ضمائر سے جملوں کو سوالیہ جملہ بنایا جاتا ہے، مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
ڪير	کیر	کون
ڪنهن	کنهن	کس نے
ڇا	چھا	کیا
ڇو	چھو	کیوں

اِن ضمائر کا سوالیہ جملوں میں استعمال اِس طرح ہوتا ہے:

مذکر		مؤنث	
واحد	مذکر جمع	واحد	مذکر جمع
ڪير آهي؟	ڪير آهن؟	ڪير آهي؟	ڪير آهن؟
(کون ہے)	(کون ہیں)	(کون ہے)	(کون ہیں)

(ب) 'ڪنهن' کا گردان ملاحظ فرمائیے۔ یہ بتانا ضروری ہے کہ 'ڪنهن' کے مذکر اور مؤنث کے گردان میں کوئی فرق نہیں جیسا کہ:

حالت	عدد واحد		عدد جمع	
فاعلی	ڪنهن	کس	ڪن	کن
عام یا تغیری	ڪنهن کي	کس کو	ڪن کي	کن کو
	ڪنهن ۾	کس میں	ڪن ۾	کن میں
	ڪنهن تي	کس پر	ڪن تي	کن پر
	ڪنهن کان	کس سے	ڪن کان	کن سے
اضافت	ڪنهن جو	کس کا	ڪن جو	کن کا
	ڪنهن جي	کس کی	ڪن جي	کن کی

(ب) 'چا' (چھا) اور 'چو' (چھو) سوال پوچھنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں، لیکن ان کی گردان نہیں ہے، جیسا کہ:

سندھي	ترجمہ
چا آهي؟	کیا ہے؟
آهي چا؟	ہے کیا؟
هيءُ چا آهي؟	یہ کیا ہے؟
هيءُ چو آيو آهي؟	یہ کیوں آیا ہے؟

(iv) ضمیر موصول:-

(الف) سندھی زبان میں ضمائر موصول 'جيئن'، 'جو'، اور 'جيڪو' ہیں۔ اور ضمائر کی طرح 'جو' اور 'جيڪو' بھی عدد، جنس اور حالت کے مطابق گردان کرتا ہے: مثال کے طور پر:

جملوں میں ضمیر موصول ہمیشہ پہلے آتا ہے؛ یعنی جملے ضمیر موصول سے شروع ہوتے ہیں، لیکن اسی جملے میں ضمیر جواب موصول بھی استعمال ہوگا، مثال کے طور پر:

سندھي	اردو	ترجمہ
جو پڙهندو **سو** ڪامياب ٿيندو۔	**جو** پڑہندو **سو** کامیاب تھیندو	جو پڑھیگا سو کامیاب ہوگا،
جيڪو پڙهندو **سو** ڪامياب ٿيندو	**جیکو** پڑہندو **سو** کامیاب تھیندو۔	جوکہ پڑھیگا سو کامیاب ہوگا۔

(ب) 'جو' اور 'جيڪو' ضمائر موصول کا گردان ملاحظہ فرمائیے۔ 'جيڪو' کا

حالت عام یا حالت تغیری میں کوئی استعمال نہیں ہوتا۔ حالت عام یا حالت اضافت میں 'جو' کا گردان یہ ہے:

	واحد مذکر		جمع مذکر	
حالت فاعلی	جو	جو	جي	
حالت عام یا حالت تغیری	جنهن کي	جس کو	جن کي	جن کو
	جنهن کان	جس سے	جن کان	جن سے
	جنهن ۾	جس میں	جن ۾	جن میں
	جنهن تي	جس پر	جن تي	جن پر
حالت اضافت	جنهن جو	جس کا	جن جو	جن کا
	جنهن جي	جس کی	جن جي	جن کی

(۷) ضمیر جواب موصول:-

(الف) سندھی زبان میں مذکر کے لیے 'سو' اور مؤنث کے لیے 'سا' ضمیر جواب موصول کے طور استعمال ہوتا ہے، اور ضمیر موصول 'جو' کے جواب میں اسی جملے میں استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ:

سندھی	اردو	ترجمہ
جو چوري ڪندو، **سو** سزا کائيندو.	**جو** چوری کندو، **سو** سزا کھائیندو.	**جو** چوری کریگا سو سزا کھائیگا.
جو محنت ڪندو، **سو** ضرور ڪامياب ٿيندو.	**جو** محنت کندو، **سو** ضرور کامیاب تھیندو.	**جو** محنت کریگا سو ضرور کامیاب ہوگا.

(ب) سندھی زبان میں دوسرا لفظ 'تنهن' ہے جو ضمیر موصول 'جنهن' کے جواب میں، جواب موصول کے لیے مذکر اور مؤنث واحد کے لیے جملے میں استعمال ہوتا ہے؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
جنهن محنت ڪئي، **تنهن** کي انعام مليو.	جنہن محنت کئی، تنہن کھے انعام ملیو.	جس نے محنت کی اس کو انعام ملا.

ضمیر جواب موصول 'تنهين' مذکر اور مؤنث واحد کے لیے استعمال ہوتا ہے، اس کا دونوں جنسوں میں جمع 'تن' ہوتا ہے جو 'جين' کے ضمیر موصول کے جواب میں استعمال ہوتا ہے۔ 'تنهن' کا گردان 'جنهن' کی طرح ہوتا ہے، جو اوپر دیا گیا ہے۔

سندھی زبان میں کچھ ایسے ظرف بھی ہیں جو ضمیر موصول اور ضمیر جواب موصول کے طور استعمال کئے جاتے ہیں؛ مثلاً:

ضمیر موصول		ضمیر جواب موصول	
سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
جھڙو	جیسا	تھڙو	ویسا
جيترو	جتنا	تيترو	اُتنا
جيئن	جیسے	تيئن	ویسے
جڏهن	جب	تڏهن	تب

(vi) ضمیر مشترک:-

سندھی زبان میں 'پاڻ'، پينڊ' و 'خود' الفاظ ضمیر مشترک ہیں، جو مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے واحد اور جمع میں استعمال ہوتا ہے، اس کا گردان اس طرح ہوتا ہے:

حالت	واحد			جمع		
	سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
فاعلی	پاڻ	پانْ	خود	پاڻ	پانْ	خود
عام یا تفیری	پاڻ کي	پانْ کھے	خود کو	پاڻ کي	پانْ کھے	خود کو
	پاڻ کان	پانْ کھاں	خود سے	پاڻ کان	پانْ کھاں	خود سے

	سنڌي	اردو	ترجمہ	سنڌي	اردو	ترجمہ
عام یا تفیری	پاڻ ۾	پانٔ میں	خود میں	پاڻ ۾	پانٔ میں	خود میں
	پاڻ تي	پانٔ تے	خود پر	پاڻ تي	پانٔ تے	خود پر
اضافت	پاڻ جو	پانٔ جو	خود کا	پاڻ جو	پانٔ جو	خود کا
	پاڻ جي	پانٔ جی	خود کی	پاڻ جي	پانٔ جی	خود کی

(vii) ضمیر مبہم:-

مُبہم لفظ کا مطلب ہے جو واضح نہ ہو۔ سندھی زبان میں ضمیر مبہم 'کو' لفظ ہے۔ اس کی مؤنث صورت 'کا' ہے۔ عام حالت اور حالت اضافت کے گردان میں مؤنث اور مذکر کا فرق نمایاں نہیں ہوتا؛ البتہ جمع اور واحد کے گردان میں فرق نمایاں ہے؛ جیسا کہ:

	واحد		جمع	
	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
حالت فاعلي	ڪو (کوئی)	ڪا (کوئی)	ڪي (کوئی)	ڪي (کوئی)
حالت عام یا حالت تفیری	ڪنهن کي (کس کو)	ڪنهن کي (کس کو)	ڪن کي (کن کو)	ڪن کي (کن کو)
	ڪنهن ۾ (کس میں)	ڪنهن ۾ (کس میں)	ڪن ۾ (کن میں)	ڪن ۾ (کن میں)
حالت اضافت	ڪنهن جو (کس کا)	ڪنهن جو (کس کا)	ڪن جو (کن کا)	ڪن جو (کن کا)
	ڪنهن جي (کس کی)	ڪنهن جي (کس کی)	ڪن جي (کن کی)	ڪن جي (کن کی)

پانچواں سبق

صفت

(الف) سندھی زبان میں اردو کی طرح **صفت**، **موصوف** سے پہلے آتی ہے، مثلاً:

سندھي	اردو	ترجمہ
سٺو گھوڙو ڊوڙي ٿو.	سٹھو گھوڑو ڈوڑے تھو	اچھا گھوڑا دوڑتا ہے
سٺا گھوڙا ڊوڙن ٿا.	سٹھا گھوڑا ڈوڑن تھا	اچھے گھوڑے دوڑتے ہیں
سٺي گھوڙي ڊوڙي ٿي.	سٹھی گھوڑی ڈوڑے تھی	اچھی گھوڑی دوڑتی ہے
سٺيون گھوڙيون ڊوڙن ٿيون.	سٹھیوں گھوڑیوں ڈوڑن تھیوں	اچھی گھوڑیاں دوڑتی ہیں

اوپر دئیے ہوئے جملوں کے مطالعے کے بعد یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سندھی زبان میں صفتیں **موصوف** کے ساتھ عدد، جنس اور حالت کے مطابق گردان کرتی ہیں۔ اگر **موصوف** واحد میں ہے تو **موصوف** کے ساتھ ساتھ **صفت** بھی واحد میں ہوتی ہے، اگر **موصوف** جمع میں ہے تو **صفت** بھی جمع میں گردان کرتی ہے۔ اسی طرح اگر **موصوف مؤنث** واحد میں ہے تو **صفت** بھی واحد **مؤنث** کے ساتھ گردان کرتی ہے؛ اور اگر **موصوف مؤنث** میں جمع ہے تو **صفت** بھی مؤنث جمع کی صورت میں بدل جاتی ہے؛ مثال کے طور پر:

عام حالت	چڱي گهوڙي	چڱن گهوڙن	چڱيءَ گهوڙيءَ	چڱين گهوڙين
یا حالت تغیری	(اچھے گھوڑے نے)	اچھے گھوڑوں)	(اچھی گھوڑی نے)	(اچھی گھوڑیوں نے)

(ب) اِن مثالوں سے واضح ہوتا ہے کہ صفت موصوف کے ساتھ عدد، جنس اور حالت کے مطابق گردان کرتی ہیں، لیکن یہ نکتہ بھی واضح ہونا چاہئے کہ عموماً وہ صفتیں موصوف کے ساتھ گردان کرتی ہیں جن کے آخر میں 'او' یا 'اون' اعراب آتے ہیں۔ ایسی صفتوں کی مثالیں دی جاتی ہیں:

صفت	ترجمہ	صفت	ترجمہ
چڱو	اچھا	سهڻو	حسین
ننڍو	چھوٹا	نئون	نوان
ڊگهو	لمبا	هيڻو	کمزور
ٿورو	تھوڑا	سنهو	پتلا
اڇو	سفید		
مٺو	میٹھا		

(ج) سندھی زبان میں کچھ ایسی صفتیں بھی ملتی ہیں جو موصوف کے ساتھ عدد، جنس اور حالت کے مطابق گردان نہیں کرتیں۔ ایسی مثالوں میں عربی اور فارسی زبانوں میں سے لی ہوئی صفتیں کثرت سے پائی جاتی ہیں؛ لیکن چند دیسی صفتیں بھی اسی طرح گردان نہیں کرتی ہیں:

صفت	ترجمہ	صفت	ترجمہ
صفا	صفا		
خراب	خراب	گهٽ	کم
گرم	گرم	چٽ	چٹ
پاڪ	پاک		
نرم	نرم		
خوش	خوش		

گنتی - (الف) سندھی اور اردو کے گنتی میں کوئی خاص فرق نہیں ہے۔
مثلاً عدد شماری ملاحظہ فرمائیے:

سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی		ترجمہ
هڪُ	ہیکُ	ایک	ٻہ	ٻہ	دو
ٽي	ٹے	تین	چار	چار	چار
پنجَ	پنجَ	پانچ	ڇهہ	چھہ	چھ
سَتَ	سَتَ	سات	آٺَ	آٹھہ	آٹھ
نوَ	نوَ	نو	ڏَهہ	ڈَہہ	دَس
يارَهن	یارَہن	گیارہ	ٻارَهن	ٻارَہں	بارہ
ٽيرهن	تیرہں	تیرہ	چوڏَهن	چوڈہں	چودہ
پندرهن	پندرہں	پندرہ	سورَهن	سورہں	سولہ
سترهن	سترہں	سترہ	آرڙهن	آرڑَھں	آٹھارہ
اوڻيهہ	آوٹیہن	اُنیس	ويهہ	ویہہ	بیس
ايڪيهہ		اِکیس	ٻاويهہ		بائیس
ٽيويهہ		تیئیس	چوويهہ		چوبیس
پنجويهہ		پچیس	ڇهويهہ		چھبیس
ستاويهہ		ستائیس	اٺاويهہ		آٹھائیس
اوڻيتاليهہ		اُنتالیس	چاليهہ		چالیس
ايڪيتاليهہ		اِکتالیس	ٻائيتاليهہ		بیالیس
ٽيتاليهہ		تیتالیس	چوئيتاليهہ		چوالیس
پنجيتاليهہ		پنتالیس	ڇائيتاليهہ		چھیالیس
ستيتاليهہ		سینتالیس	اٺيتاليهہ		آڑتالیس
اوڻونجاهہ		اُنچاس	پنجاهہ		پچاس
ايڪونجاهہ		اِکیاوَن	ٻاونجاهہ		باوَن
ٽيوَنجاهہ		ترپن	چووَنجاهہ		چَون
پنجوَنجاهہ		پچپن	ڇاونجاهہ		چھپَن
ستونجاهہ		ستاوَن	اٺونجاهہ		آٹھاوَن

سندھي	ترجمہ	سندھي	ترجمہ
اوڻهٺ	اُنسٹھ	سٺ	ساٹھ
ايڪهٺ	ایکسٹھ	ٻاهٺ	باسٹھ
ٽيهٺ	تریسٹھ	چوهٺ	چونسٹھ
پنجهٺ	پینسٹھ	ڇاهٺ	چھیاسٹھ
سٺهٺ	سڑسٹھ	اٺهٺ	اڑسٹھ
اوڻهتر	اُنہتر	ستر	ستر
ايڪهتر	اِکہتر	ٻاهتر	باہتر
ٽيهتر	تِہتر	چوهتر	چوہتر
پنجهتر	پنجہتر	ڇاهتر	چھیاہتر
ستهتر	ستہتر	اٺهتر	اٹھہتر
اوڻاسي	اُناسي	اسي	اسي
ايڪاسي	اکیاسی	ٻياسي	بیاسی
ٽياسي	تراسی	چوراسي	چوراسی
پنجاسي	پچاسي	ڇهاسي	چھیاسي
ستاسي	ستاسي	اٺاسي	اٹھاسی
اوڻانوي	اُنانوے	نوي	نوے
ايڪانوي	اِکیانوے	ٻيانوي	بانوے
ٽيانوي	ترانوے	چورانوي	چُرانوے
پنجانوي	پچانوے	ڇهانوي	چھیانوے
ستانوي	ستانوے	اٺانوي	اٹھانوے
نوانوي	ننیانوے	هڪ سو	ایک سو
هڪُ سو هڪ	ایک سو ایک	هڪُ سو ٻہ	ایک سو دو
لک	لاکھ	هزار	ہزار
ڏهہ لک	دس لاکھ	ڪروڙ	کروڑ

(ب) ان تمام صفتوں کی طرح جن کے آخر میں 'او' اعراب آتا ہے، گنتی کا عدد 'هِڪڙو' موصوف کے ساتھ گردان کرتا ہے؛ مثلاً:

	مذکر		مؤنث	
	سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
حالت فاعلی	هڪڙو گھوڙو	ایک گھوڑا	هڪڙي گھوڙي	ایک گھوڑی
حالت عام یا حالت تغیری	هڪڙي گھوڙي کي	ایک گھوڑے کو	هڪڙيءَ گھوڙيءَ کي	ایک گھوڑی کو
	هڪڙي گھوڙي تي	ایک گھوڑے پر	هڪڙيءَ گھوڙيءَ تي	ایک گھوڑی پر
	هڪڙي گھوڙي کان	ایک گھوڑے سے	هڪڙيءَ گھوڙيءَ کان	ایک گھوڑی سے
حالت اضافت	هڪڙي گھوڙي جو	ایک گھوڑے کا	هڪڙيءَ گھوڙيءَ جو	ایک گھوڑی کا
	هڪڙي گھوڙي جي	ایک گھوڑے کی	هڪڙيءَ گھوڙيءَ جي	ایک گھوڑی کی

(ج) اسی طرح گنتی کا عدد 'هِڪُ' بھی موصوف کے ساتھ گردان کرتا ہے ؛ مثلاً :

	مذکر		مؤنث	
حالت فاعلی	هِڪُ گھوڙو	ایک گھوڑا	هِڪَ گھوڙي	ایک گھوڑی
حالت عام یا حالت تغیری	هِڪَ گھوڙي کي	ایک گھوڑے کو	هِڪَ گھوڙيءَ کي	ایک گھوڑی کو
	هِڪَ گھوڙي تي	ایک گھوڑے پر	هِڪَ گھوڙيءَ تي	ایک گھوڑی پر
حالت اضافت	هِڪَ گھوڙي جو	ایک گھوڑے کا	هِڪَ گھوڙيءَ جو	ایک گھوڑی کا
	هِڪَ گھوڙي جي	ایک گھوڑے کی	هِڪَ گھوڙيءَ جي	ایک گھوڑی ی

(د) گنتی کے باقی سب عدد حالت تغیری یا عام حالت میں موصوف کے ۔ تھ گردان کرتے ہیں ؛ جیسا کہ :

	مذکر		مؤنث	
	سندھي	ترجمہ	سندھي	ترجمہ
حالت فاعلی	چار چوکرا	چار لڑکے	چار چوکريون	چار لڑکیاں
حالت عام یا حالت تفعیری	چئن چوکرن کي	چار لڑکوں کو	چئن چوکرين کي	چار لڑکیوں کو
	چئن چوکرن ۾	چار لڑکوں میں	چئن چوکرين ۾	چار لڑکیوں میں
حالت اضافت	چئن چوکرن جو	چار لڑکوں کا	چئن چوکرين جو	چار لڑکیوں کا
	چئن چوکرن جي	چار لڑکوں کی	چئن چوکرين جي	چار لڑکیوں کی

(ہ) اسی طرح:

	سندھي	ترجمہ
حالت فاعلی	پنج	پانچ
حالت عام یا حالت تفعیری	پنجن کي	پانچ کو
	پنجن ۾	پانچ میں
	پنجن تي	پانچ پر
حالت اضافت	پنجن جو	پانچ کا
	پنجن جي	پانچ کی

(و) اردو کی طرح 'ھِکَ' یا 'ایکَ' ہمیشہ دہائی سے پہلے آتا ہے۔ 'ھِکَ' کا تلفظ ہمیشہ 'ایک' ہوتا ہے؛ مثلاً:

عدد	سندھي	اردو	ترجمہ
۲۱	ایکِیھہ	ایکیہہ	اِکیس
۳۱	ایکٽیھہ	ایکٹیہہ	اِکتیس
۴۱	ایکیتاليھہ	ایکیتالیہہ	اِکتالیس
۵۱	ایکونجاھہ	ایکونجاہ	اِکاون

(ز) سندھی میں گنتی میں 'ٻہ' کا تلفظ 'ٻا' اور 'چار' کا لفظ دہائی سے پہلے بدل کر 'چو' ہو جاتا ہے ؛ جیسا کہ :

عدد	سندھی	اردو	ترجمہ
۱۲	ٻارهن	ٻارهں	بارہ
۴۲	ٻائيتاليهہ	ٻائيتاليهہ	بیالیس
۵۲	ٻاونجاهہ	ٻاونجاهہ	باون
٦۲	ٻاهٺ	ٻاہٹھہ	باسٹھہ
۱۴	چوڏهن	چوڏهن	چودہ
۲۴	چوويهہ	چوويہہ	چوبیس
۳۴	چوٽيهہ	چوٹیہہ	چونتیس
۵۴	چوونجاه	چوونجاه	چَوَن
٦۴	چوهٺ	چوہٹھہ	چونسٹھہ
۷۴	چوهتر	چوہتر	چوہتر

(ح) 'آسي' اور 'نوي' سے پہلے عدد 'چار' بدل کر 'چورا' بن جاتا ہے :

عدد	سندھی	اردو	ترجمہ
۸۴	چوراسي	چوراسی	چَوراسی
۹۴	چورانوي	چورانوے	چَورانوے

(ق) اردو کی طرح سندھی میں بھی کچھ دہائی اعداد میں اِکائی ملانے سے پہلے، صوتی تبدیل ہوتی ہے ؛ جیسا کہ :

عدد	سندھی	بدل کر	مثلاً	ترجمہ
۴۰	چاليهہ	تاليهہ	ايڪيتاليهہ	اِکتالیس
۵۰	پنجاهہ	ونجاهہ	ايڪونجاهہ	اِکیاون
٦۰	سٺ	هٺ	ايڪهٺ	ایکسٹھہ
۷۰	ستر	هتر	ايڪهتر	ایکہتر

۳. عدد قطاري -

(الف) عدد قطاری بنانے کے لیے عدد شماری کے پیچھے 'اُون' ملائی جاتی

ہے ، اِن میں سے پہلے چار عدد بلاقاعدہ بنتے ہیں ، باقی سب میں 'اُوں' ملاتے ہیں ; مثلاً :

عدد قطاری

عدد شماری	سندھی	اردو	ترجمہ
هڪ	پهريون	پہریوں	پہلا
ٻه	ٻيو	ٻیو	دوسرا
ٽي	ٽيون	ٹیوں	تیسرا
چار	چوٿون	چوتھوں	چوتھا
ويهه	ويهون	ویہوں	بیسواں
سٺ	سٺيون	سٹھیوں	ساٹھواں
هڪ سو	هڪ سو	ہک سو	ایک سو
هڪ	پهريون	پہریوں	پہلا

(ب) عدد قطاری بھی موصوف کے ساتھ 'هڪڙو' اور 'هڪ' وغیرہ کی طرح گردان کرتا ہے ; مثلاً :

حالت	مذکر: سندھی	مذکر: ترجمہ	مؤنث: سندھی	مؤنث: ترجمہ
فاعلی	پهريون ڇوڪر	پہلا لڑکا	پهرين ڇوڪري	پہلی لڑکی
حالت عام یا حالت تغیری	پهرئين ڇوڪري کي	پہلے لڑکے کو	پهرينءَ ڇوڪريءَ کي	پہلی لڑکی کو
	پهرئين ڇوڪري ۾	پہلے لڑکے میں	پهرينءَ ڇوڪريءَ ۾	پہلی لڑکی میں
اضافت	پهرئين ڇوڪري جو	پہلے لڑکے کا	پهرينءَ ڇوڪريءَ جو	پہلی لڑکی کا
	پهرين ڇوڪري جي	پہلے لڑکے کی	پهرينءَ ڇوڪريءَ جي	پہلی لڑکی کی

(ج) اسی طرح اور عددوں کا گردان ملاحظ فرمائیے:

حالت	مذکر: سندھی	مذکر: ترجمہ	مؤنث: سندھی	مؤنث: ترجمہ
فاعلی	چوٿون	چوتھا	چوٿين	چوتھی
عام یا تغیری	چوٿين کي	چوتھے کو	چوٿينءَ کی	چوتھی کو
	چوٿين ۾	چوتھے میں	چوٿينءَ ۾	چوتھی میں
	چوٿين کان	چوتھے سے	چوٿينءَ کان	چوتھی سے
اضافت	چوٿين جو	چوتھے کا	چوٿينءَ جو	چوتھی کا
	چوٿين جي	چوتھے کی	چوٿينءَ جي	چوتھے کی

۴. گنتی کا عدد جمع-

گنتی کے عدد جمع بنانے کے تین اصول ہیں:

(i) پہلا اصول یہ ہے کہ عدد قطاری (شماری) موصوف کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے:

سندھی	اردو	ترجمہ
سوين گھرَ	سویں گھرَ	سیکڑوں گھر
هزاين ماڻهو	ہزاریں مانھو	ہزاروں لوگ

(ii) 'ڏهہ' اور 'سٺ' کے پیچھے 'کو' ملانے سے 'ويھہ'، 'ٽيھہ'، 'چاليھہ' کے پیچھے 'آرو' ملانے سے، اور 'پنجاھہ' کے پیچھے 'هي' ملانے سے؛ مثال کے طور:

عدد	سندھی	اردو	ترجمہ
ڏهہ	ڏهاکو	ڈہاکو	دس کے قریب
سٺ	سانيکو	ساٹھیکو	ساٹھ کے قریب
ويھہ	ويھارو	ویہارو	بیس کے قریب
چاليھہ	چاليھارو	چالیہارو	چالیس کے قریب
پنجاھہ	پنجاهي	پنجاہی	پچاس کے قریب

(iii) فی صد کو سندھی میں 'سیکڑو' کہا جاتا ہے۔ 'سیکڑو' صرف ریاضی میں استعمال ہوتا ہے ؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
پنج سيڪڙي ٻها سان	پنج سیکڑے بہا سان	پانچ فی صد کے نرخ سے

۵۔ عدد کے اجزا۔

سندھی زبان میں عددوں کے اجزا کے نام کچھ اس طرح ہیں:

اجزا	سندھی	اردو	ترجمہ
۱/۴	چوٿون حصو	چوتھوں حصو	چوتھا حصہ
	پاءُ	پاءُ	پاؤ
	هڪ پاڱي چار	ہک بھاگے چار	ایک بٹا چار
۱/۲	اَڌُ	آدھ	آدھا
	هڪ پاڱي ٻه	ہک بھاگے ٻہ	ایک بٹا دو
۳/۴	مُنو	مُنو	پونہ
	پوڻو	پونو	
	ٽي پاڱي چار	ٹے بھاگے چار	تین بٹا چار
۱ ۱/۴	سوا هِڪُ	سوا ہکُ	سوا ایک
	هڪ سجو هڪ	ہک سجو ہک	ایک صحیح
	پاڱي چار	بھاگے چار	ایک بٹا چار
۱ ۱/۲	ڏيڍُ	ڈیڈھ	ڈیڑھ
۲ ۱/۲	اڍائي	آڈھائی	ڈھائی
۳ ۱/۲	ساڍا ٽي	ساڈھا ٹے	ساڑھے تین
۱ ۳/۴	پوڻا ٻه	پونا ٻہ	پونے دو

صفتی فقرے۔

صفتوں کے استعمال سے سندھی زبان میں جو فقرے بنتے ہیں، ان میں سے چند

مثال کے طور پر دئیے جاتے ہیں۔ ان سب فقروں کے مطالعے سے واضح ہوتا ہے کہ صفت، موصوف سے پہلے آتی ہے ؛ مثلاً :

سندھی	اردو	ترجمہ
چڱو گهوڙو	چگو گھوڑو	اچھا گھوڑا
چڱا گهوڙا	چگا گھوڑا	اچھے گھوڑے
صاف هوا	صاف ہوا	صاف ہوا
ٿڌو پاڻي	تھدھو پڻی	ٹھنڈا پانی
نئون ڪتاب	نئوں کتاب	نئی کتاب
ٿورو پاڻي	تھورو پانڻی	تھوڑا پانی

صفت کے درجات :-

سندھی زبان میں صفت کے تین درجے ہوتے ہیں :

(الف) صفت خالص، (ب) صفت تفضیل، اور (ج) صفت مبالغہ۔ ان میں سے ہر ایک کی مثالیں ملاحظہ فرمائیے :

(الف) صفت خالص -

صفت کا یہ وہ درجہ ہے جس میں صفت کا کسی قسم کا کسی سے بھی کوئی مقابلہ (Comparison) نہیں کیا جاتا ؛ مثلاً :

سندھی	اردو	ترجمہ
انبُ مٺو آهي	انبُ میٹھو آہے	آم میٹھا ہے
احمد هوشيارُ آهي	احمد ہوشیار آہے	احمد ہوشیار ہے
احمد چڱو ڇوڪر آهي	احمد چگو چھوکر آہے	احمد اچھا لڑکا ہے

اِن جملوں میں 'مٺو'، 'هوشيار' اور 'چڱو' صفتیں ہیں۔ ان کے موصوف ہیں 'انبُ' اور 'احمد'۔ ان دونوں اسماء کا کسی اور سے صفت کے لحاظ سے کوئی مقابلہ نہیں کیا گیا ہے۔ اس لیے وہ صفتیں جن کا کوئی مقابلہ نہیں دکھایا گیا ہو، صفت خالص کہلاتی جاتی ہیں۔

(ب) صفت تفضیل -

صفت کے اس قسم میں دو اسماء یا دو ضمائر کے درمیان مقابلہ کیا جاتا ہے ؛ جیسا کہ :

سندھی	ترجمہ
انبُ، صوف کان مِٺو آھي	آم ، سیب سے میٹھا ہے
اکبر ، امین کان هوشیار آھي	اکبر ، امین سے ہوشیار ہے

ان جملوں میں دو اِسموں میں مقابلہ ہے ، پہلے جملے میں 'آنبُ' اور 'صوف' کے درمیان مقابلہ ہے ، دوسرے جملے میں 'اکبر' و 'امین' کے درمیان مقابلہ ہے۔

جب کبھي دو اسماء یا ضمائر کے درمیان صفت کا مقابلہ ہو ، اور مقابلے کے لیے 'کان' حرف جار استعمال کیا گیا ہو ، تو ایسی مثالوں میں صفت کے ایسے درجے کو صفت تفضیل کہتے ہیں۔

(ج) صفت مبالغہ -

مبالغہ کي معنيٰ ہے بڑھا چڑھا کے بتانا. صفت مبالغہ کے لیے کسی ایک اسم یا ضمیر کا باقی سب ہم جنس اسموں یا ضمیروں سے مقابلہ کیا جاتا ہے مثلاً :

سندھی	ترجمہ
انبُ سڀني ميون کان مٺو آھي	آم تمام پھلوں سے میٹھا ہے
ڪراچي پاڪستان ۾ سڀني شهرن کان سھڻو شهر آھي۔	کراچي پاکستان میں تمام شہروں سے خوبصورت شہر ہے۔

ان جملوں میں سے ، پہلے جملے میں 'آنبُ' کا تمام پھلوں سے مقابلہ کیا گیا ہے ۔ دوسرے جملے میں 'ڪراچي' شہر کا پاکستان کے تمام شہروں سے مقابلا کیا گیا ہے۔ جب کبھی ایک اسم یا ضمیر کا تمام ہم جنس اسموں یا ضمیروں سے مقابلا کیا جائے ، اور مقابلے کے لیے 'سڀني کان' یا 'سڀ کان' الفاظ استعمال کئے جائیں ، تو صفت کے ایسے درجے کو 'صفت مبالغہ' کہا جائیگا۔

(ii) صفت کے اِن درجات کو جملوں میں دیکھیے :-

صفت خالص	صفت تفضیل	صفت مبالغہ
ڪريم هوشيار شاگرد آھي۔ (کریم ہوشیار شاگرد ہے)	ڪريم سڪندر کان هوشيار شاگرد آھي۔ (کریم سکندر سے ہوشیار شاگرد ہے)	ڪريم سڀني کان هوشيار شاگرد آھي۔ (کریم سب سے ہوشیار شاگرد ہے۔)

صفت خالص	صفت تفضيل	صفت مبالغہ
ڪراچي سهڻو شهر آهي.	ڪراچي حيدرآباد کان سهڻو شهر آهي.	ڪراچي سڀني کان سهڻو شهر آهي.
(کراچی خوبصورت شہر ہے)	(کراچی حیدرآباد سے خوبصورت شہر ہے)	(کراچی سب سے خوبصورت شہر ہے)

چھٹا سبق

ظـرف

(الف)

سندھی	اردو	ترجمہ
(i) چوکري هينئر پڙهيو	چھوکرے ہینئر پڑھیو	لڑکے نے ابھی پڑھا
(ii) منهنجو ڀاءُ اندر ويو	مُنہجو بھاءُ اندر ویو	میرا بھائی اندر گیا
(iii) گھوڙو چڱو ڊوڙي ٿو	گھوڑو چگّو ڈوڑے تھو	گھوڑا اچھا دوڑتا ہے
(iv) ٻارُ آهستي پڙهي ٿو	بارُ آہستے پڑھے تھو	بچہ آہستہ پڑھتا ہے
(v) چوکريءَ گھٽو لکيو	چھوکریءَ گھٹو لکھیو	لڑکی نے بہت لکھا
(vi) چوڪرَ ڪونہ پڙهيو	چھوکر کونہ پڑھیو	لڑکا نہیں پڑھا

اوپر دئے ہوئے جملوں میں 'هينئر' لفظ سے وقت یعنی زمانہ ظاہر ہوتا ہے۔ 'اندر' لفظ سے مکان کا پتہ چلتا ہے۔ 'آهستي' لفظ سے طریقہ کا علم ہوتا ہے؛ 'چگّو' لفظ سے تمیز یا خاصیت کا پتہ چلتا ہے؛ 'گھٹو' سے مقدار کا پتہ چلتا ہے۔ اور 'کونہ' انکار دکھاتا ہے۔

سندھی گرامر کے لحاظ سے وہ الفاظ جو زمان، مکان، طریقہ، خاصیت یا مقدار اور انکار کو نمایاں کریں، انہیں ظرف کہا جائیگا۔

ظرف وہ ہے جو کسی فعل، صفت یا کسی اور ظرف سے تعلق دکھائے۔ اور اس کی وضاحت کرے۔ ظرف جملوں میں فعل سے پہلے آتا ہے۔ ظرف فعل کے متعلق کچھ بتاتا ہے۔ اس سلسلے میں کب اور کس طرح کے سوالات پوچھے جاتے ہیں۔ کوئی بھی ظرف گردان نہیں کرتا سوائے اس کے جس کے آخر میں 'او' ہو۔

(ب) ظرف کے قسمیں -

سندھی زبان میں ظرف کی پانچ قسمیں ہیں؛ وہ ہیں:

(i) ظرف زمان، (ii) ظرف مکان، (iii) ظرف تمیز، (iv) ظرف نفی اور (v) ظرف اثباتی۔

(i) ظرف زمان-

زمان کی معنٰی ہے وقت. وہ ظرف جو فعل کے وقت کی طرف اشارہ کرے، اس کو ظرف زمان کہا جاتا ہے مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
تون اڄ ڪٿي هئين؟	توں اج کتھی ہئیں	تو آج کہاں تھا؟
شاگرد سڀاڻي گهمڻ ويندا.	شاگرد سبھانے گھمن ویندا.	شاگرد کل گھومنے جائینگے.

اِن جملوں میں 'اڄ' اور 'سڀاڻي' الفاظ وقت بتاتے ہیں، اس لیے اِن کو ظرف زمان کہا جائیگا، ظرف کی مزید مثالیں یہ ہیں:

سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
هاڻي	ہانے	ابھی	ڪالهہ	کالھہ	کل
پوءِ	پوئے	بعد میں	اڳي	اگےے	پہلے
اڃا	اجا	ابھی	جڏهن	جڈہن	جب
گهڻو ڪري	گھنو کرے	اکثر	وري	وری	پھر
صبح جو	صبح جو	صبح کو	رات جو	رات جو	رات کو

(ii) ظرف مڪاني-

مکاں معنٰی جگہ، جو ظرف مکاں کی طرف اشارہ کرے اس کو ظرف مکاں کہا جاتا ہے؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
پکي مٿي آڏامن ٿا.	پکھی متھے آڈامن تھا	پرندے اوپر اڑتے ہیں
ٻارَ هيٺ لهن ٿا.	ٻار ہیٹھ لھن تھا.	بچے نیچے اترتے ہیں
ڇوڪرو ٻاهر ويو.	چھوکرو باہر ویو.	لڑکا باہر گیا

ان جملوں میں 'مٿي'، 'هيٺ' اور 'ٻاهر' الفاظ مکان کی طرف اشارہ کرتے ہیں، اس لیے اُن کو ظرف مکانی کہا جائیگا.

ظرف مکانی کے مزید مثالیں یہ ہیں:

سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
هِتي	ہتے	یہاں	ڪِٿي	کتھے	کہاں
هُتي	ہُتے	وہاں	پَري	پرے	دور
هِتان	ہِتاں	یہاں سے	هُتان	ہُتاں	وہاں سے
ويجهو	ویجھو	نزدیک			

(iii) ظرف تمیز ۔ (الف)

تمیز سے مراد ہے طریقہ ۔ وہ ظرف جن سے کام کرنے کا طریقہ معلوم ہو ، اس کو ظرف تمیز کہا جاتا ہے ؛ مثلاً :

سندھی	اردو	ترجمہ
گهوڙو آهستي هلي ٿو.	گھوڑو آہستے ہلے تھو.	گھوڑا آہستہ چلتا ہے .
گهوڙو چڱو ڊوڙي ٿو.	گھوڑو چگو ڈوڑے تھو.	گھوڑا اچھا دوڑتا ہے .

اِن جملوں میں 'آهستي' اور 'چڱو' الفاظ سے طریقہ ظاہر ہوتا ہے۔ اس ایسے اِن کو ظرف تمیز کہا جاتا ہے .

(ب) ظرف تمیز کی مثالیں یہ ہیں :

سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
ڏاڍو	ڈاڈھو	مضبوط	ڪيئن	کیئں	کس طرح
چڱيءَ طرح	چگیءَ طرح	اچھی طرح	جيئن	جیئں	جس طرح

(ج) سندھی زبان میں ایسے الفاظ جن کو گرامر میں عام طور صفت کہا جاتا ہے ، جب اسم کے بجائے فعل کے بارے میں کچھ وضاحت کریں ، اس وقت اُن کو صفت نہیں ، بلکہ ظرف کہا جائیگا ؛ مثلاً :

صفت کے طور استعمال	ظرف کے طور استعمال
چڱو گهوڙو ڊوڙي ٿو.	گهوڙو چڱو ڊوڙي ٿو.
(اچھا گھوڑا دوڑتا ہے)	(گھوڑا اچھا دوڑتا ہے)
هيءُ مِٺو انب آهي.	هيءُ انب مِٺو آهي.
(یہ میٹھا آم ہے)	(یہ آم میٹھا ہے)

اِن جملوں میں 'چگو' اور 'مِٹو' کے تقابل سے پتہ چلتا ہے کہ 'چگو' اور 'مِٹو' جب 'گھوڑو' اور 'انب' سے پہلے آکر ان کے بارے میں وضاحت کرتے ہیں تو اس حالت میں ان کو صفت کہا جائیگا؛ لیکن جب یہی الفاظ فعل سے پہلے آکر فعل کے بارے میں کچھ بتاتے ہیں، تو ان کو صفت نہیں بلکہ ظرف کہا جائے گا۔

(iv) **ظرف نفی -**

ظرف کا وہ قسم جن سے انکار کے معنیٰ ظاہر ہوں، مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
پٹّ، نہ رو۔	پٹّ نہ رو۔	بیٹے نہ رو۔
نہ وج۔	نہ وج۔	نہ جاؤ۔
م چئو۔	م چئو۔	نہ کہو۔

ان جملوں میں 'نہ' اور 'م' انکاری معنیٰ دکھاتے ہیں، اس لیے ان کو ظرف نفی کہا جائے گا۔

(v) **ظرف اثباتي -**

وہ الفاظ جن سے نفی کا ضد یعنی اثباتی معنیٰ نکلتی ہو، اُن کو ظرف اثباتی کہا جاتا ہے؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
هائو! تون وج۔	ہائو! توں وج۔	ہاں! تو جا۔
هائو! تون اچ۔	ہائو! توں آچ	ہاں! تو آ۔

ساتواں سبق

فعل

۱- امر اور اُن کی قسمیں:-

(i) - سندھی	اردو	ترجمہ
چوکرا! جلد وڃ.	چھوکرا! جلد وچ۔	لڑکے! جلدی جاؤ۔
هيڏانهن اچ	ہیڈانہں آچ	ادہر آؤ۔
ماٺ ڪر	ماٹھ کر	خاموش رہو۔

اوپر دیے ہوئے تین جملوں میں 'وَچ'، 'آچ' اور 'کَر' الفاظ فعل ہیں کیونکہ ان تینوں سے کام کرنے کا مفہوم ظاہر ہوتا ہے؛ اور یہ بھی ظاہر ہوتا کہ کس 'واحد حاضر' کو حکم دیا گیا ہے، ایسے فعل جو حکم دینے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں، ان کو 'امر' کہا جاتا ہے۔

امر کے معنی ہیں 'حکم'۔ اوپر دیے ہوئے امر 'وچ' اور 'کر' امر واحد حاضر ہیں۔

(ii) سندھی زبان میں امر مصدر سے بنتے ہیں۔ مصدر سے آخری علامت 'ڻ' نکال لینے سے 'امر' بنتا ہے؛ (۱) مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ	امر	ترجمہ
لکڻ	لِکھنْ	لکھنا	لِکُ	لکھ
پڙهڻ	پڑھن	پڑھنا	پڙهُه	پڑھ
ڊوڙڻ	ڈوڑن	دوڑنا	ڊوڙُ	دوڑ

البتہ کچھ ایسی مثالیں بھی ملتی ہیں، جن میں سے مصدر سے امر بیقاعدہ بنتے

(۱) اس سلسلہ میں آگے دیے ہوئے صفحات میں دیکھئے مصدر پر بحث. یہ نظریہ جدید لسانیات کی روشنی میں نہیں۔

ہیں ؛ لیکن ان کی مثالیں بہت کم ملتی ہیں ؛ جیساکہ :

مصدر		امر	
آچڻ	آنا	آءُ (آچُ)	آءُ

(iii) اوپر دی ہوئی مثالوں سے یہ واضح ہے کہ صورت امر واحد حاضرکی ہے، اس کا فاعل ہمیشہ ضمیر حاضر واحد (تون) ہے ؛ مثلاً :

سندھی	اردو	ترجمہ
(تون) اچ	(توں) اچ	تو آ۔
(تون) کاءُ	(توں) کھاءُ	تو کھا
(تون) ڊوڙُ	توں ڈوڑ	تو دوڑ

ان مثالوں سے 'آچُ' کی معنیٰ ہے 'تون اچ' یعنی 'تو آ'؛ 'کاءُ' کی معنیٰ ہے 'تون کاءُ' یعنی 'تو کھا'، اور 'ڊوڙُ' سے مراد ہے 'تون ڊوڙ' یعنی 'تو دوڑ'۔

اس لیے یہ ذہن میں رکھہ لینا ضروری ہے کہ کسی بھی جملے میں اگر امر واحد حاضر ہوگا تو اس کا فاعل حاضر واحد 'تون' ہوگا، پھر چاہے 'تون' جملے میں ظاہر لکھا ہوا ہو یا نہ ہو۔

(iv) امر واحد حاضر کی صورت کے آخر میں دو اعرابوں 'اَ' اور 'اِ' میں سے ایک کا ہونا ضروری ہے، یعنی کہ امر حاضر واحد کی دو صورتیں ہیں : ایک صورت وہ ہے جن کے آخر میں 'اَ' اعراب آتا ہے، اور دوسری صورت وہ ہے جن کے آخر میں 'اِ' اعراب ممکن ہے ؛ مثلاً : (۱)

'اَ' اعراب والے امر حاضر واحد		'اِ' اعراب والے امر حاضر واحد
لِکَھہ	لیکھ	مارِ
پَڙهہ	پڑھ	ھارِ
ڊوڙُ	دوڑ	ڻاھِ
کاءُ	کھا	لاھِ

(v) چند (تین یا چار) فعلوں کی ایسی مثالیں بھی ملتی ہیں جن میں امر حاضر واحد کے آخر میں 'اي' یا 'او' اعراب آتے ہیں ؛ مثلاً :

---

(۱) یہ بحث جدید لسانیات کی روشنی میں نہیں۔

مصدر	ترجمہ	امر	ترجمہ
ڏيڻ	دینا	ڏي	دے
رُوئڻ	رونا	رو	رو
ڌوئڻ	دھونا	ڌو	دھو
نيئڻ	لے جانا	نيِ	لے جا

(vi) امر حاضر جمع:-

سندھی	اردو	ترجمہ
ڇوڪرا جلدي اچو	چھوکرا جلدی آچو	لڑکے جلدی آؤ
ڇوڪرا هي سبق لکو	چھوکرا ہی سبق لکھو	لڑکے یہ سبق لکھو

اِن جملوں میں 'آچو' اور 'لِکو' وہ فعل ہیں جو ایک سے زیادہ حاضر آدمیوں کو کام کرنے کے لیے حکم کے طور پر استعمال کئے گئے ہیں، یہ بھی امر ہیں لیکن یہ امر حاضر جمع ہیں، اِن فعلوں کے ساتھ ضمیر حاضر جمع 'توھین' فاعل کے طور استعمال ہوتے ہیں، لیکن وہ ظاہر نہیں ہوتے، پر اُن کا مفہوم ظاہر ہوتا ہے۔

مطالعے سے یہ ثابت ہوا ہے کہ امر حاضر واحد کی وہ صورتیں جن کے آخر میں 'اَ' اعراب آتا ہے، ان کا امر حاضر جمع 'اَ' کو 'او' میں تبدیل کرنے سے بنتا ہے، اور وہ امر حاضر واحد جن کے آخر میں 'اِ' اعراب آتا ہے، اُن کا 'امر حاضر جمع، بنانے کے لیے 'اِ' کو 'یو' میں تبدیل کرتے ہیں: ملاحظ فرمائیے:

"اَ" اعراب والے امر حاضر واحد		امر حاضر جمع	
لِکَ	(لکھ)	لکو	(لکھیں)
پڙهه	(پڑھ)	پڑھو	(پڑھیں)
ڊوڙ	(دوڑ)	ڊوڑو	(دوڑیں)

'اِ' اعراب والے امر حاضر واحد		امر حاضر جمع	
مارِ	(مارْ)	ماریو	(ماریں)
ساڙِ	(جلاؤ)	ساڙیو	(جلائیں)
لکاءِ	(لکھاؤ)	لکایو	(لکھائیں)

امر کي قسمين-

(الف) امر حاضر کے علاوہ امر کی اور بھی قسمیں ہیں؛ مثلاً: (i) امر استقبال یا امر دیرینہ (ii) امر نیازی (iii) امر تمنا، (iv) امر نفی، اور (v) امر مدامی۔

ان میں سے ہر ایک کا ذیل میں بیان کیا جائے گا:

(i) امر استقبال-

امر کی وہ صورت جس میں یہ ظاہر ہو کہ کس حاضر واحد یا حاضر جمع کو تاکید کی گئی ہو کہ مستقبل میں یہ کام ضرور کرنا۔

سندھی زبان میں امر استقبال کی علامت 'ـج' ہے جو امر حاضر واحد کے پیچھے ملائی جاتی ہے۔ امر حاضر جمع کے لیے 'ــج' کو 'ــجو' میں بدلتے ہیں؛ مثلاً:

امر استقبال واحد		امر استقبال جمع	
مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
سڀاڻي آچج (کل آنا)	سڀاڻي اچج (کل آنا)	سڀاڻي اچجو (کل آئیں)	سڀاڻي اچجو (کل آئیں)
خط لکج	خط لکج	خط لکجو	خط لکجو

(ii) امر نیازی-

وہ امری صورت جس میں حکم کا مفہوم ہو، لیکن اس حکم میں نیاز اور عاجزی نمایاں ہو، اس کو امر نیازی کہا جاتا ہے؛ مثلاً:

امر	نیازی واحد	امر نیازی جمع
کاءِ	کائيج	کائجو
پڑھہ	پڑھج	پڑھجو

یہ دونوں مثالیں امر کی ہیں، لیکن دونوں میں فرق یہ ہے کہ اگر کسی کو کہا جائے کہ: 'هيءُ ڪم ڪر'، تو گویا ہم نے حکم دیا، لیکن اگر کسی سے کہا جائے کہ 'هيءُ ڪم ڪجِ' تو گویا حکم کے انداز میں نیاز اور عاجزی ہے۔

'هيءَ ڪم ڪج' کا مطلب ہوا کہ مہربانی کر کے یہ کام کرنا۔ امر کی صورت جس میں نیاز ہو اس کو امر نیازی کہا جاتا ہے۔

(iii) امر تمنا-

امر کی وہ صورت جس میں خواہش یا تمنا ہو، تو ایسی صورت کو 'امر تمنا' کے لیے امر استقبال کے پیچھے '۔۔۔ آن ء' علامت ملائی جاتی ہے، مثلاً:

امر استقبال	امر تمنا
هي ڪم ڪجُ	هيءُ ڪمُ ڪجان ء (یہ کام آپ ضرور کریں)
مون سان ملج	مون سان ملجان ء (مجھ سے ضرور ملیں)

(iv) امر نفي-

امر کی وہ صورت جس سے انکار کا مطلب ظاہر ہو، اس کو امر نفی کہتے ہیں۔ مثال کے طور پر:

امر	امر نفي
هي ڪم نہ ڪر	هي ڪم نہ ڪج

امر سے 'نہ' لفظ استعمال کرنے سے انکار کا مفہوم ظاہر ہوتا ہے، اس لیے اگر کسی بھی امر استقبال کے آگے کوئی انکاری حرف استعمال کیا گیا ہو تو اسکو امر نفی کہا جائے گا۔

(v) امر استمراري-

جب کسی حاضر واحد کو ایسا حکم دیا جائے جس میں کام دائما جاری رہے تو ایسے امر کو امر استمراری یا 'امر مدامی' کہا جاتا ہے، جیسا کہ:

امر	امر استمراري
کاءُ	پيو کاءُ (کھاتے رہو)
لک	پيو لِکُ (لکھتے رہو)

(ب) مندرجہ بالا مثالوں کے مطالعے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ 'امر استقبال'، 'امر نیازی' اور 'امر تمنا' میں کوئی فرق نہیں، جیسا کہ ذیل میں دیے ہوئے چارٹ سے واضح ہوگا:

٣. فعل کي بنياد (مادہ)

(الف) سندھی زبان میں فعل کی بنیاد ضمیر حاضر واحد کی امری صورت ہے. اس کو مادہ (root) بھی کہا جاسکتا ہے. سندھی زبان میں صیغہ امر واحد کے معنی مادہ کے پیچھے علامت یا نشانی ملانے سے ظاہر کی جاتی ہے.

(ب) مصدر یا حاصل مصدر۔

سندھی زبان میں 'لکڻ' اور 'پڙهڻ' وغیرہ کی مصدر کہا گیا ہے. صرف ونحو کي کتابوں میں لکھا گیا ہے کہ مصدر سے علامت مصدر 'آڻ' یا 'اِڻ' نکالنے سے امر بنتا ہے، جیسا کہ:

مصدر	امر
لکڻ (لکھنا)	لِکُ (لکھ)
پڙهڻ (پڑھنا)	پڙهه (پڑھ)

اردو زبان میں مصدر بنانے کے لیے امر کے پیچھے 'نا' ملاتے ہیں؛ جیسا کہ:

کھا + نا = کھانا
جا + نا = جانا

در اصل عربی زبان میں مصدر کا جو مفہوم ہے، سندھی زبان میں وہ ہی مفہوم 'جڑ' یا 'مادہ' سے نکلتا ہے، یعنی 'لکڻ' اور 'پڙهڻ' صورتیں مادہ کے پیچھے علامت مصدر 'آڻ' ملانے سے بنائے گئے ہیں، اس وجہ سے یہ ماننا درست نہیں ہے کہ 'لکڻ'، 'پڙهڻ' اور ایسی دیگر صورتوں کا آخری جزُ 'آڻ' نکالنے سے 'لِکُ' یا 'پڙهه' بنا؛ لیکن در اصل 'لکڻ' اور 'پڙهڻ' صورتیں خود مادہ کے پیچھے 'آڻ' جوڑنے سے بنی ہیں.

اسی لحاظ سے 'لکڻ' اور 'پڙهڻ' صورتیں مصدر نہیں، بلکہ حاصل مصدر ہیں؛ اور مادہ کے پیچھے 'آڻ' ملانے سے بنائی گئی ہیں؛ مثال کے طور پر:

مادہ (مصدر)	+	علامت	=	حاصل مصدر
لِکُ	+	آڻ	=	لِکَڻُ
پڙهه	+	آڻ	=	پڙهڻ

مصدر	امر حاضر		امر استقبال		امر نیازی	
	مذکر واحد	مذکر جمع	مذکر واحد	مذکر جمع	مذکر واحد	مذکر جمع
لکݨ (لکھنا)	لک	لکو	لکج	لکجو	لکج	لکجو
ݙوڑݨ (دوڑنا)	ݙوڑ	ݙوڑو	ݙوڑج	ݙوڑجو	ݙوڑج	ݙوڑجو
مارݨ (مارنا)	مارِ	مارِیو	مارِج	مارجو	مارج	مارجو
ݙاھیݨ (مٹانا)	ݙاھیِ	ݙاھییو	ݙاھیج	ݙاھیجو	ݙاھیج	ݙاھجو

مصدر	امر تمنا		امر نفی		امر مدامی	
	مذکر واحد	مذکر جمع	مذکر واحد	مذکر جمع	مذکر واحد	مذ
لکݨ (لکھنا)	لکجان ء	لکجو	نہ لکج	نہ لکجو	پیو لک	پیا لکو
ݙوڑݨ (دوڑنا)	ݙوڑجان ء	ݙوڑجو	نہ ݙوڑج	نہ ݙوڑجو	پیو ݙوڑ	پیا ݙوڑ
مارݨ (مارنا)	مارجان ء	مارجو	نہ مارج	نہ مارجو	پیو مار	پیا مار
ݙاھیݨ (مٹانا)	ݙاھجان ء	ݙاھجو	نہ ݙاھج	نہ ݙاھجو	پیو ݙاھیِ	پیا ݙاھیِ

مادہ (مصدر) + علامت = حاصل مصدر

مار + اڻ = مارڻ

ڈاھ + اڻ = ڈاھڻ

(iii) سندھی زبان میں فعل کے بنیاد کے آخر میں 'اَ' یا 'اِ' اعراب ضرور آتے ہیں۔

۴۔ فعل کے اقسام:-

اردو کی طرح سندھی زبان میں بھی فعل کو دو قسمون میں تقسیم کیا گیا ہے؛ جیسا کہ:

(الف) فعل لازمی (ب) فعل متعدی

ان دونوں قسمون کو مزید دو دو قسمون میں تقسیم کیا جاسکتا ہے؛ مثلاً:

(i) فعل لازمی معروف، (ii) فعل لازمی مجھول، (iii) فعل متعدی معروف اور (iv) فعل متعدی مجھول۔ یہ چاروں قسمیں ذیل میں چارٹ کے ذریعے سمجھائے جاتے ہیں:
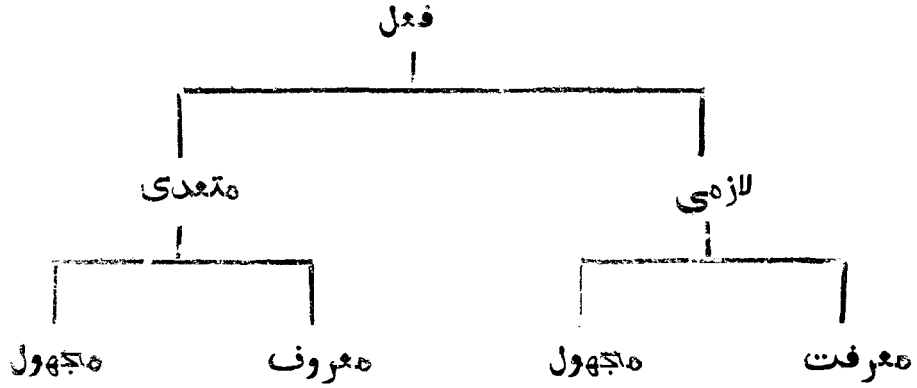
ذیل میں ہر ایک قسم کو مثالوں کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

---

(۱) مزید تفصیلی بحث کے لئے دیکھئے: علم صرف والا باب "سندھی بولیءَ جو ابھیاس" کتاب میں۔

(الف) فعل لازمی --

یہ وہ فعل ہے جس میں فعل کا **صرف** فاعل ہوتا ہے لیکن **مفعول** نہیں ہوتا ; مثلاً :

ترجمہ	اردو	سندھي
میں چلتا ہوں	ماں ہلاں تھو	مان هلان ٿو.
ہم آتے ہیں	اسیں آچوں تھا	اسين آچون ٿا.

(i) ذیل میں لازمی فعلوں کے مصدروں کی چند مثالیں دی جاتی ہیں :

ترجمہ	اردو	سندھي	ترجمہ	اردو	سندھي
ہونا	تھینْ	ٿيڻ	ہونا	ہئنْ	هئڻ
اٹھنا	اُتھنْ	اُٿڻ	ہونا	ویہنْ	ويهڻ
جانا	وَجنْ	وَڃڻ	آنا	آچنْ	آچڻ
چلنا	ہلنْ	هلڻ	مَرنا	مَرنْ	مَرڻ
کرنا	کَرنْ	ڪَرڻ	گھومنا	گُھمنْ	گهمڻ

(ii) لازمی فعل ، فاعل کے ساتھ عدد اور جنس میں گردان کرتا ہے ; مثلاً :

(ب) فعل متعدی -

متعدی فعل کو مندرج ذیل اقسام میں تقسیم کیا گیا ہے :
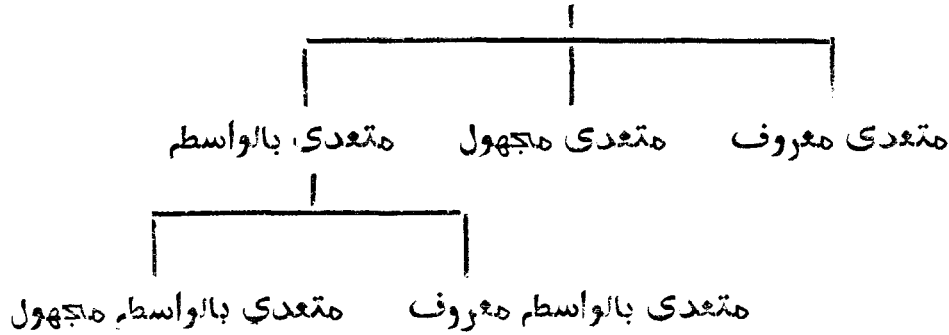
فعل متعدي معروف - ذیل میں دی ہوئی مثالوں میں ملاحظہ فرمائیے:

مذکر واحد	مذکر جمع	مؤنث واحد	مؤنث جمع
مان خَطُ لکان تو	اسین خَطُ لکون تا	مان خَطُ لکان تي	اسین خَطُ لکون ٹیون
میں خط لکھتا ہوں	ہم خط لکھتے ہیں	میں خط لکھتی ہوں	ہم خط لکھتی ہیں

ان جملوں میں 'خَطُ' مفعول کے طور استعمال کئے گئے ہیں۔ 'خط' پر لکھنے کا کام ہوتا ہے۔ اس لیے 'لکان تو' فعل متعدی معروف ہے۔

(ج) لازمي فعلوں سے متعدی فعل بنانے کا طریقہ۔
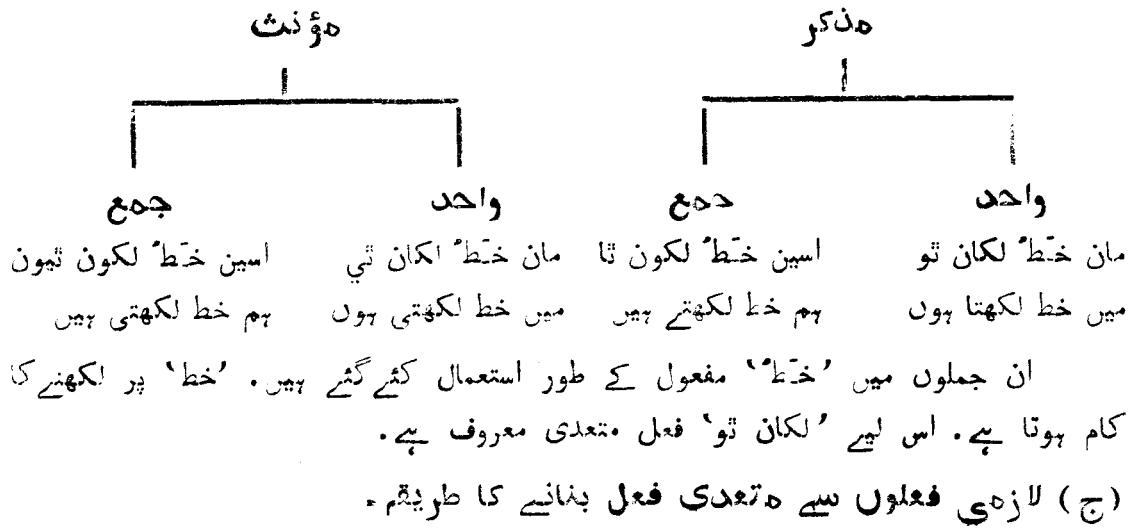
سندھی زبان میں بہت سے متعدی فعل لازمی فعلوں سے بنتے ہیں؛ مثلاً:
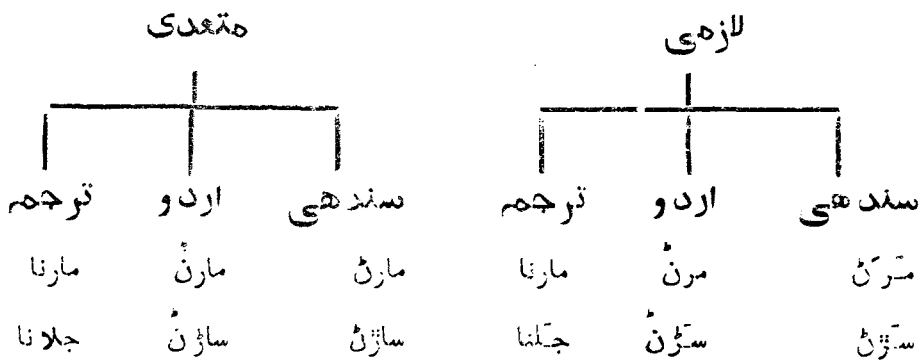
سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
پَچڻ	پَچن	پکنا	پچائڻ	پَچاؤن	پکانا
لڳڻ	لگن	لگنا	لڳائڻ	لگاؤن	لگانا

لازمی فعلوں سے متعدی فعل بنانے کے لیے لازمی فعل کے مادہ کے پہلے جزُ (Syllable) پر آئے ہوئے حرف علت 'اَ' کو 'آ' میں تبدیل کیا جاتا ہے ؛ جیسا کہ :

لازمی فعل کا مادہ		متعدی فعل کا مادہ	
سَڙ	(جل)	ساڙ	(جلاؤ)
ڍَھ	(مِٹ)	ڍاهِ	(مٹاؤ)
مَر	(مر)	مار	(مارو)
ٺَھ	(بَن)	ٺاهه	(بناؤ)
هَل	(چَل)	هَلاءِ	(چلاؤ)
کِل	(ہَنس)	کِلاءِ	(ہنساؤ)

(د) فعل متعدی بالواسطہ -

(i) سندھی زبان میں فعل متعدی کی ایک اور قسم ہے جس کو متعدی بالواسطہ کہا جاتا ہے ، واسطہ معنيٰ 'بيچ والا' ؛ 'متعدی بالواسط' یعنی 'بیچ والے سے'. متعدی بالواسطہ وہ فعل ہیں جن میں فاعل خود کام نہیں کرتا بلکہ کس اور سے کرواتا ہے ؛ مثلاً :
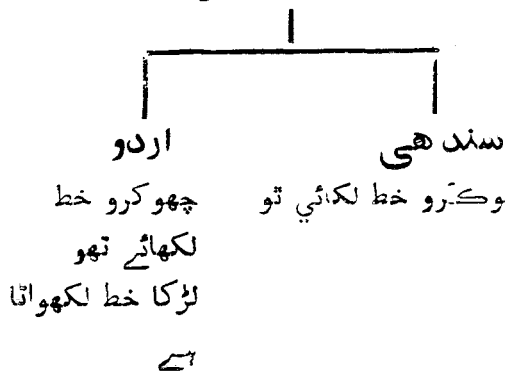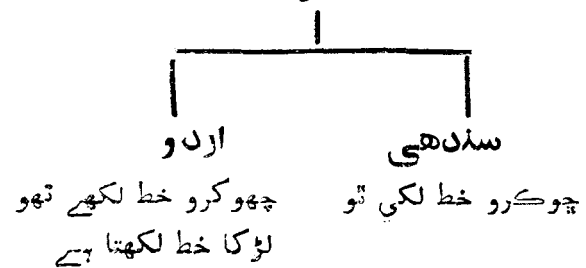
سندھی	اردو	سندھی	اردو
ڇوڪري ڪپڙا سبي ٿي.	چھوکری کپڑا سیے تھی.	ڇوڪري ڪپڙا سبائي ٿي.	چھوکری کپڑا سبائے تھی
	لڑکی کپڑے سیتی ہے		لڑکی کپڑے سلواتی ہے

اوپر دی ہوئی مثالوں سے یہ واضح ہوتا ہے کہ فعل متعدی بالواسطہ سے فعل متعدی بالواسطہ معروف بنانے کے لیے فعل متعدی کے مادہ کے آخری حرف پر آئے ہوئے 'اِ' اعراب کو 'آ' اعراب میں تبدیل کرتے ہیں، مثلاً:

لازمي		متعدي		متعدي بالواسطہ	
سڙُ	جل	ساڙِ	(جلاؤ)	ساڙاءِ	(جلواؤ)
مَرُ	مر	مارِ	(مار)	ماراءِ	(مارواؤ)
ٻَرُ	جل	ٻارِ	(جلاؤ)	ٻاراءِ	(جلواؤ)

ان مثالوں میں 'ساڙاءِ'، 'ماراءِ' اور 'ٻاراءِ' متعدی بالواسطہ فعلوں کی مثالیں ہیں۔ ان میں 'ساڙِ'، 'مارِ' اور 'ٻارِ' متعدي معروف فعل ہیں۔ ان فعلوں کے آخر میں 'اِ' اعراب آتا ہے، لیکن 'ساڙِ' 'مارِ' اور 'ٻارِ' سے متعدی بالواسطہ بنانے کے لیے آخري اعراب 'اِ' کو 'آ' میں تبدیل کرتے ہیں۔

'ساڙا'، مارا' اور 'ٻارا' متعدي بالواسطہ فعل کی جڑ ہیں، اور 'ءِ' ضمیر حاضر واحد کی علامت ہے، جو 'تؤ' کے معنی میں فعل کے آخر میں استعمال کیا گیا ہے؛ مثلاً:

لازمي فعل کا مادہ	متعدي فعل کا مادہ	متعدی بالواسطہ فعل کا مادہ		ضمیر حاضر واحد کي علامت
سڙُ ــــ	ساڙِ ــــ	ساڙا ــــ	+	ءِ
مَرُ ــــ	مارِ ــــ	مارا ــــ	+	ءِ

(iii) فعل متعدي ٻہرا بالواسطہ (متعدی المتعدی)۔

سندھی زبان میں متعدی بالواسطہ کی ایک اور قسم دہرا بالواسطہ (متعدی المتعدی) بھی استعمال ہوتا ہے، دہرا متعدی بالواسطہ (متعدی المتعدی) بنانے کا اصول یہ ہے:

لازمی		متعدی		متعدی بالواسطہ		دہرا بالواسطہ	
سڙُ	(جل)	ساڙ	(جلاؤ)	ساڙاء	(جلواؤ)	ساڙاراء	(جلواؤ)
		لِکُ	(لکھ)	لکاء	(لکھواؤ)	لِکاراء	(لکھواؤ)

دہرا متعدی بالواسطہ کی اور بھی بہت سی مثالیں دی جا سکتی ہیں۔ دہرا متعدی بالواسطہ بنانے کے لیے ضمیر حاضر واحد کی علامت ملانے سے پہلے متعدي بالواسطہ کے پیچھے 'را' علامت ملائی جاتی ہے۔

اسی طرح دہرا بالواسطہ کی ایک اور صورت ہے۔ جس کو دہرا اور دہرا بالواسطہ کہا جا سکتا ہے۔ اس کے بنانے کے لیے دہرا بالواسطہ کی علامت 'را' کے پیچھے ایک اور 'را' ملانے کے بعد ضمیری علامت ملاتے ہیں؛ مثلاً:

لازمی		متعدی		متعدي بالواسطہ		دہرا بالواسطہ		دہرا در دہرا بالواسطہ	
سڙُ	(جل)	ساڙ	(جلاؤ)	ساڙاء	(جلواؤ)	ساڙاراء	(جلواؤ)	ساڙاراراء	(جلواتے رہو)
مرُ		مار	(مار)	ماراء	(ماراؤ)	ماراراء	(ماراؤ)	مارارا راء	(مارائے جاؤ)
—		لکُ	(لکھ)	لِکاء	(لکھواؤ)	لکاراء	(لکھواؤ)	لکارا راء	(لکھواتے جاؤ)

اب وہ جملے ملاحظ فرمائیں جن میں فعل متعدی، متعدی بالواسط وغیرہ استعمال کئے گئے ہیں:

سندھي	اردو	ترجمہ
سپاھين چور کي پڪڙيو	سپاہیں چور کھے پکڑیو	سپاہیوں نے چور کو پکڑا
ھاريءَ خط پڙھايو	ہاریء خط پڑھایو	کسان نے خط پڑھوایا
ھاريءَ خط پڙھارايو	ہاریء خط پڑھارایو	کسان نے خط پڑھوایا

۵- فعل کی معروفی اور مجھولی صورتیں

اوپر فعل کے اقسام اس طرح دئیے گئے ہیں:
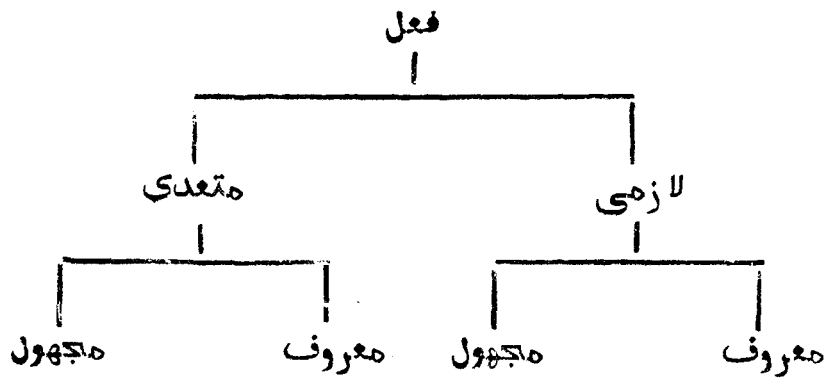
(الف) فعل لازمی معروف -

(i) اوپر فعل لازمي کی وصف بتاتے ہوئے بیان کیا گیا ہے کہ فعل لازمی سے مراد وہ فعل ہیں جن میں فاعل معروف یعنی ظاہر ہوتا ہے؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
اکبر اچي ٿو	اکبر اچے تھو	اکبر آتا ہے
مان ھلان ٿو	ماں ہلاں تھو	میں چلتا ہوں

(ii) لازمی مجھول -

مجھول کی معنیٍ ہے نامعلوم، فعل کا یہ وہ قسم ہے جس میں فاعل ظاہر نہیں ہوتا ہے۔

سندھی زبان میں فعل لازمی مجھول کی علامت زمان حال میں 'جي'، زمان ماضی میں 'ویو' اور زمان مستقبل میں 'بو' ہے، یہ علامتیں فعل کے مادہ کے ساتھ ن کے آخر میں ملائی جاتی ہیں؛ مثلاً:

زمان	لازمي معروف — سندھي	لازمي معروف — اردو	لازمی مجھول — سندھی	لازمی مجھول — اردو
حال -	مان پينگهي ۾ لڏان ٿو (میں جھولے میں جھولتا ہوں)	ماں پینگھے میں لڏاں تھو	پينگهي ۾ لڏجي ٿو (جھولے میں جھولا جاتا ہے)	پینگھے میں لڏجے تھو
ماضی -	مان پينگهي ۾ لڏيس (میں جھولے میں جھولا)	ماں پینگھے میں لڏیس	پينگهي ۾ لڏيو ويو (جھولے میں جھولا گیا)	پینگھے میں لڏیو ویو
مستقبل -	مان پينگهي ۾ لڏندس میں جھولے میں جھولونگا	ماں پینگھے میں لڏندس	پينگهي ۾ لڏبو (جھولے میں جھولا جائیگا)	پینگھے میں لڏبو

اِن مثالوں سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ان میں مجھول فعل کا فاعل ظاہر نہیں بلکہ نامعلوم ہو جاتا ہے؛ یہ معلوم نہیں ہوتا کہ جھولے میں کون جھول رہا ہے، یا کون جھولا، یا کون جھولے گا۔

نہ صرف یہ لیکن فعل لازمی مجھول سے یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ فاعل مذکر ہے یا مؤنث، واحد ہے یا جمع؛ مثلاً:

زمان	مذکر — لازمي معروف	مذکر — لازمی مجھول	مؤنث — لازمی معروف	مؤنث — لازمی مجھول
زمان حال	مان لڏان ٿو اسين لڏون ٿا	لڏجي ٿو لڏجي ٿو	مان لڏان ٿي اسين لڏون ٿيون	لڏجي ٿو لڏجي ٿو
زمان ماضي	مان لڏيس	لڏيو ويو	مان لڏيس	لڏيو ويو
زمان مستقبل	مان لڏندس	لڏبو	مان لڏنديس	لڏبو

(ب) فعل متعدي معروف -

(i) اوپر فعل متعدی معروف کی کافی مثالیں دی گئی ہیں۔ اس فعل میں، فاعل اور مفعول دونوں ظاہر ہوتے ہیں۔

(ii) **فعل متعدی مجہول** - متعدی مجہول صورت میں فاعل ظاہر نہیں ہوتا، یعنی جس میں 'کام کرنے والا' (فاعل) نامعلوم ہو۔ ایسی حالت میں مفعول، فاعل کی جگہ لے لیتا ہے؛ مثلاً:

متعدی معروف			متعدي مجهول		علامت
زمان	سندھي	ترجمہ	سندھي	ترجمہ	
حال	مان خط لکان ٿو	میں خط لکھتا ہوں	خط لکجي ٿو	خط لکھا جا رہا ہے	جهي
	اسین خط لکون ٿا	ہم خط لکھتے ہیں	خط لکجي ٿو		جهي
مستقبل	مان خط لکندس	میں خط لکھونگا	خط لکبو	خط لکھا جائیگا	جو
	مان چٺي لکندس	میں چٹھی لکھونگا	چٺي لکبي	چٹھی لکھی جائے گی	بي

اِن مثالوں کا غور سے مطالعہ کرنے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ متعدی مجہولی فعلوں میں فاعل نامعلوم ہوتا ہے، اور مفعول، فاعل کی جگہ لے لیتا ہے؛ البتہ یہ معلوم نہیں ہوتا کہ فاعل (کام کرنے والا) کون ہے؟ یعنی وہ مرد ہے یا عورت؟ ان مثالوں کے مطالعہ سے البتہ یہ ظاہر ہوتا ہے کہ فعل اپنے نئے فاعل (جو پہلے مفعول تھا) کے ساتھ عدد اور جنس کے مطابق گردان کرتا ہے، جیسا کہ:

صفحے ۸۲ پر ملاحظ فرمائیں۔

سندھی زبان میں کچھ ایسی مثالیں بھی ملتی ہیں، جن میں متعدی مجہول فعلوں کی حالت میں فاعل نامعلوم نہیں ہوتا بلکہ ظاہر ہوتا ہے، ایسی حالت میں:

(a) فاعل اور مفعول نحو کے مطابق اپنی مقرر شدہ جگہ سے ہٹ کر، آپس میں بدل جاتے ہیں، یعنی فاعل مفعول کی جگہ لے لیتا ہے، اور مفعول، فاعل کی جگہ پر چلا جاتا ہے، جیسا کہ:

فعل متعدی معروف	فعل متعدی مجہول
مان خطُ لکان ٿو	خط مون کان لکجي ٿو
اسين ڪتابُ پڙهون ٿا	ڪتابُ اسان کان پڙهجي ٿو

(b) جب اصلی فاعل ظاہر ہو، اور مفعول کی جگہ پر نمایاں ہو، ایسی صورت میں نئے مفعول کے فوراً بعد 'کان' حرف جار ضرور آتا ہے، مثلاً:

خط مون کان لکجي ٿو.

جملے میں 'مون' نیا مفعول ہے، اس نئے مفعول 'مون' کے فوراً بعد 'کان' آیا ہے اور لفظ بنا ہے 'مون کان' مزید مثالیں ملاحظ ہوں:

فعل متعدی معروف		فعل متعدی مجہول
مان انبُ کان ٿو	میں آم کھاتا ہوں	انبُ مون کان کائجي ٿو
ڇوڪرو انب کائي ٿو	لڑکا آم کھاتا ہے	انبُ ڇوڪري کان کائجي ٿو
اسين ماني کائون ٿا	ہم کھانا کھاتے ہیں	ماني اسان کان کائجي ٿي

متعدی بالواسط مجہول۔

متعدی معروف کی طرح فعل متعدي بالواسط کی بھی مجہول صورت میں مثالیں ملتی ہیں؛ جیسا کہ:

متعدی معروف	متعدی مجهول	متعدی بالواسط	متعدی بالواسط مجهول
مان خط لکان ٿو	خط لکجي ٿو خط مون کان لکجي ٿو	مان خط لکايان ٿو	خط لکائجي ٿو خط مون کان لکائجي ٿو
اسين ڪتاب پڙهون ٿا	ڪتاب پڙهجي ٿو ڪتاب اسان کان پڙهجي ٿو	اسين ڪتاب پڙهايون ٿا	ڪتاب پڙهائجي ٿو ڪتاب اسان کان پڙهائجي ٿو

مذکر
متعدی معروف
متعدی مجہول
واحد
جمع
واحد
جمع
(i) مان خطُ لکان ٿو
(میں خط لکھتا ہوں)
اسین خط لکون ٿا
(ہم خط لکھتے ہیں)
خطُ لکجي ٿو
(خط لکھا جا رہا ہے)
خطُ لکجن ٿا
(خطوط لکھے جا رہے ہیں)
(ii) مان خطَ لکان ٿو
(میں خطوط لکھتا ہوں)
اسین خط لکون ٿا
(ہم خطوط لکھتے ہیں)
—
—
خطَ لکجن ٿا
(خطوط لکھے جا رہے ہیں)
(iii) مان چٺي لکان ٿو
(میں چٹھی لکھتا ہوں)
اسین چٺي لکون ٿا
(ہم چٹھی لکھتے ہیں)
چٺي لکجي ٿي
(چٹھی لکھی جا رہی ہے)
چٺيون لکجن ٿيون
(چٹھیاں لکھی جا رہی ہیں)
مؤنث
متعدی معروف
متعدی مجہول
واحد
جمع
واحد
جمع
مان خطُ لکان ٿي
(میں خط لکھتی ہوں)
اسین خط لکون ٿيون
(ہم خط لکھتی ہیں)
خط لکجي ٿو
(خط لکھا جا رہا ہے)
خط لکجن ٿا
(خطوط لکھے جا رہے ہیں)
مان خطَ لکان ٿي
(میں خطوط لکھتی ہوں)
اسین خطَ لکون ٿيون
(ہم خطوط لکھتی ہیں)
—
—
خط لکجن ٿا
(خطوط لکھے جا رہے ہیں)
مان چٺي لکان ٿي
(میں چٹھی لکھتی ہوں)
اسین چٺي لکون ٿيون
(ہم چٹھی لکھتی ہیں)
چٺي لکجي ٿي
(چٹھی لکھی جا رہی ہے)
چٺيون لکجن ٿيون
چٹھیاں لکھی جا رہی ہیں)
ان مثالوں میں، مجہول فعلوں کی صورت میں اصلی فاعل نامعلوم ہے، اور معروف فعلوں کے مفعول، مجہول فعلوں کی حالت میں فاعل کی جگہ لے لی ہے، اور فعل ان فاعلوں کے ساتھ عدد اور جنس میں گردان کرتے ہیں۔

٦- فعلون کے مشتق یا کردنت

وہ الفاظ جو فعل کی بنیادوں (مادہ) سے نکلتے یا بنتے ہیں اُن کو مشتق یا کردنت (Participles) کہا جاتا ہے۔ ذیل میں سندھی زبان کی تمام مشتقوں کا تفصیل سے بیان دیا جاتا ہے۔ سندھی زبان میں فعل کے مشتق ہیں:

(الف) اسم حالیہ، (ب) اسم مفعول، (ج) اسم استقبال، (د) اسم فاعل، (ہ) اسم عطفیہ (ماضی معطوفی)۔ ان میں سے ہر ایک کا تعارف ذیل میں دیا جاتا ہے۔

(الف) اسم حالیہ-

(i) یہ امر واحد حاضر سے بنتا ہے۔ سندھی زبان میں امر واحد حاضر کی دو صورتیں ہیں: ایک صورت یہ ہے کہ امر کی آخر میں 'اِ' اعراب آتا ہے؛ جیسا کہ:

سندھی	اردو	ترجمہ
چِلِ	چِہل	چھیل
کَپِ	کَپِ	کاٹ
ساڙِ	ساڑ	جلاؤ
لاهِ	لاہ	آتار

دوسری صورت وہ ہے کہ جس میں امر واحد حاضر کے آخری حرف پر 'اُ' اعراب آتا ہے؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
لِکُ	لِکھُ	لکھ
پَڙهُ	پَڑھُ	پڑھ
ڊوڙُ	ڈوڑُ	دوڑ
سَڙُ	سَڑُ	جل

(ii) یہ دونوں صورتیں سندھی زبان میں اسم حالیہ بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں، مثال کے طور پر امر حاضر واحد کی وہ صورتیں جن کے آخر میں 'اِ' یا 'اِي' (اے) اعراب آتا ہے ان کا اسم حالیہ بنانے کے لیے امری صورت کے پیچھے مذکر غائب واحد کے لیے 'ایندو' اور مؤنث غائب واحد کے لیے 'ایندي' علامت ملائی جاتی ہے؛ ملاحظ فرمائیے:

امر حاضر واحد کی صورت		مذکر غائب واحد علامت	= اسم حالیہ	مؤنث غائب واحد کی علامت	= اسم حالیہ
چِلِ (چھیل)	+	ایندو	= چلیندو (چھیلتا ہوا)	ایندي	= چلیندي (چھیلتی ہوئی)
کَپِ	+	ایندو	= کپیندو (کاٹتا ہوا)	ایندي	= کپیندي (چھیلتی ہوئی)
ساڙِ	+	ایندو	= ساڙیندو (جلاتا ہوا)	ایندي	= ساڙیندي (جلاتی ہوئی)
ڏِي	+	ایندو	= ڏیندو (دیتا ہوا)	ایندي	ڏیندي (دیتی ہوئی)

اسی طرح امر حاضر واحد کی وہ صورتیں جن کے آخر میں 'اُ' اعراب آتا ہے، ان کا اسم حالیہ بنانے کے لیے امری صورت کے پیچھے مذکر غائب کی حالت میں 'آندو' اور مؤنث غائب واحد کی حالت میں 'آندی' علامتیں ملائی جاتی ہیں؛ مثلاً:

امر حاضر واحد کی صورت	+	مذکر غائب واحد کی علامت	= اسم حالیہ	مؤنث غائب واحد کی علامت	= اسم حالیہ
لِکُ	+	آندو	= لکندو	آندي	= لکندي
پڑھُ	+	آندو	= پڑھندو	آندي	= پڑھندي
سڙُ	+	آندو	= سڙندو	آندي	= سڙندي
ڊوڙُ	+	آندو	= ڊوڙندو	آندي	= ڊوڙندي

اسم حالیہ کا جملوں میں استعمال ملاحظ فرمائیے :

سندھی	اردو	ترجمہ
ھو ڊوڙندو گھر ويو	ہو ڈوڑندو گھر ویو	وہ دوڑتا ہوا گھر گیا
ھوءَ ڊوڙندي گھر وئي	ہوء ڈوڑندی گھر ویئی	وہ دوڑتی ہوئی گھر گئی
آءٌ تو وٽان ٿيندو، آفيس ويندس	آؤں تو وٹاں تھیندو آفیس ویندس	میں تمہارے پاس سے ہوتا ہوا، آفیس جاؤنگا

(ب) اسم مفعول ۔

سندھی زبان میں اسم مفعول کے تین روپ (صورتیں) ہیں۔ ان میں سے دو روپ، اصول کے مطابق بنتے ہیں۔ اصول کے مطابق، اسم مفعول بنانے کے لیے، فعل کے مادہ کے پیچھے '۔یو' یا '۔یل' علامتیں ملائی جاتی ہیں ؛ جیسا کہ :

	فعل کا مادہ	+	علامت	=	اسم مفعول
(i)	لِکھ	+	یو	=	لکیو
	پڑھ	+	یو	=	پڑھیو
	ڊوڙ	+	یو	=	ڊوڙیو

	فعل کا مادہ	+	علامت	=	اسم مفعول
(ii)	لِکھ	+	یَل	=	لکیل
	پڑھ	+	یَل	=	پڑھیل
	ڊوڙ	+	یَل	=	ڊوڙیل

(iii) دوسرے روپ وہ ہیں جو بیقاعدہ طور بنتے ہیں۔ اس حالت میں مادہ کی آخری صوتیہ پہلے کسی دوسری صوتیہ میں تبدیل ہو جاتی ہے، اور اس کے بعد ان کے پیچھے '۔او' علامت ملائی جاتی ہے ؛ جیسا کہ :

مصدر	فعل کا مادہ	مادہ میں تبدیلی		علامت		اسم مفعول
ڏسڻ	ڏِس	س ٹ ت(۱) = ڏت	+	او	=	ڏٺو (دیکھا)
لَھڻ	لَھ	ھ ٹ ت = لَٿ	+	او	=	لٿو (اترا)
پچڻ	پَچ	چ ٹ ک = پک	+	وا	=	پکو

(۱) ٹ سے مراد ہے تبدیل ہو کر۔

بیقاعدہ بنے ہوئے اسم مفعول کے بھی دو قسمیں ہیں۔ ایک قسم کا اوپر ذکر کیا گیا ہے، دوسری صورت میں '-او' کے بجاء '-آل' علامت ملائی جاتی ہے؛ جیسا کہ:

مصدر	فعل کا مادہ	مادہ میں تبدیلی	علامت	اسم مفعول
ڏسڻ	ڏس	س ے ٺ = ڏٺ	+ آل = ڏٺل	دیکھا ہوا
پچڻ	پچ	چ ے ڪ = پڪ	+ آل = پڪل	پکا ہوا

(iv) اسم مفعول کا صفت کے طور استعمال - سندھی زبان کی نحوی ساخت کا مطالعہ کرنے سے یہ پتہ چلتا ہے کہ وہ اسم مفعول جو '-يَل' اور '-آل' علامت سے بنتے ہیں، صفت کے طور بھی استعمال ہوتے ہیں؛ مثلاً:

سندھی	اردو	ترجمہ
هيءُ پڪل انب آهي	ہیءُ پکل انب آہے	یہ پکا ہوا آم ہے
هيءُ پيتل پاڻي آهي	ہیءُ پیتل پاݨی آہے	یہ پیا ہوا پانی ہے
هيءُ لکيل ڪاغذ آهي	ہیءُ لکھیل کاغذ آہے	یہ لکھا ہوا کاغذ ہے

ایسے اسم مفعول، جو صفت کے طور استعمال ہوتے ہیں صفت کي طرح موصوف کے ساتھ گردان کرتے ہیں۔

تقابلی مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ اس قسم کے جملوں میں 'پڪل'، 'پيتل' اور 'لکيل' کا مفہوم صفت کا ہے، اور نہ کہ اسم مفعول کا۔ نیچے دونوں قسموں کے جملے، مطالعہ کے لئے ساتھ ساتھ دئے جاتے ہیں تاکہ صحیح اندازہ ہو سکے، اور مفہوم بھی واضح ہو جائے؛ مثلاً:

اسم مفعول کا مفہوم	صفت کا مفہوم
هيءُ انب پڪل آهي (یہ آم پکا ہوا ہے)	هيءُ پڪل انب آهي (یہ پکا ہوا آم ہے)
هيءُ پاڻي پيتل آهي (یہ پانی پیا ہوا ہے)	هيءُ پيتل پاڻي آهي (یہ پیا ہوا پانی ہے)
هيءُ ڪاغذ لکيل آهي (یہ کاغذ لکھا ہوا ہے)	هي لکيل ڪاغذ آهي (یہ لکھا ہوا کاغذ ہے)

بائیں طرف دیے ہوئے جملوں میں 'پڪل'، 'پيتل' اور 'لکيل' صورتیں صفتیں ہیں، اور 'انب'، 'پاڻي' اور 'ڪاغذ' موصوف کے بارے میں وضاحت کرتے ہیں۔

(v) پڑھنے والوں کی آسانی کے لیے اسم مفعول کی فہرست میں چند مثالیں دی جاتی ہیں:

ــ یو علامت والے اسم مفعول -

مصدر	فعلی مادہ	اسم مفعول	مصدر	فعلی مادہ	اسم مفعول
هَلَڻ	هَل	هليو	گهمڻ	گهم	گهميو
ڊوڙڻ	ڊوڙ	ڊوڙيو	لکڻ	لک	لکيو
آيرڻ	آير	آيريو	چڙهڻ	چڙهہ	چڙهيو
ترڻ	تر	تريو	چمڪڻ	چمڪ	چمڪيو

ــ يل علامت والے اسم مفعول -

مصدر	فعلی مادہ	اسم مفعول	مصدر	فعلی مادہ	اسم مفعول
لکڻ	لک	لکيل	آيرڻ	آير	آيريل
چڙهڻ	چڙهہ	چڙهيل	ڊورڻ	ڊوڙ	ڊوڙيل

بیقاعدہ بلے ہوئے اسم مفعول -

مصدر	مادہ	اسم مفعول	مصدر	مادہ	اسم مفعول
آچڻ	آ	آيل	وڃڻ	وڃ	ويئل
ويهڻ	ويهہ	ويٺو / ويٺل	ٻيهڻ	ٻيهہ	ٻيٺو / ٻيٺل
لَهڻ	لهہ	لٿو / لٿل	نڪرڻ (نکلنا)	نڪر	نڪتو / نڪتل
ڦاسڻ	ڦاس	ڦاٿو / ڦاٿل	ڊڄڻ (ڈرنا)	ڊڄ	ڊنو / ڊنل
پهچڻ (پہنچنا)	پهچ	پهتو / پهتل	رُسڻ (روٹھنا)	رُس	رُنو / رُنل
وسڻ (برسنا)	وس	وٺو / وٺل	آڏامڻ (آڑنا)	آڏام	آڏاٺو / آڏاٺل

(ج) اسم استقبال -

فعل کا وہ مشتق یا کردنت جس سے یہ واضح ہو کہ کام آئندہ وقت میں ہوگا، فعل کے مشتق کو 'اسم استقبال' کہا جاتا ہے ؛ مثلاً :

(i) اسم استقبال بنانے کے لیے فعل کے مادہ کے پیچھے "ـ ڻو" علامت ملائی جاتی ہے:

فعل کا مادہ	+	علامت	—	اسم استقبال	
لِيک	+	ڻو	—	لِيکڻو	لکھنا
اچ	+	ڻو	—	آچڻو	آنا
وچ	+	ڻو	—	وَچِڻو	جانا

ان مثالوں کا جملوں میں استعمال ملاحظ فرمائیے:

سندھی	اردو	ترجمہ
سڀاڻي خط لکڻو آهي	سبھانئے خط لکھنو آہے	کل خط لکھنا ہے
هُوَ اچڻو آهي	ہو آچنو آہے	اسے آنا ہے
مون کي ڪراچي وڃڻو آهي	مون کھے کراچی وجنو آہے	مجھے کراچی جانا ہے

اسم استقبال عدد، جنس اور حالت کے مطابق گردان نہیں کرتا:

(ii) اسم استقبال سندھی نحو کے ترتیب کے مطابق صفت کے طور بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ایسی حالت میں وہ موصوف کے ساتھ جنس اور عدد میں گردان کرتے ہیں؛ مثلاً:

اسم استقبال کا مفہوم	صفت کا مفہوم
هي ٻار روئڻو آهي	هيءُ روئڻو ٻار آهي
(اس بچے کو رونا ہے)	(یہ روتا بچہ ہے)
هي شخص نچڻو آهي	هي نچڻو شخص آهي
(یہ شخص ناچو ہے)	(یہ ناچو شخص ہے)

صفت کے طور استعمال کئے ہوئے اسم استقبال کا موصوف کے ساتھ گردان ملاحظ فرمائیے:
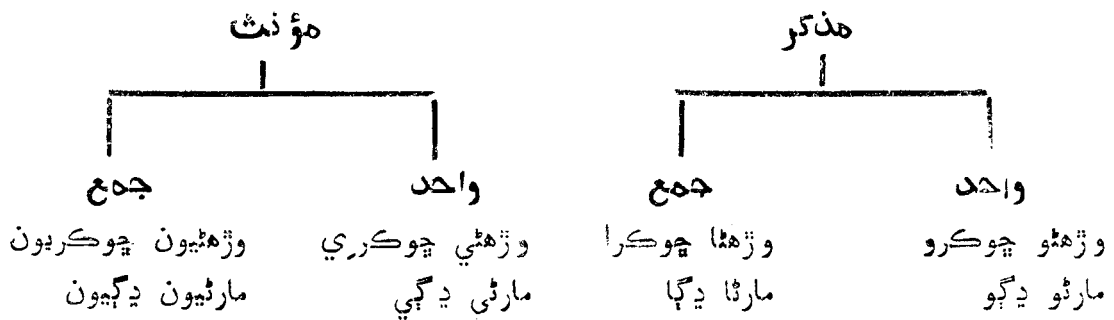
(د) اسم فاعل -

(i) فعل کی وہ صورت جس سے کام کرنے والے یعنی فاعل کا مفہوم ظاہر ہو، اسم فاعل کہتے ہیں۔ اس صورت کو اسم اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ وہ اسم اور صفت کی طرح استعمال ہوتا ہے۔ یہ صورت صفت کی طرح جنس، عدد اور حالت میں گردان بھی کرتی ہے۔

(ii) اسم فاعل بنانے کا اصول، اسم حالیہ کے اصولوں سے ملتا جلتا ہے؛ مثلاً اسم حالیہ کے لیے بتایا گیا ہے کہ فعل کے وہ مادہ جن کے آخر میں 'اِ' اعراب آتا ہے، ان کے پیچھے 'ایندو' علامت ملائی جاتی ہے۔ اس طرح وہ مادہ جن کے آخر میں 'اَ' اعراب آتا ہے، ان کے پیچھے 'آندو' علامت ملائی جاتي ہے۔

بالکل اسی طرح اسم فاعل بنانے کے لیے بھی وہ فعلی مادہ جن کے آخر میں 'اِ' اعراب آتا ہے؛ اسم فاعل بنانے کے لیے ان کے پیچھے 'ایندڙ' علامت ملاتے ہیں؛ اور وہ مادہ جن کے آخر میں 'اَ' اعراب آتا ہے، اسم فاعل بنانے کے لیے ان کے پیچھے 'آندڙ' علامت ملاتے ہیں؛ مثلاً:

فعل کا مادہ	+	علامت	=	اسم فاعل	
مارِ	+	ایندڙ	=	ماریندڙ	مارنے والا
ساڙِ	+	ایندڙ	=	ساڙیندڙ	جلانے والا
لِکَ	+	آندڙ	=	لِکَندڙ	لکھنے والا
پڙهہ	+	اندڙ	=	پڙهندڙ	پڑھنے والا

ان مثالوں کا جملوں میں استعمال ملاحظ فرمائیے:

سنڌي	ترجمہ
ماريندڙ کان بچائيندڙ ويجهو آهي.	مارنے والے سے بچانے والا قریب ہے۔
دنيا جو اُپائيندڙ هڪ مالڪ آهي.	دنیا کو بنانے والا ایک مالک ہے۔
پڇندڙ نه مُنجهندڙ.	پوچھنے والا بھولتا نہیں۔

(iii) سندھی نحو کے مطابق اسم فاعل صفت کے طور بھی استعمال ہوتے ہیں؛ مثلاً

اسم فاعل کا مفہوم	صفت کا مفہوم
حيدرآباد جي هوا مون کي **وڻندڙ** آهي (حیدرآباد کی آبہوا مجھے خوشگوار لگتی ہے)	حيدرآباد جي **وڻندڙ** هوا مون کي پسند آهي (حیدرآباد کی خوشگوار آبہوا مجھے پسند ہے)
سهڻي، درياءَ **وهندڙ** ڏسي به ڪانه ڊني (سوہنی دریاءکو بہتا ہوا دیکھ کر بھی نہیں ڈری)	سهڻي **وهندڙ** درياءَ ڏسي به ڪانه ڊني (سوہنی بہتے ہوئے دریاء سے بھی نہیں ڈری)

(iv) اسم فاعل جب صفت کے طور استعمال ہوتا ہے، تو صفت کی طرح اپنے موصوف کے ساتھ عدد، جنس اور حالت میں گردان کرتا ہے؛ مثلاً:
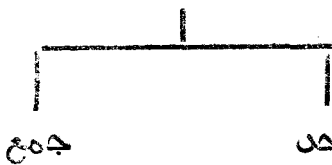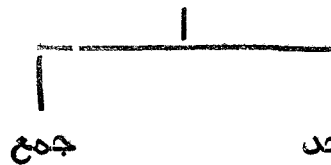
(v) اسم فاعل بنانے* کا ایک اصول اور بھی ہے ۔ کچھ حاصل مصدروں کے پیچھے 'ہار' علامت ملانے سے اسم فاعل بنتا ہے ؛ جیسا کہ :

حاصل مصدر	+	علامت	=	اسم فاعل	
هَلَڻ (چلنا ، جانا)	+	هار	=	هلڻهار	(جانے والا)
آپائڻ (پیدا کرنا)	+	هار	=	آپائڻهار	(پیدا کرنے والا)

(ھ) **اسم عطفیہ (ماضی معطوفی)** -

مون ماني کاڌي	میں نے روٹی کھائی
مان اسڪول* ويس	میں اسکول گیا
مان ماني کائي ، اسڪول ويس	میں روٹی کھاکر ، اسکول گیا

(i) مندرجہ بالا تین جملوں کا غور سے مطالعہ کریں ۔ پہلے دو جملے مفرد جملے ہیں ، جن میں دو فعل ہیں ، اور دونوں فعلوں کا زمانہ ماضی ہے ۔ تیسرے جملے میں فعل 'کائي' (کھائی) قابل توجہ ہے ۔

اس (تیسرے) جملے کے اردو ترجمے میں 'کھا کر' فعل 'کائي' (کھائی) کا ترجمہ ہے ، اس کے مفہوم سے یہ پتہ چلتا ہے کہ فاعل کھانا کھاکر ، اسکول گیا ہے ۔ اس کی معنیٰ یہ ہیں کہ فاعل نے ایک کام ختم کرکے ، دوسرا کام کیا ہے ، اس کی مراد یہ ہے کہ وہ فعل جس سے یہ ثابت ہو کہ فاعل نے ایک کام ختم کرکے دوسرا کام شروع کیا ہے ، ایسے فعلوں کو 'ماضی معطوفی' کہا جائے گا ۔

لفظ 'معطوفی' عطف سے نکلا ہے ۔ عطف کی معنیٰ ہے ملانے والا ، چونکہ دونوں کاموں کا ایک دوسرے سے ملاپ ہے ، اس لیے اس کو ماضی معطوفی کہا گیا ہے ۔

(ii) ماضی معطوفی کی سندھی زبان میں تین صورتیں ہیں ؛ جیسا کہ :

(a) مان مانيِ کائي ، اسڪول ويس.

میں کھانا کھا کر اسکول گیا.

(b) اُستاد ٻار کي پاڙهي، گهر ويو. اُستاد بچہ کو پڑھا کر گھر گیا.

(c) نوڪر ڀاڄي وٺيو،گهر ويو. نوکر ، ترکاری لےکر گھر گیا.

ان تینوں جملوں کے مطالعے سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ماضی معطوفی کی تین صورتیں ہیں :

ایک ’اِي‘ علامت والی صورت
دوسری ’اِہِي‘ علامت والی صورت
تیسری ’یو‘ علامت والی صورت

تینوں صورتیں فعل کے مادہ کے پیچھے مخصوص علامت ملانے سے بنتی ہیں، مثلاً:

مصدر	مادہ	+	علامت	=	ماضی معطوفی	
کائِڻ	کا	+	اِي	=	کائي	کھا کر
آچڻ	آچ	+	اِي	=	آچي	آ کر
ڪرڻ	ڪر	+	اِي	=	ڪرِي	کر کے
ٻارڻ	ٻار	+	اِي	=	ٻارِي	جلا کے
وٺڻ	وٺ	+	يو	=	وٺيو	لے کر
لکڻ	لِک	+	يو	—	لکيو	لکھ کر

سندھی زبان کے مثالی لہجے میں ’یو‘ علامت کے بجاے ’یون‘ علامت ملاتے ہیں، جیسا کہ:

مصدر	مادہ	علامت	—	ماضی معطوفی	
وٺڻ	وٺ	يُون	—	وٺيون	لے کر
لکڻ	لِک	يُون	—	لکيون	لکھ کر

آٹھواں سبق

زمانوں کا مطالعہ

فعلوں سے زمان یعنی وقت کا پتا چلتا ہے۔ اس لیے سندھی زبان سیکھنے کے لیے متعلق زمانوں کا مطالعہ ضروری ہوگا، اور ساتھ ساتھ یہ بھی سیکھنا ضروری ہے کہ سندھی میں فعل، زمان کے لیے کس طرح گردان کرتے ہیں۔

بنیادی طور فعل کے تین زمان ہیں:

زمانِ حال، زمانِ مستقبل یعنی آنے والا زمانہ اور زمان ماضی یعنی گذرا ہوا زمانہ۔ ان میں سے ہر زمان کی مختلف قسمیں ہیں، اور اس طرح کل بارہ زمان ہو جاتے ہیں۔ ذیل میں تمام زمانوں کا چارٹ دیا گیا ہے۔ چارٹ میں اشارۃً یہ بھی بتایا گیا ہے کہ زمان حال، زمان مستقبل اور زمان ماضی کی بنیاد کیا ہے۔ اور ہر زمان کی قسمیں کتنی ہیں؛ ملاحظہ فرمائیے:

زمانوں کی قسمیں
بنیاد
اسم مفعول
اسم حالیہ
مضارع
زمان ماضی مدامی
زمان مستقبل
زمان مستقبل استمراری
زمان حال مدامی
ماضی شرطی
(ماضی تمنائی)
زمان مستقبل
زمان حال
استمراری
زمان حال
ماضی استمراری
(ماضی ناتمام)
ماضی متشکی
(ماضی احتمالی)
ماضی بعید
ماضی قریب
ماضی مطلق
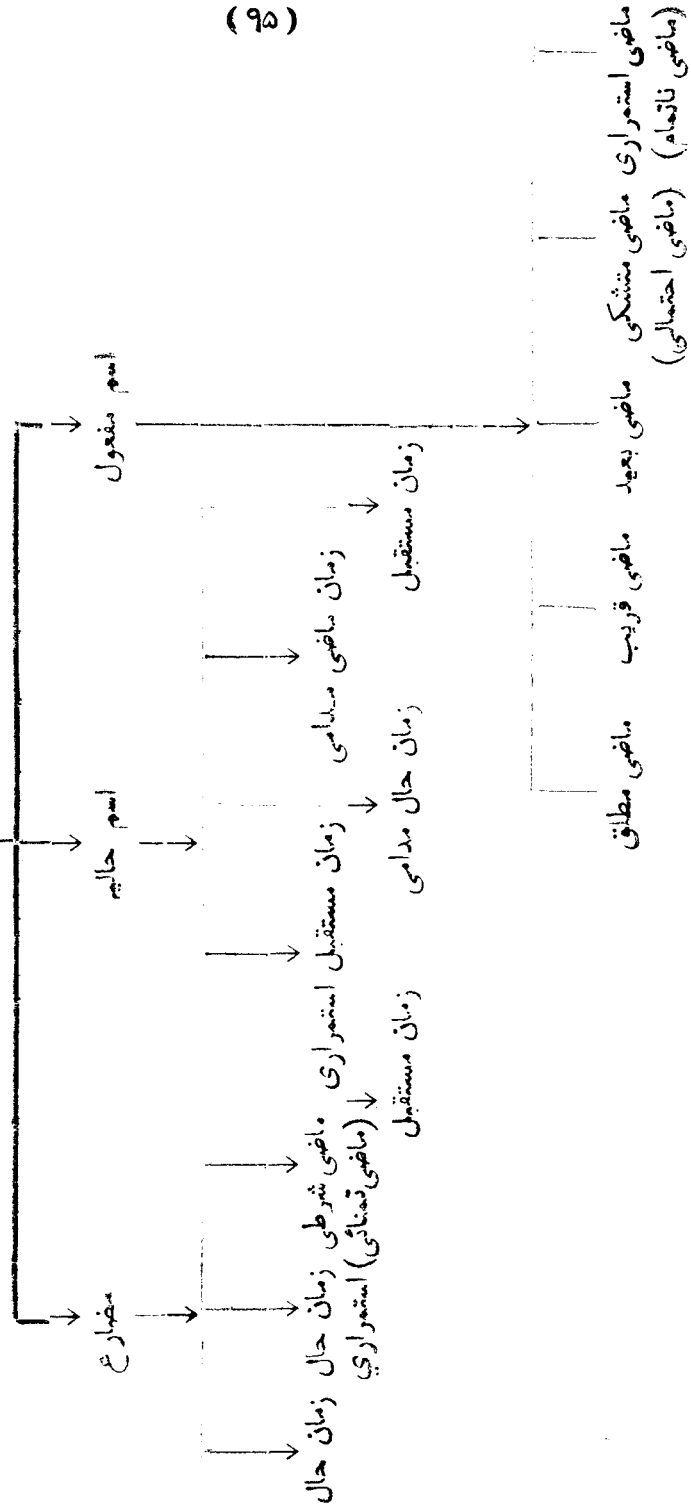
۱. (الف) مضارع۔

(i) سندھی زبان میں مضارع بنانے کے لیے امر کے پیچھے ضمیری علامتیں ملائی جاتی ہیں۔ علامتیں جو امر کے ساتھ ملائی جاتی ہیں، یہ ہیں:

ضمیر		علامت	"لکھ" فعل سے مضارع کا گرادن	
متکلم واحد	مان	آن (آں)	لکان	لکھون
" جمع	اسین	آون (آوں)	لکون	لکھیں
حاضر واحد	تون	ایِن (ایں)	لیکین	لکھ
" جمع	توهین / اوهین	او	لکو	لکھیں
غائب واحد	هيءُ / هيءَ، هوءُ / هوءَ	اي (اے)	لکهي	لکھے
" جمع	هيءِ، هوءِ	آن	لیکن	لکھیں

(ii) یہاں یہ ذکر کرنا بھی مناسب ہوگا کہ اگر امر کے آخر میں 'اِ' اعراب ہو تو پھر مضارع بنانے کے لیے اوپر دی ہوئی علامتوں کے آگے 'ي' حرف بڑھایا جاتا ہے؛ جیسا کہ:

ضمیر	امر		علامت	مضارع
مان	کرِ	+	يان (یاں)	کریان
اسین	کرِ	+	يُون (یوں)	کريؤن
تون	کرِ	+	ایِن (ایں)	کریں
توهین / اوهین	کرِ	+	يو	کريو
هيءُ / هيءَ، هوءُ / هوءَ	کرِ	+	اي	کري
هيءِ / هوءِ	کرِ	+	آن	کنِ (۱)

(۱) کرن سے 'ر' حذف ہوگیا۔

(iii) زمان مضارع کو زیادہ سمجھنے کے لیے ذیل میں لازمی فعلوں 'ھئڻ' (ہونا) اور 'ٿيڻ' (ہونا) اور چند متعدی فعلوں کے گردان دئے جاتے ہیں۔

یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ مضارع کے گردان میں فعل، جنس میں نہیں بدلتا۔

ھئڻ (ہئڻ) یعنی "ہونا" مصدر کا گردان۔

سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
مان آهيان	ماں آہیاں	میں ہوں	اسين آهيون	اسیں آہیوں	ہم ہیں
تون آهين	توں آہیں	تو ہے	توهين آهيو	توہیں آہیو	آپ ہیں
			اوهين آهيو	اوہیں آہیو	
هيءُ / هيءَ آهي	ہیءُ / ہیءَ آہی	یہ ہے	هِي آهن	ہی آہن	وہ ہیں
هؤ / هؤءَ	ہوُ / ہوءَ آہے	هؤ آهن	ہو آهن	ہو آہن	

ٿيڻ (تھیڻ) یعنی "ہونا" مصدر کا گردان۔

سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
مان ٿيان	ماں تھیاں	میں ہوں	اسين ٿيون	اسیں تھیوں	ہم ہوں
تون ٿين	توں تھیں	تم ہو	توهين ٿيو	توہیں تھیو	آپ ہوں
			اوهين ٿيو	اوہیں تھیو	
هيءُ/هيءَ ٿئي	ہیءُ / ہیءَ تھیے	وہ ہو	هِي ٿين	ہی تھیَن	وہ ہوں
هؤ/هؤءَ ٿئي	ہو / ہوءَ تھیے		هؤ ٿين	ہوُ تھیَن	

کي ھئڻ / وٽ ھئڻ (پاس ہونا) مصدر کا گردان۔

سندھی	اردو	ترجمہ
موں کي آهي / موں وٽ آهي	موں کھے آہے / موں وٹ آہے	میرے پاس ہے
اسان کي آهي / اسان وٽ آهي	اسان کھے آہے / اسان وٹ آہے	ہمارے پاس ہے
توکي آهي / تو وٽ آهي	توکھے آہے / تو وٹ آہے	تیرے پاس ہے
توهان کي آهي / توهان وٽ آهي	توہان کھے آہے / ہن وٹ آہے	آپ کے پاس ہے

سنڌي	اردو	ترجمہ
هِنَ کي آهي / هن وٽ آهي	ہنَ کھے آہے / ہنَ وٹ آہے	اِس کے پاس ہے
هُن کي آهي / هُن وٽ آهي	ہُن کھے آہے / ہُن وٹ آہے	اُس کے پاس ہے
هِنن کي آهي / هِنن وٽ آهي	ہِنَن کھے آہے / ہِنَن وٹ آہے	اِن کے پاس ہے
هُنن کي آهي / هُنن وٽ آهي	ہُنَن کھے آہے / ہُنن وٹ آہے	اُن کے پاس ہے

(iv) مضارع کے گردان کو سمجھنے کے لیے اب وہ جملے دیے جاتے ہیں، جن میں فاعل کے ساتھ مفعول بھی ہیں؛ مثلاً:

سنڌي	اردو	ترجمہ
مان خط لکان	ماں خط لکھاں	میں خط لکھوں
اسين خط لکون	اسیں خط لکھوں	ہم خط لکھیں
تون خط لکين	توں خط لکھیں	تو خط لکھ
توهين / اوهين خط لکو	توہیں / اوہیں خط لکھو	آپ خط لکھیں
هيءُ / هيءَ خط لکي	ہیءُ / ہیءَ خط لکھے	یہ خط لکھے
هوُ / هوءَ خط لکي	ہوُ / ہوءَ خط لکھے	وہ خط لکھے
هي / هوُ خط لکن	ہی / ہوُ خط لکھن	وہ خط لکھیں

۲. زمان حال -

(الف) زمان حال، مضارع سے بنتا ہے، مضارع کے پیچھے زمان حال کی علامتیں 'تو' (تھو)، 'تا' (تھا)، 'تي' (تھی) ملانے سے زمان حال بنتا ہے؛ مثلاً:
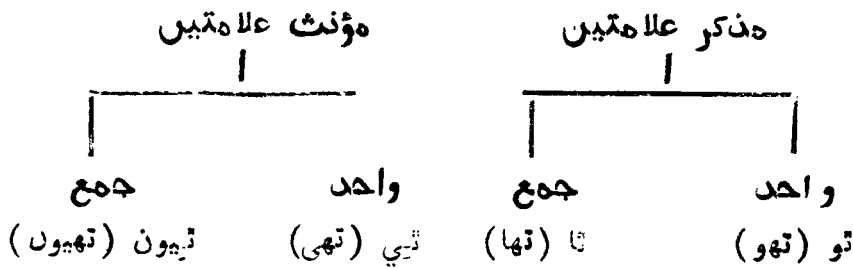
گردان ملاحظہ فرمائیے:

مضارع		زمان حال	
مان لکان	مان لکھاں	مان لکان ٿو	مان لکھاں تھو
(میں لکھوں)		(میں لکھتا ہوں)	
اسین لکون	اسیں لکھوں	اسین لکون ٿا	اسیں لکھوں تھا
(ہم لکھیں)		(ہم لکھتے ہیں)	
چوکر لکي	چھوکر لکھے	چوکر لکي ٿو	چھوکر لکھے تھو
(لڑکا لکھے)		(لڑکا لکھتا ہے)	

(ب) (i) مذکر اور مؤنث کے لحاظ سے زمان حال کا **گردان ملاحظ** فرمائیے:

مصدر	مذکر: واحد	مذکر: جمع	مؤنث: واحد	مؤنث: جمع
لکڻ	مان لکان ٿو	اسین لکون ٿا	مان لکان ٿي	اسین لکون ٿيون
	(میں لکھتا ہوں)	(ہم لکھتے ہیں)	(میں لکھتی ہوں)	(ہم لکھتی ہیں)
	تون لکین ٿو	توهین لکو ٿا	تون لکین ٿي	توهین لکو ٿيون
	(تو لکھتا ہے)	(آپ لکھتے ہیں)	(تو لکھتی ہے)	(آپ لکھتی ہیں)
	هيءُ لکي ٿو	هي لکن ٿا	هيءَ لکي ٿي	هي لکن ٿيون
	(یہ لکھتا ہے)	(یہ لکھتے ہیں)	(یہ لکھتی ہے)	(یہ لکھتی ہیں)
	چوکرو لکي ٿو	چوکرا لکن ٿا	چوکري لکي ٿي	چوکريون لکن ٿيون
	(لڑکا لکھتا ہے)	(لڑکے لکھتے ہیں)	(لڑکی لکھتی ہے)	(لڑکیاں لکھتی ہیں)

(ii) مزید مثالیں **ملاحظ** کریں:

سندھي	اردو	ترجمہ
منهنجو ڀاءُ لکي ٿو	مُنہنجو بھاءُ لکھے تھو	میرا بھائی لکھتا ہے
منهنجو ننڍو ڀاءُ	مُنہنجو ننڈھو بھاءُ	میرا چھوٹا بھائی
ماني کائي ٿو۔	مانی کھائے تھو۔	روٹی کھاتا ہے
ٻکري گاهه کائي ٿي۔	بکری گاھہ کھائے تھی	بکری گھانس کھاتی ہے

۳۔ زمان حال استمراری -

(الف) یہ زمان بھی زمان حال کی طرح مضارع سے بنتا ہے ؛ فرق صرف یہ ہے کہ زمان حال میں جو علامتیں ملائی گئی تھیں وہ تھیں :

مذکر : تو ، ثا
مؤنث : ثي، ثیون

لیکن زمان حال استمراری کے حالت میں مضارع کے ساتھ جو علامتیں ملائی جائینگی وہ ہیں :
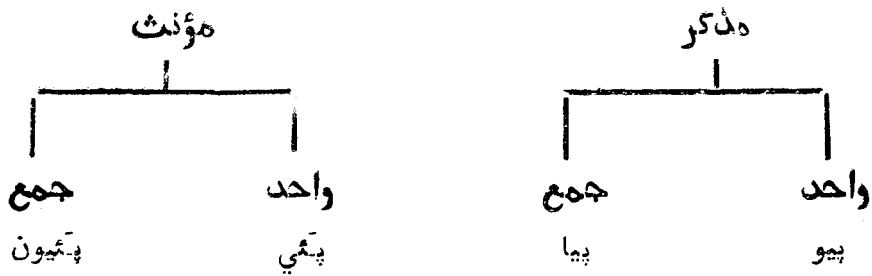
ذیل میں مضارع، زمان حال اور زمان حال استمراری کا تقابلی مطالعہ فرمائیں :
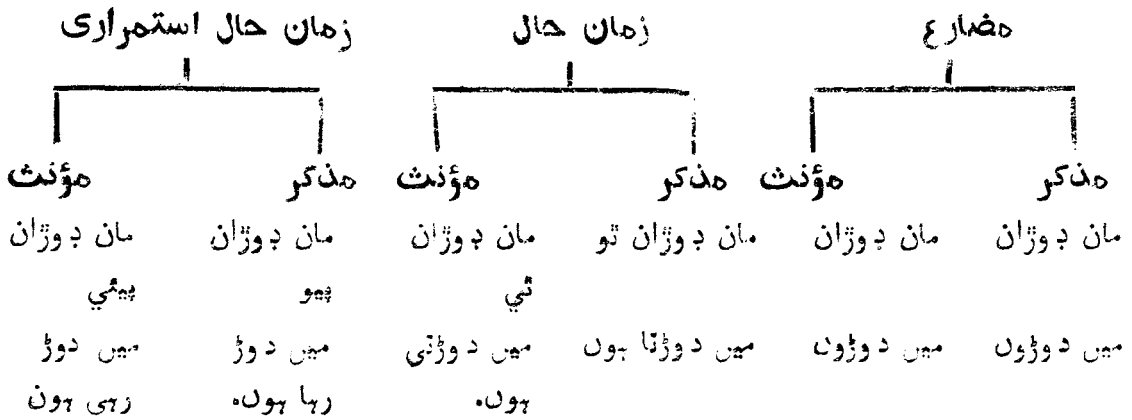
مزید مطالعے کے لیے 'پڑھڻ' مصدر کا گردان ملاحظہ فرمائیں :

مذکر: مضارع	مذکر: زمان حال	مذکر: زمان حال استمراري	مؤنث: مضارع	مؤنث: زمان حال	مؤنث: زمان حال استمراري
مان پڙهان	مان پڙهان	مان پڙهان	مان پڙهان	مان پڙهان	مان پڙهان
	ٿو	پيو		ٿي	پئي
اسين پڙهون	اسين پڙهون	اسين پڙهون	اسين پڙهون	اسين پڙهون	اسين پڙهون
	ٿا	پيا		ٿيون	پئيون
چوڪرو پڙهي	چوڪرو پڙهي	چوڪرو پڙهي	چوڪري پڙهي	چوڪري	چوڪري
	ٿو	پيو		پڙهي ٿي	پڙهي پئي
چوڪرا پڙهن	چوڪرا پڙهن	چوڪرا پڙهن	چوڪريون	چوڪريون	چوڪريون
	ٿا	پيا	پڙهن	پڙهن ٿيون	پڙهن پئيون

(ii) سندھی زبان میں زمان حال استمراری کی ایک صورت اردو کے زمان حال استمراری سے بلکل ملتی جلتی ہے، عام بول چال میں یہ صورت بھی عام ہے؛ جیسا کہ:

حال استمراري

مذکر	مؤنث
مان ڊوڙان پيو	مان ڊوڙي رهيو آهيان.
(میں دوڑ رہا ہوں)	(میں دوڑ رہا ہوں)
اسين ڊوڙون پيا	اسين ڊوڙي رهيا آهيون
(ہم دوڑ رہے ہیں)	(ہم دوڑ رہے ہیں)
چوڪرو ڊوڙي پيو	چوڪرو ڊوڙي رهيو آهي
(لڑکا دوڑ رہا ہے)	(لڑکا دوڑ رہا ہے)
چوڪرا ڊوڙن پيا	چوڪرا ڊوڙي رهيا آهن
(لڑکے دوڑ رہے ہیں)	(لڑکے دوڑ رہے ہیں)

(iii) سندھی زبان میں عام بول چال میں حال استمراری کی ایک صورت اور بھی ہے. اس کے بنانے کا طریقہ بلکل ویسا ہی ہے جیسا کہ: 'پیو'، 'پیا' وغیرہ میں دیکھا گیا؛ فرق صرف یہ ہے کہ 'پیو'، 'پیا'، 'پئي' اور 'پئيون' کے عوض 'ويٺو'، 'ويٺا'، 'ويٺي' اور 'ويٺيون' استعمال ہوتے ہیں؛ مثلاً:

۴۔ زمان ماضی شرطی (ماضی تمنائی)۔

یہ زمان بنانے کے لیے مضارع کے پیچھے 'ھا' ملایا جاتا ہے. اس زمان کے گردان میں مذکر اور مؤنث میں کوئی فرق نہیں ہوتا؛ جیسا کہ:

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
ڇوڪرو لکي	ڇوڪري لکي	ڇوڪرو لکي ها	ڇوڪري لکي ها
(لڑکا لکھے)	(لڑکی لکھے)	(لڑکا لکھتا)	(لڑکی لکھتی)

(ب) اسم حالیہ سے بنے ہوئے زمان۔

۹۵ صفحہ پر جو چارٹ دیا گیا ہے اس میں یہ واضح طور بتایا گیا ہے کہ پانچ زمان اسم حالیہ سے بنتے ہیں، وہ یہ ہیں:

۱۔ زمان حال مدامی، ۲۔ زمان ماضی مدامی، ۳۔ زمان مستقبل، ۴۔ زمان مستقبل استمراری، اور ۵۔ زمان مستقبل مدامی۔

فعل کے سبق میں اسم حالیہ وضاحت سے سمجھایا گیا ہے۔ اسم حالیہ سے جو زمان بنتے ہیں ان کی مثالیں ذیل میں دی گئی ہیں۔

۱۔ زمان حال مداهي۔

(i) اسم حالیہ کے پیچھے 'هئڻ' مصدر کا گردان زمان مضارع میں استعمال کرنے سے زمان حال مدامی بنتا ہے، مثلاً:

مصدر	اسم حالیہ	زمان حال مداهی	ترجمہ
لکڻ	لکندو	مان لکندو آهيان	میں لکھتا رہتا ہوں
		اسين لکندا آهيون	ہم لکھتے رہتے ہیں
		تون لکندو آهين	تم لکھتے رہتے ہو
		توهين لکندا آهيو	آپ لکھتے رہتے ہیں
		ڇوڪرو لکندو آهي	لڑکا لکھتا رہتا ہے
		ڇوڪري لکندي آهي	لڑکی لکھتی رہتی ہے
		ڇوڪرا لکندا آهن	لڑکے لکھتے رہتے ہیں
		ڇوڪريون لکنديون آهن	لڑکیاں لکھتی رہتی ہیں

(ii) اسی گردان کو جنس مؤنث میں ملاحظہ کریں :-

مذکر		مؤنث	
واحد	جمع	واحد	جمع
مان لکندو آهيان (میں لکھتا رہتا ہوں)	اسين لکندا آهيون (ہم لکھتے رہتے ہیں)	مان لکندي آهيان (میں لکھتی رہتی ہوں)	اسين لکنديون آهيون (ہم لکھتی رہتی ہیں)
تون لکندو آهين (تم لکھتے رہتے ہو)	توهين لکندا آهيو (آپ لکھتے رہتے ہیں)	تون لکندي آهين (تم لکھتی رہتی ہو)	توهين لکنديون آهيو (آپ لکھتی رہتی ہیں)
هيءَ لکندو آهي (یہ لکھتا رہتا ہے)	هيي لکندا آهن (یہ لکھتے رہتے ہیں)	هيءَ لکندي آهي (یہ لکھتی رہتی ہے)	هي لکنديون آهن (یہ لکھتے رہتے ہیں)

(iii) "هئڻ" مصدر کا زمان حال مداومی میں گردان ملاحظہ فرمائیے :

اسم حالیہ	مذکر	مؤنث
هئوندو (ہوتا)	مان هوندو آهيان (میں ہوتا ہوں)	مان هوندي آهيان (میں ہوتی ہوں)
	اسين هوندا آهيون (ہم ہوتے ہیں)	اسين هونديون آهيون (ہم ہوتی ہیں)
	تون هوندو آهين (تم ہوتے ہو)	تون هوندي آهين (تم ہوتی ہو)
	هيءَ هوندو آهي (یہ ہوتا ہے)	هيءَ هوندي آهي (یہ ہوتی ہے)
	هيي هوندا آهن (یہ ہوتے ہیں)	هيي هونديون آهن (یہ ہوتی ہیں)

۲. زمان ماضي مداهی-

زمان ماضی مدامی بھی زمان حال مدامی کی طرح بنتا ہے۔ دونوں میں فرق یہ ہے کہ حال مدامی بنانے کے لیے اسم حالیہ کے پیچھے 'هئڻ' (ہونا) مصدر کا گردان زمان حال میں رکھا جاتا ہے، لیکن زمان ماضی مدامی کے لیے 'هئڻ' مصدر کا گردان 'زمان حال' کے بجاۓ 'زمان ماضی' میں استعمال کیا جاتا ہے؛ مثلاً:

حال مداهی	ماضی مداهی
مان لکندو آهيان	مان لکندو هوس
(میں لکھتا رہتا ہوں)	(میں لکھتا رہتا تھا)
اسين لکندا آهيون	اسين لکندا هئاسين
(ہم لکھتے رہتے ہیں)	(ہم لکھتے رہتے تھے)
تون لکندو آهين	تون لکندو هئين
(تم لکھتے رہتے ہو)	(تم لکھتے رہتے تھے)
توهين لکندا آهيو	توهين لکندا هئا
(آپ لکھتے رہتے ہیں)	(آپ لکھتے رہتے تھے)
هيءُ لکندو آهي	هيءُ لکندو هو
(یہ لکھتا رہتا ہے)	(یہ لکھتا رہتا تھا)
هيءَ لکندي آهي	هيءَ لکندي هئي
(یہ لکھتی رہتی ہے)	(یہ لکھتی رہتی تھی)
هي لکندا آهن	هي لکندا هئا
(یہ لکھتے رہتے ہیں)	(یہ لکھتے رہتے تھے)

۳. زمان مستقبل-

(i) اسم حالیہ سے زمان مستقبل بنانے کے لیے اسم حالیہ کے پیچھے ضمیری علامتیں ملائی جاتی ہیں۔ مثلاً 'لکڻ' مصدر کا گردان پہلے جنس مذکر میں، پھر جنس مؤنث میں ملاحظہ فرمائیے:

مذکر میں گردان۔

ضمیر	اسم حالیہ	ضمیری علامتیں	زمان مستقبل	ترجمہ
متکلم واحد۔ مان	لکندو	ـــ سُ (۱)	مان لِکندسُ	میں لکھوں گا
" جمع۔ اسین	لکندا	ـــ سِین / ـــ سُون	اسین لکنداسین / اسین لکنداسون	ہم لکھینگے
حاضر واحد۔ تون	لکندو	ـــ این	تون لکندین	تم لکھوگے
" جمع۔ توہین	لکندا	ـــ آ	توہین لکندا	آپ لکھوگے
غائب واحد۔ ہيءُ/ہو	لکندو	ـــ او	ہيءُ لکندو / ہوُ لکندو	یہ لکھے گا / وہ لکھے گا
" جمع۔ ہي / ہو		ـــ آ	ہي لکندا / ہوُ لکندا	یہ لکھینگے / وہ لکھینگے

مؤنث میں گردان۔

ضمیر	اسم حالیہ	ضمیری علامتیں	زمان مستقبل	ترجمہ
متکلم واحد۔ مان	لکندی	ـــ س	مان لکندیِسَ	میں لکھونگی
" جمع۔ اسین	لکندیون	ـــ سِین	اسین لِکندیونسین	ہم لکھینگی
حاضر واحد۔ تون	لکندِي	ـــ این	تون لکندیَنء	تم لکھوگی
" جمع۔ توہین	لکندیون	ـــ یون	توہِین لکندیون	آپ لکھینگی
غائب واحد۔ ہيءَ/ہوءَ	لکندي	ـــ اِي	ہيءَ لکندي	یہ لکھینگی
" جمع۔ ہي	لکندیون	ـــ یُون	ہي لکندیون	یہ لکھینگی

(ii) سندھی اور اردو زبانوں میں زمان مستقبل بنانے میں بڑا فرق ہے۔ اردو زبان میں زمان مستقبل مضارع سے بنتا ہے، جبکہ سندھی زبان میں وہ (زمان مستقبل) اسم حالیہ سے بنتا ہے۔ سندھی زبان میں زمان مستقبل بنانے کے لیے جو ضمیری علامتیں

---

(۱) سندھی زبان کے شمالی لہجے میں 'ـــ س' کے بجاء 'ـــ م' ضمیری علامت ملائی جاتی ہے۔

ملائی جاتی ہیں، اسم حالیہ سے ملنے سے اول اُن میں اور اسم حالیہ کے آخری حرف میں جو تبدیلی آتی ہے اُس کو سمجھنا بہت ضروری ہے ؛ جیسا کہ :

ضمیری علامتیں۔

		مذکر	مؤنث
متکلم واحد۔	مان	— س / — م	س - / - م
" جمع۔	اسین	سین	سین
حاضر واحد۔	تون	ایں	ایں
" جمع۔	توھین	آ	یون
غائب واحد۔	ھيءُ / ھيءَ	او	اِي
" جمع۔	ھي / ھوُ	آ	يون

(iii) اب یہ سمجھنا ضروری ہے کہ اِن ضمیری علامتوں کے ملنے سے پہلے اسم حالیہ کے آخری اعراب میں کون سی تبدیلی کی جاتی ہے(۱) ؛ مثلاً مذکر کا گردان ملاحظہ فرمائیے :

ضمیر	اسم حالیہ	ضمیری علامت	تبدیلی
مان	لکندو	— س = لکندُس	اسم حالیہ کا آخری 'او' بدل کر 'آ' ہوگا، اور زمان بنا : لِکندُس
اسین	لکندا	— اسین=لکنداسین	'او' بدل کر 'آ' ہوا
تون	لکندو	— اِیں = لکندیں	'و' حذف ہو گیا

---

(۱) در اصل اگر جدید لسانیات کے روشنی میں دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اسم حالیہ کا مادہ 'لکندو' نہیں بلکہ 'لِکنَد' ہے۔ 'لکندو' غائب واحد کی صورت ہے اسکا واحد جمع روپ ہوگا 'لکندا'، اوپر جو کچھ بیان کیا گیا ہے وہ روایتی لسانیات کے اصول کے روشنی میں ہے۔ یہ نکتہ قابل بحث ہے۔

ضمیر	اسم حالیہ	ضمیری علامتیں	تبدیلی
توھین	لکندا	ـــ آ = لکندا	'آ' گرا دیا گیا ہے، کیوں کہ آ + آ نہیں آ سکتا
ھيءُ / ھوُ	لکندو	ـــ او = لکندو	ایک 'او' حذف ہو گیا
ھيءَ / ھوءَ	لکندِي	ـــ اِي = لکندِي	'اِي' علامت کے آگے 'او' حذف ہو گیا
ھِي / ھوُ	لکندا	ـــ آ = لکندا	ایک 'آ' گرا دیا گیا ہے

اس طرح مؤنث کے گردان میں جو تبدیلی نظر آتی ہے، وہ ملاحظہ فرمائیے:

ضمیر	اسم حالیہ	ضمیری علامتیں	تبدیلی
مان	لکندِي	ـــ س = لکندِيَس	آخری 'اِي' بدل کر 'يَ' ہوگئی، 'د' پر زیر دیا جاتا ہے
اسین	لکندیون	ـــ سین = لکندِیُونسین	کوئی تبدیلی نہیں
تون	لکندِي	ـــ اين = لکندِيئين	"
توھین	لکندیُون	ـــ يون = لکندِيون	ایک 'يوُن' حذف ہوگا
ھيءُ / ھوُ	لکندو	ـــ او = لکندو	ایک 'او' حذف ہوگا
ھيءَ / ھوءَ	لکندي	ـــ اِي = لکندِي	ایک 'اي' حذف ہوگا
ھِي / ھوُ	لکندا	ـــ آ = لکندا	ایک 'آ' حذف ہوگا

(iv) ذیل میں مؤنث اور مذکر کا گردان تقابلی مطالعہ کے لیے دیا جاتا ہے:

۴- زمان مستقبل استمراری -

(i) یہ زمان بنانے کے لیے مستقبل کے پیچھے 'پیو'، 'پیا'، 'پئي' اور 'پئیون' ملاتے ہیں ؛ جیسا کہ :

(iii) اردو کی طرح سندھی میں بھی یہ گردان مروج ہے :

۵۔ زمان حال شکي۔

یہ زمان اسم حالیہ کے پیچھے 'ھئڻ' مصدر کا گردان زمان مستقبل میں ملانے سے بنتا ہے؛ مثلاً:

ضمیر اسم حالیہ + 'ھئڻ' کا گردان = زمان حال شکي ترجمہ زمان مستقبل میں

	ضمیر اسم حالیہ	+	'ھئڻ' کا گردان (زمان مستقبل میں)	=	زمان حال شکي	ترجمہ
مذکر	مان لکندو	+	هوندس	=	مان لکندو هوندس	میں لکھتا ہونگا
	اسين لکندا	+	هونداسين	=	اسين لکندا هونداسين	ہم لکھتے ہونگے
مؤنث	مان لکندي	+	هونديس	=	مان لکندي هونديس	میں لکھتی ہونگی
	اسين لکنديون	+	هونديونسين	=	اسين لکنديون هونديونسين	ہم لکھتی ہونگی
	چوکرو لکندو	+	هوندو	=	چوکرو لکندو هوندو	لڑکا لکھتا ہوگا
	چوکري لکندي	+	هوندي	=	چوکري لکندي هوندي	لڑکی لکھتی ہونگی
	چوکرا لکندا	+	هوندا	=	چوکرا لکندا هوندا	لڑکے لکھتے ہونگے
	چوکريون لکنديون	+	هونديون	=	چوکريون لکنديون هونديون	لڑکیاں لکھتی ہونگی

(ج) اسم مفعول سے بنے ہوئے زمان۔

اس سے پہلے فعل کے باب میں اسم مفعول وضاحت اور مثالوں سے سمجھایا گیا ہے۔ چارٹ کی مدد سے یہ دکھایا گیا ہے کہ اسم مفعول سے جو زمان بنتے ہیں، اُن کے نام یہ ہیں:

۱۔ زمان ماضی مطلق، ۲۔ زمان ماضی استمراری (ماضی ناتمام)، ۳۔ زمان ماضی قریب، ۴۔ زمان ماضی بعید اور ۵۔ زمان ماضي متشکي (ماضی احتمالي)۔

ان سب زمانوں کے بننے کا طریقہ ذیل میں مثالوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔

۱۔ زمان ماضی مطلق:

(i) اس زمان کے بنانے کے لیے اسم مفعول کی وہ صورتیں جن میں 'ـــیو' اور 'ـــاو' علامتیں پائی جاتی ہیں، فعل کے مادہ کے پیچھے ملائی جاتی ہیں؛ مثلاً:

'لکڻ' مصدر کا غائب واحد میں گردان:

مصدر	فعل کا مادہ	اسم مفعول	ضمیر	ماضی مطلق کا گردان
لکڻ	لیک	ـــیو	مان	مون لکیو
			اسین	اسان لکیو
			تون	تو لکیو
			توھین	توھان لکیو
			ھيءُ / ھيءَ	ھِنَ لکیو
			ھوُ / ھوُءَ	ھُنَ لکیو
			ھِي /	ھِنَن لکیو
			ھوُ	ھُنَن لکیو

اس گردان کو غور سے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ زمان ماضی مطلق کے گردان میں ضمائر میں بڑی تبدیلی کی جاتی ہے؛ جیسا کہ:

زمان حال، مستقبل وغیرہ میں استعمال	زمان ماضی مطلق میں استعمال
مان	مون (موں)
اسین	آسان (اساں)
توُن	تو (تو)
توھین / اوھین	توھان/اوھان (توہاں/اوہاں)
ھيءُ / ھيءَ	ھِنَ (ہِنَ)
ھوُ / ھوُءَ	ھُنَ (ہُنَ)
ھِي / ھو	ھُنَن (ہُنَن)

ii) لیکن یہ نکتہ ذہن میں رکھنا بہت ہی اہم ہے کہ فعل لازمی کی ماضی میں گردانوں کے وقت ضمائر کی فاعلی صورت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی؛ البتہ اس صورت میں فعل کے آخر میں ضمیری علامتیں ضرور ملائی جاتی ہیں۔

یہاں یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ زمان مستقبل کے گردان کے وقت فعل کے ساتھ ملائی ہوئی ضمیری علامتیں، فعل لازمی کے ساتھ زمان ماضی کی گردانوں میں بھی ملائی جاتی ہیں؛ جیسا کہ فعل لازمی کا مصدر 'اچڻ':-

مذکر واحد	مذکر جمع	مؤنث واحد	مؤنث جمع
مان آيس	اسين آياسين	مان آئيس	اسين آيونسين
(میں آیا)	(ہم آئے)	(میں آئی)	(ہم آئیں)
تون آئين	توهين آيا	تون آئيئين	توهين آيون
(تُم آئے / تو آیا)	(آپ آئے)	(تو آئی)	(آپ آئیں)
هيءُ آيو	هي آيا	هيءَ آئي	هي آيون
(یہ آیا)	(یہ آئے)	(یہ آئی)	(یہ آئیں)
هوُ آيو	هوُ آيا	هوءَ آئي	هوُ آيون
(وہ آیا)	(وہ آئے)	(وہ آئی)	(وہ آئیں)

ڊوڙڻ مصدر کا گردان ملاحظہ فرمائیے۔

(iii) جیسا کہ زمان مستقبل کی مثالوں میں بتایا گیا ہے کہ ضمیری علامت ملانے سے پہلے فعل کے مادہ میں تبدیلی آتی ہے۔ اسی طرح لازمی فعلوں کے زمان ماضی کی گردانوں میں بھی ضمیری علامتیں ملانے سے پہلے ماضی کے آخری صوتیہ میں تبدیل کی جاتی ہے؛ جیسا کہ:

مصدر	ضمیر	ماضی	ضمیری علامت	=	گردان	تبدیل
آچڻ	مان	آيو (۱)	س	=	آيَس	'آيو' کا آخری 'او' بدل کر 'اَ' ہو جاتا ہے
	اسين	آيا	سين	=	آياسين	'آيو' کا جمع صورت ہے 'آيا'

اوپر دیے گئے مثالوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ لازمی فعلوں کی زمان ماضی میں گردانوں کے وقت، ضمائر کی صورتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، البتہ فعل کے ساتھ ضمیری علامتیں ضرور ملائی جاتی ہیں۔ وضاحت کے لیے یہ بھی بتانا ضروری ہے کہ 'آچڻ' مصدر کا زمان ماضی ضمیر غائب واحد میں گردان 'آيو' ہے۔ ذیل میں فعل لازمی اور فعل متعدی کا زمان ماضی میں گردان مثال کے طور پر اور تقابلی مطالعہ کے لیے دیے جاتے ہیں:

---

(۱) 'آيو' ضمیر غائب واحد میں گردان ہے، اس کا جمع میں 'آيا' روپ ہوگا۔

فعل متعدی			فعل لازمی		
مصدر	ماضی	گردان	مصدر	ماضی	گردان
لکھڻ	لکیو	مون لکیو	آچڻ	آیو	مان آیُس
	(لکھا)	(میں نے لکھا)		(آیا)	(میں آیا)
پڑھڻ	پڑھیو	مون پڑھیو	ڊوڙڻ	ڊوڙیو	مان ڊوڙیُس
	(پڑھا)	(میں نے پڑھا)		(دوڑا)	(میں دوڑا)

دونوں قسم کے فعلوں کے گردان کے مطالعہ کے بعد یہ سمجھنا ضروری ہے کہ 'مون لکیُس' کا اس طرح استعمال درست نہیں ہوگا، جس مفہوم میں 'مان آیُس' استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح 'مان آیو' ترکیب بھی درست نہیں ہے:

اس وضاحت کے بعد یہ سمجھ لینا چاہیے کہ فعل لازمی اور فعل متعدی کے زمان ماضی میں گردان میں فرق ہے۔ لازمی فعلوں کے ساتھ وہ ہی علامتیں ملائی جاتی ہیں جو زمان مستقبل کے گردان میں دونوں فعلوں (لازمی اور متعدی) کے ساتھ ملائی جاتی ہیں؛ ملاحظہ فرمائیے:

دونوں زمانوں (مستقبل اور ماضی) کے گردانوں کے مطالعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ دونوں زمانوں میں ضمیری علامتیں یکساں ہیں؛ مثلاً:

ضمير	مستقبل کي علامت	ماضي (صرف لازمي فعلون کے ساتھ) کي علامتيں
مان	ـــ س (شمالی سندھ کے لہجے میں - م)	ـــ س (شمالی سندھ کے لہجے میں - م)
اسين	ـــ سين / - سؤن	ـــ سين / - سؤن
تون	ايں	ايں
توهين	آ	آ
هيءُ / هؤ	او	او
هيءَ / هؤءَ	اِي	اِي
هي / هؤ (جمع)	آ	آ

مذکر: واحد	مذکر: جمع	مؤنث: واحد	مؤنث: جمع
مان هوس (میں تھا)	اسين هئاسين (ہم تھے)	مان هُيَس (میں تھی)	اسين هُيونسين (ہم تھیں)
تون هُئين (تم تھے)	توهين هئا (آپ تھے)	تون هُئِيئين (تم تھی)	توهين هُيون (آپ تھیں)
هيءُ/هؤ هو (یہ/وہ تھا)	هِي/هؤ هئا (یہ/وہ تھے)	هيءَ/هؤءَ هُئي (یہ/وہ تھی)	هِيءَ/هؤ هيون (یہ/وہ تھے)

۲- زمان ماضي قريب -

(i) زمان ماضی کے پیچھے 'هُئڻ' مصدر کا گردان مضارع میں ملانے سے زمان ماضی قریب بنتا ہے، ماضی قریب سے مراد یہ ہے کہ کام گذرے ہوئے زمانہ قریب میں کیا گیا ہو۔ اس زمان میں فعل میں کوئی فرق نہیں آتا ہے؛ جیسا کہ:

(ii) زمان ماضی قریب کا فعل لازمی میں گردان ملاحظہ فرمائیے:

مصدر 'ڊوڙڻ'

۳۔ زمان ماضی بعید۔

(i) یہ زمان، ماضی قریب کی طرح بنتا ہے، دونوں میں فرق صرف یہ ہے کہ زمان ماضی قریب سے مراد ہے کہ کام گذرے ہوئے زمانہ قریب میں کیا گیا ہو، لیکن ماضی بعید سے مراد بھی یہی ہے کہ کام گذرے ہوئے زمانہ میں کیا گیا ہو لیکن کافی زمانہ گذر گیا ہو۔

جیساکہ ماضی قریب میں زمان ماضی کے پیچھے 'هئڻ' مصدر کا گردان زمان ماضی میں استعمال کیا گیا، اسی طرح ماضی بعید میں زمان ماضی کے بعد 'هئڻ' مصدر کا گردان زمان ماضی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ هئڻ مصدر کا ماضی 'هو' (تھا) ہے۔

اب زمان ماضی بعید کا گردان ملاحظہ فرمائیے:

مصدر 'لکڻ'

مذکر — واحد	مذکر — جمع	مؤنث — واحد	مؤنث — جمع
مون لکيو هو (میں نے لکھا تھا)	اسان لکيو هو	مون لکيو هو	اسان لکيو هو
تو لکيو هو (تم نے لکھا تھا)	توهان لکيو هو	تو لکيو هو	توهان لکيو هو
هِن لکيو هو (اس نے لکھا تھا)	هِنن لکيو هو	هِنَ لکيو هو	هنن لکيو هو
هُن لکيو هو (اُس نے لکھا تھا)	هُنن لکيو هو	هُنَ لکيو هو	هُنن لکيو هو

(ii) فعل لازمی 'ڊوڙڻ' کا گردان -

مذکر — واحد	مذکر — جمع	مؤنث — واحد	مؤنث — جمع
مان ٻڌيو هوس	اسين ڊوڙيا هئاسين	مان ڊوڙي هُيَس	اسين ڊوڙيون هيونسين
(میں دوڑا تھا)	(ہم دوڑے تھے)	(میں دوڑی تھی)	(ہم دوڑی تھیں)
تون ڊوڙيو هُئين	توهين ڊوڙيا هئا	تون ڊوڙي هُئيئين	اسين ڊوڙيون هيونسين
(تم دوڑے تھے)	(آپ دوڑے تھے)	(تم دوڑی تھی)	(آپ دوڑی تھیں)
هيءُ ڊوڙيو هو	هي ڊوڙيا هئا	هيءَ ڊوڙي هئي	هي ڊوڙيون هيون
(یہ دوڑا تھا)	(یہ دوڑے تھے)	(یہ دوڑی تھی)	(یہ دوڑی تھیں)
هوُ ڊوڙيو هو	هوُ ڊوڙيا هئا	هوءَ ڊوڙي هئي	هوُ ڊوڙيا هئا
(وہ دوڑا تھا)	(وہ دوڑے تھے)	(وہ دوڑی تھی)	(وہ دوڑی تھیں)

۴. زمانِ ماضی استمراری -

(i) یہ زمان بنانے کے لیے زمانِ حال استمراری کی طرح بنیادی فعل کے بعد 'پيو'، 'پيا'، 'پئي' اور 'پئيون' ملایا جاتا ہے۔ زمانِ ماضی استمراری کے لیے استمراری کی یہ علامتیں، فعل کے زمانِ ماضی میں گردان کے پیچھے ملائی جاتی ہیں؛ مثلاً:

مصدر 'لکڻ' -

مذکر - واحد	مذکر - جمع	مؤنث - واحد	مؤنث - جمع
مون لکيو پئي (میں لکھ رہا تھا)	اسان لکيو پئي (ہم لکھ رہے تھے)	مون لکيو پئي (میں لکھ رہا تھا)	اسان لکيو پئي (ہم لکھ رہے تھے)
تو لکيو پئي (تُو لکھ رہا تھا)	توهان لکيو پئي (آپ لکھ رہے تھے)	تو لکيو پئي (تو لکھ رہی تھی)	توهان لکيو پئي (آپ لکھ رہی تھیں)
هِن لکيو پئي (یہ لکھ رہا تھا)	هِنن لکيو پئي (یہ لکھ رہے تھے)	هِن لکيو پئي (یہ لکھ رہی تھی)	هِنن لکيو پئي (یہ لکھ رہی تھیں)

(ii) لازمی فعل "ڊوڙڻ" کا گردان -

مذکر - واحد	مذکر - جمع	مؤنث - واحد	مؤنث - جمع
مان ڊوڙيس پئي (میں دوڑتا رہا تھا)	اسين ڊوڙيا سين پئي (ہم دوڑ رہے تھے)	مان ڊوڙيس پئي (میں دوڑ رہی تھی)	اسين ڊوڙيونسين پئي (ہم دوڑ رہی تھیں)
تون ڊوڙين پئي (تو دوڑ رہا تھا)	توهين ڊوڙيا پئي (آپ دوڑ رہے تھے)	تون ڊوڙيئين پئي (تو دوڑ رہی تھی)	توهين ڊوڙيون پئي (آپ دوڑ رہی تھیں)
هيءُ ڊوڙيو پئي (یہ دوڑ رہا تھا)	هِي ڊوڙيا پئي (یہ دوڑ رہے تھے)	هيءَ ڊوڙي پئي (یہ دوڑ رہی تھی)	هي ڊوڙيون پئي (یہ دوڑ رہے تھے)

(iii) زمان حال استمراری بنانے کے لیے دو اور نمونے بتائے گئے تھے ؛ مثلاً :

مان لکي رهيو آهيان   مان لکان ويٺو

مان ڊوڙي رهيو آهيان   مان ڊوڙان ويٺو

زمان ماضی استمراری میں بھی یہ دونوں نمونے پائے جاتے ہیں ؛ جیسا کہ :

زمان حال استمراری کے گردان میں دیکھا گیا تھا کہ 'ويٺو' کا گردان اس طرح تھا :

لیکن ماضی استمراری کے گردان میں، ماضی کے گردان کے پیچھے مذکر اور مؤنث دونوں کے لیے 'ویٺي' ملایا جاتا ہے۔

۵۔ زمان ماضی شکی (ماضی احتمالی)۔

زمان ماضی شکی بنانے کے لیے، متعدی فعل کی حالت میں ماضی کے گردان کے پیچھے 'هئڻ' مصدر کا زمان مستقبل میں غائب واحد کا گردان ملایا جاتا ہے، لیکن لازمی فعلوں کی حالت میں لازمی فعل کے زمان ماضی کے گردان کے پیچھے 'هئڻ' مصدر کا زمان مستقبل میں گردان رکھا جاتا ہے؛ ملاحظہ فرمائیے:

متعدی فعل 'لکڻ' — مذکر	متعدی فعل 'لکڻ' — مؤنث	لازمی فعل 'ڊوڙڻ' — مذکر	لازمی فعل 'ڊوڙڻ' — مؤنث
مون لکيو هوندو	مون لکيو هوندو	مان ڊوڙيو هوندس	مان ڊوڙي هونديس
(میں نے لکھا ہوگا)	(میں نے لکھا ہوگا)	(میں دوڑا ہوگا)	(میں دوڑی ہوگی)
اسان لکيو هوندو	اسان لکيو هوندو	اسين ڊوڙيا هونداسين	اسين ڊوڙيون هونديونسين
(ہم نے لکھا ہوگا)	(ہم نے لکھا ہوگا)	(ہم دوڑے ہونگے)	(ہم دوڑی ہونگی)
تو لکيو هوندو	تو لکيو هوندو	تون ڊوڙيو هوندين	تون ڊوڙي هونديئين
(تم نے لکھا ہوگا)	(تم نے لکھا ہوگا)	(تم دوڑے ہونگے)	(تم دوڑی ہوگی)
توهان لکيو هوندو	توهان لکيو هوندو	توهين ڊوڙيا هوندا	توهين ڊوڙيون هونديون
(آپ نے لکھا ہوگا)	(آپ نے لکھا ہوگا)	(آپ دوڑے ہونگے)	(آپ دوڑی ہونگی)
هن لکيو هوندو	هن لکيو هوندو	هيءُ ڊوڙيو هوندو	هيءَ ڊوڙي هوندي
(اس نے لکھا ہوگا)	(اس نے لکھا ہوگا)	(یہ دوڑا ہوگا)	(یہ دوڑي ہوگی)
هنن لکيو هوندو	هنن لکيو هوندو	هي ڊوڙيا هوندا	هي ڊوڙيون هونديون
(انہونے لکھا ہوگا)	(انہونے لکھا ہوگا)	(یہ دوڑے ہونگے)	(یہ دوڑی ہونگی)

٦- زمان ماضی مدامی -

(ii) اسم حالیہ کے پیچھے 'هئڻ' مصدر کا زمان ماضی میں گردان ملانے سے زمان ماضی مدامی بنتا ہے؛ جیسا کہ:

مذکر - واحد	مذکر - جمع	مؤنث - واحد	مؤنث - جمع
مان لکندو هوس	اسين لکندا هئاسين	مان لکندي هيس	اسين لکنديون هيونسين
(میں لکھتا تھا)	(ہم لکھتے تھے)	(میں لکھتی تھی)	(ہم لکھتی تھیں)
تون لکندو هئين	توهين لکندا هئا	تون لکندي هئيئين	توهين لکنديون هيون
(تم لکھتے تھے)	(آپ لکھتے تھے)	(تم لکھتی تھی)	(آپ لکھتی تھیں)
هيءُ لکندو هو	هي لکندا هئا	هيءَ لکندي هئي	هي لکنديون هيون
(یہ لکھتا تھا)	(یہ لکھتے تھے)	(یہ لکھتی تھی)	(یہ لکھتی تھیں)
هو لکندو هو	هو لکندا هئا	هوءَ لکندي هئي	هو لکنديون هيون
(وہ لکھتے تھے)	(وہ لکھتے تھے)	(وہ لکھتی تھی)	(وہ لکھتی تھیں)

(ii) هئڻ مصدر کا زمان ماضی مدامی میں گردان -

مذکر - واحد	مذکر - جمع	مؤنث - واحد	مؤنث - جمع
مان هوندو هوس	اسين هوندا هئاسين	مان هوندي هيس	اسين هونديون هيونسين
(میں ہوتا تھا)	(ہم ہوتے تھے)	(میں ہوتی تھی)	(ہم ہوتی تھیں)
تون هوندو هئين	توهين هوندا هئا	تون هوندي هئيئين	توهين هونديون هيون
(تم ہوتے تھے)	(آپ ہوتے تھے)	(تم ہوتی تھی)	(آپ ہوتی تھیں)

ذیل میں تمام زمانوں کے گردانوں کا چارٹ دیا جاتا ہے:

فعل لکڻ:

زمانن جو چارٽ/زمانوں کا چارٹ

(الف)

زمان	جنس	متڪلم واحد	متڪلم جمع	حاضر واحد	حاضر جمع	غائب واحد مذڪر نزديڪ	غائب واحد مؤنث نزديڪ	غائب واحد مذڪر دور	غائب واحد مؤنث دور	غائب جمع نزديڪ	غائب جمع دور
		مان/آءٌ	اسين	تون	توهين/اوهين	هيءُ	هيءَ	هُو	هُوءَ	هي	هُو
١. مضارع	مذڪر مونث	مان لکان مان لکان	اسين لکون اسين لکون	تون لکين تون لکين	توهين لکو توهين لکو	هيءُ لکي	هيءَ لکي	هُو لکي	هُوءَ لکي	هي لکن	هُو لکن
٢. حال	مذڪر	مان لکان ٿو	اسين لکون ٿا	تون لکين ٿو	توهين لکو ٿا	هيءُ لکي ٿو	—	هُو لکي ٿو	—	هي لکن ٿا	هُو لکن ٿا
	مونث	مان لکان ٿي	اسين لکون ٿيون	تون لکين ٿي	توهين لکو ٿيون	—	هيءَ لکي ٿي	—	هُوءَ لکي ٿي	هي لکن ٿيون	هُو لکن ٿيون
٣. حال استمراري	مذڪر	مان لکان پيو	اسين لکون پيا	تون لکين پيو	توهين لکو پيا	هيءُ لکي پيو	—	هُو لکي پيو	—	هي لکن پيا	هُو لکن پيا
	مونث	مان لکان پيئي	اسين لکون پيئون	تون لکين پيئي	توهين لکو پيئون	—	هيءَ لکي پيئي	—	هُوءَ لکي پيئي	هي لکن پيئون	هُو لکن پيئون
	مذڪر	لکي رهيو آهيان	لکي رهيا آهيون	لکي رهيو آهين	لکي رهيا آهيو	لکي رهيو آهي	—	لکي رهيو آهي	—	لکي رهيا آهن	لکي رهيا آهن
	مونث	لکي رهي آهيان	لکي رهيون آهيون	لکي رهي آهين	لکي رهيون آهيو	—	لکي رهي آهي	—	لکي رهي آهي	لکي رهيون آهن	لکي رهيون آهن
٤. حال مدامي	مذڪر	لکندو آهيان	لکندا آهيون	لکندو آهين	لکندا آهيو	لکندو آهي	—	لکندو آهي	—	لکندا آهن	لکندا آهن
	مونث	لکندي آهيان	لکنديون آهيون	لکندي آهين	لکنديون آهيو	—	لکندي آهي	—	لکندي آهي	لکنديون آهن	لکنديون آهن
٥. حال شڪي	مذڪر	لکندو هوندس	لکندا هونداسين	لکندو هوندين	لکندا هوندا	لکندو هوندو	—	لکندو هوندو	—	لکندا هوندا	لکندا هوندا
	مونث	لکندي هونديس	لکنديون هونديونسين	لکندي هوندين	لکنديون هونديون	—	لکندي هوندي	—	لکندي هوندي	لکنديون هونديون	لکنديون هونديون
٦. ماضي مطلق	مذڪر	مون لکيو	اسان لکيو	تو لکيو	توهان لکيو	هِنَ لکيو	—	هُنَ لکيو	—	هِنَن لکيو	هُنن لکيو
	مونث	مون لکيو	اسان لکيو	تو لکيو	توهان لکيو	—	هِن لکيو	—	هُنَ لکيو	هِنَن لکيو	هُنن لکيو
٧. ماضي استمراري	مذڪر	مون لکيو پئي مان لکي رهيو هوس	اسان لکيو پئي اسان/اسين لکي رهيا هئاسين	تو لکيو پئي تون لکي رهيو هئين	توهان لکيو پئي توهان لکي رهيا هئا	هين لکيو پئي هيءُ لکي رهيو هو	—	هُنَ لکيو پئي هُو لکي رهيو هو	—	هِنَن لکيو پئي هي لکي رهيا هئا	هنن لکيو پئي هي لکي رهيا هئا
	مونث	مون لکيو پئي مان لکي رهي هُيس	اسان لکيو پئي اسين لکي رهيون هيونسين	تو لکيو پئي تون لکي رهي هُيئين	توهان لکيو پئي توهين لکي رهيون هُيون	—	هين لکيو پئي هيءَ لکي رهي هُئي	—	هُنَ لکيو پئي هُوءَ لکي رهي هُئي	هِنَن لکيو پئي هي لکي رهيون هيون	هنن لکيو پئي هي لکي رهيون هيون

زمان	جنس	متکلم واحد	متکلم جمع	حاضر واحد	حاضر جمع	غائب واحد مذڪر نزديڪ	غائب واحد مؤنث نزديڪ	غائب واحد مذڪر دور	غائب واحد مؤنث دور	غائب جمع نزديڪ	غائب جمع دور
		مان/آءُ	اسين	تون	توهين/اوهين	هيءُ	هيءَ	هُو	هُوءَ	هي	هُو
٠٨ ماضي مدامي	مذڪر	لکندو هوس	لکندا هئاسين	لکندو هُئين	لکندا هئا	لکندو هو	—	لکندو هو	—	لکندا هئا	لکندا هئا
	مونث	لکندي هُيَس	لکنديون هُيونسين	لکندي هئيئين	لکنديون هُيون	—	لکندي هئي	—	لکندي هئي	لکنديون هيون	لکنديون هيون
٠٩ ماضي قريب	مذڪر	مون لکيو آهي	اسان لکيو آهي	تو لکيو آهي	توهان لکيو آهي	هين لکيو آهي	—	هُن لکيو آهي	—	هينَن لکيوآهي	هُنَن لکيو آهي
	مونث	مون لکيو آهي	اسان لکيو آهي	تو لکيو آهي	توهان لکيو آهي	—	هين لکيو آهي	—	هُن لکيو آهي	هينَن لکيوآهي	هُنَن لکيو آهي
١٠ ماضي بعيد	مذڪر	مون لکيو هو	اسان لکيو هو	تو لکيو هو	توهان لکيو هو	هين لکيو هو	—	هُن لکيو هو	—	هينن لکيو هو	هُنن لکيو هو
	مونث	مون لکيو هو	اسان لکيو هو	تو لکيو هو	توهان لکيو هو	—	هين لکيو هو	—	هُن لکيو هو	هينن لکيو هو	هُنن لکيو هو
١١ ماضي شرطي (ماضيءِ تمنائي)	مذڪر	مان لکان ها	اسين لکون ها	تون لکين ها	توهين لکو ها	هيءُ لکي ها	—	هُو لکي ها	—	هي لکن ها	هُو لکن ها
	مونث	مان لکان ها	اسين لکون ها	تون لکين ها	توهين لکو ها	—	هيءَ لکي ها	—	هُوءَ لکي ها	هي لکن ها	هُو لکن ها
١٢ مستقبل	مذڪر	مان لکندس	اسين لکنداسين	تون لکندين	توهين لکندا	هيءُ لکندو	—	هُو لکندو	—	هي لکندا	هُو لکندا
	مونث	مان لکنديَس	اسين لکنديونسين	تون لکنديئين	توهين لکنديون	—	هيءَ لکندي	—	هُوءَ لکندي	هي لکنديون	هُو لکنديون
١٣ مستقل استمراري	مذڪر	لکندس پيو لکندو رهندس	لکنداسين پيا لکندا رهنداسين	لکندين پيو لکندو رهندين	لکندا پيا لکندا رهندا	لکندو پيو لکندو رهندو	—	لکندو پيو لکندو رهندو	—	لکندا پيا لکندا رهندا	لکندا پيا لکندا رهندا
	مونث	لکنديس پيئي لکندي رهنديس	لکنديونسين پيئون لکنديون رهنديونسين	لکنديئين پيئي لکندي رهنديئين	لکنديون پيئون لکنديون رهنديون	—	لکندي پيئي لکندي رهندي	—	لکندي پيئي لکندي رهندي	لکنديون پيئون لکنديون رهنديون	لکنديون پيئون لکنديون رهنديون
١٤ ماضي قريب استمراري	مذڪر	مون پئي کاڌو آهي	اسان پئي کاڌو آهي	تو پئي کاڌو آهي	توهان پئي کاڌو آهي	هين پئي کاڌو آهي	—	هُن پئي کاڌو آهي	—	هينن پئي کاڌو آهي	هُنن پئي کاڌو آهي
	مونث	مون پئي کاڌو آهي	اسان پئي کاڌو آهي	تو پئي کاڌو آهي	توهان پئي کاڌو آهي	—	هين پئي کاڌو آهي	—	هُن پئي کاڌو آهي	هينن پئي کاڌو آهي	هُنن پئي کاڌو آهي
١٥ ماضي بعيد استمراري	مذڪر	مون پئي کاڌو هو	اسان پئي کاڌو هو	تو پئي کاڌو هو	توهان پئي کاڌو هو	هين پئي کاڌو هو	—	هُن پئي کاڌو	—	هينن پئي کاڌو هو	هُنن پئي کاڌو هو
	مونث	مون پئي کاڌو هو	اسان پئي کاڌو هو	تو پئي کاڌو هو	توهان پئي کاڌو هو	—	هين پئي کاڌو هو	—	هُن پئي کاڌو هو	هينن پئي کاڌو هو	هُنن پئي کاڌو هو

نواں سبق

ضمائر متصل

سندھی، اردو اور دوسری زبانوں میں جس طرح اسم کے بجائے ضمیر استعمال ہوتا ہے، اسی طرح سندھی زبان میں ضمیر خالص کی جگہ پر ضمیر متصل استعمال کیا جاتا ہے۔

سندھی زبان میں ضمیر متصل کے تین کام ہیں؛ وہ یہ ہیں:

۱ـ ملکیت دکھانے والے اسماء کے ساتھ ہوتا ہے۔

۲ـ فعلوں کے ساتھ کام آتا ہے۔

۳ـ حرف جار کے طور پر کام آتا ہے۔

۱۔ (الف) وہ ضمائر متصل جو ملکیت دکھانے والے اسماء کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں:

ضمیر	واحد	جمع
متکلم	— مِ	— اوُن
حاضر	— ء/اِي	— وَ
غائب	— سِ	— نِ

(i) ذیل میں اُن اسماء کی فہرست دی جاتی ہے جو ملکیت کی طرف نشاندہی کرتے ہیں:

ڀيءُ (باپ)، ماءُ (ماں)، ڀاءُ (بھائی)، ڀيڻ (بہن)،
ڌيءَ (بیٹی)، پٽُ (بیٹا)، ڏاڏو (دادا) ڏاڏي (دادي)،
چاچو (چچا)، چاچي (چچی) وغیرہ۔

(ب) (i) اوپر دیے ہوئے اسماء کے ساتھ ضمیر متصل کے استعمال کی مثالیں ملاحظہ فرمائیے:

ضمیر	اسم پٹ		اسم پٹ	
	واحد	جمع	واحد	جمع
متکلم	پٹٹمِ (میرا بیٹا)	پٹٹئون (ہمارا بیٹا)	پٹتمِ (میرے بیٹے)	پٹتئون (ہمارے بیٹے)
حاضر	پٹٹء (تیرا بیٹا)	پٹٹوَ (آپ کا بیٹا)	پٹتَء (تیرے بیٹے)	پٹتوَ (آپ کے بیٹے)
غائب	پٹٹسِ (اس کا بیٹا)	پٹٹنِ (اُن کا بیٹا)	پٹتسِ (اس کے بیٹے)	پٹتنِ (اُن کے بیٹے)

(ii) اِن ضمائر کا جملوں میں، زمان حال حالت فاعلی میں گردان ملاحظہ فرمائیں:

واحد (پٹ)	جمع (پٹ)
پٹٹمِ کتابُ پڑھي ئو	پٹتمِ کتابُ پڑھن تا
(میرا بیٹا کتاب پڑہتا ہے)	(میرے بیٹے کتاب پڑھتے ہیں)
پٹٹئون کتاب پڑھي ئو	پٹتئون کتاب پڑھن تا
(ہمارا بیٹا کتاب پڑھتا ہے)	(ہمارے بیٹے کتاب پڑھتے ہیں)
پٹٹء کتاب پڑھي ئو	پٹتَء کتاب پڑھن تا
(تیرا بیٹا کتاب پڑھتا ہے)	(تیرے بیٹے کتاب پڑھتے ہیں)
پٹٹوَ کتاب پڑھي ئو	پٹتوَ کتاب پڑھن تا
(آپ کا بیٹا کتاب پڑھتا ہے)	(آپ کے بیٹے کتاب پڑھتے ہیں)
پٹٹسِ کتاب پڑھي ئو	پٹٹنِ کتاب پڑھي ئو
(اس کا بیٹا کتاب پڑھتا ہے)	(ان کا بیٹا کتاب پڑھتا ہے)

۳۔ فعل کے ساتھ ضمائر متصل کا استعمال۔

فعل کے ساتھ جو ضمائر متصل استعمال ہوتے وہ یہ ہیں:

ضمیر	واحد	جمع
متکلم	— ِم	— اوُن / سوُن
حاضر	— ء / اِي	— وَ
غائب	— سِ	— نِ

(الف) "هئڻ" مصدر کے "آهي" فعل کے ساتھ زمان مضارع میں۔

واحد (آهي) ہے — جمع (آهن) ہیں

ضمیر	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	آهيم = آٿم	آهيئون = آٿئون	آهنم = آٿنم	آهنئون = آٿنئون
	(مجھے ہے)	(ہمیں ہے)	(مجھے ہیں)	(ہمیں ہیں)
حاضر	آهيئي = آٿئي	آهيوَ = آٿوَ	آهنئي = آٿنئي	آهنوَ = آٿنوَ
	(تجھے ہے)	(آپ کو ہے)	(تجھے ہیں)	(آپ کو ہیں)
غائب	آهيس = آٿس	آهين = آٿن	آهنس = آٿنس	آهنن = اٿنن (آٿن)

هئڻ مصدر کے ماضی "هو" (تھا) فعل کے ساتھ گردان۔

مذکر واحد (هو) — مذکر جمع (هئا)

ضمیر	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	هوم	هوسون	هئام	هئاسون
	(مجھے تھا)	(ہمیں تھا)	(مجھے تھے)	(ہمیں تھے)
حاضر	هوء	هووَ	هئاءِ / هئئي	هئاوَ / هئوَ
	(تجھے تھا)	(تجھے تھے)	(تجھے تھے)	(آپکو تھے)
غائب	هوس	هون	هئس	هئان
	(اسکو تھا)	(ان کو تھا)	(اُس کو تھے)	(اُن کو تھے)

مؤنث واحد (هئی) — مؤنث جمع (هيون)

ضمیر	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	هئيم	هئيسون	هيونم	هيونسين
	(مجھے تھی)	(ہمیں تھی)	(مجھے تھیں)	(ہمیں تھیں)

	مؤنث واحد (هٔمي)		مؤنث جمع (هٔيون)	
	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع
حاضر	هيئم (تجھے تھی)	هئيو (آپ کو تھی)	هيونء (تجھے تھیں)	هيونو (آپ کو تھیں)
غائب	هئيس (اس کو تھی)	هئين (اُن کو تھی)	هيونس (اس کو تھیں)	هيونن (ان کو تھیں)

(ب) اچڻ مصدر کا گردان زمان مضارع میں۔

	مذکر		مؤنث	
	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	—	—	—	—
حاضر	آچانء میں تیرے پاس آؤں	آچانو میں آپ کے پاس آؤں	آچانء	آچانو
غائب	آچانس میں اس کے پاس آؤں	آچانن میں ان کے پاس آؤں	اچانس	آچانن

(ii) اچڻ مصدر کا زمان ماضی میں گردان۔

	مذکر واحد (آیو)		مذکر جمع (آیا)	
	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	آیئم (مجھے آیا) (آیوم)	آیوسون (ہمیں آیا)	آیام (مجھے آئے)	آیاسوں (ہمیں آئے)
حاضر	آيئء (تجھے آیا)	آیو (آپ کو آیا)	آیاء (تجھے آئے)	آیاو (آپ کو آئے)
غائب	آیوس / آیئس (اس کو آیا)	آیون (ان کو آیا)	آیاس (اُس کو آئے)	آیان (اُن کو آئے)

	مؤنث واحد (آئي) — متصل واحد	مؤنث واحد (آئي) — متصل جمع	مؤنث جمع (آئیون) — متصل واحد	مؤنث جمع (آئیون) — متصل جمع
متکلم	آيَم (مجھے آئی)	آئِيسون (ہمیں آئی)	آئیونم (مجھے آئیں)	آئیونسون (ہمیں آئیں)
حاضر	آيَمِه (تجھے آئی)	آيوَ (آپ کو آئی)	آئیونه (تجھے آئیں)	آئیونوَ (آپ کو آئیں)
غائب	آيِس (اُس کو آئی)	آيَنِ (اُن کو آئی)	آئیونس (اُس کو آئیں)	آئیونِنِ (اُن کو آئیں)

(iii) اچڻ مصدر کا زمان مستقبل میں گردان۔

	مذکر واحد (ایندو) — متصل واحد	مذکر واحد (ایندو) — متصل جمع	مذکر جمع (ایندا) — متصل واحد	مذکر جمع (ایندا) — متصل جمع
متکلم	ایندومِ / ایندَم (مجھے آئیگا)	ایندوسون (ہمیں آئے گا)	ایندام (مجھے آئیں گے)	ایندا سون (ہمیں آئیں گے)
حاضر	ایندوه (تجھے آئے گا)	ایندَوَ (آپ کو آئے گا)	ایندَء (تجھے آئیں گے)	ایندا وَ (آپ کو آئیں گے)
غائب	ایندوس (اُس کو آئے گا)	ایندونِ (اُن کو آئے گا)	ایندا س (اس کو آئیں گے)	ایندانِ (اُن کو آئیں گے)

۳۔ حروف جار کے ساتھ ضمائر متصل کا استعمال۔

جس طرح اسماء اور فعلوں کے ساتھ ضمائر متصل استعمال کئے جاتے ہیں، اسی طرح وہ حروف جار کے ساتھ بھی استعمال کیے جاتے ہیں۔ جن حروف جار کے ساتھ ان کا استعمال عام ہے وہ یہ ہیں:

سندو، جھڙو، کي، وَٽَ، سان، لاءِ، اور ڏانھن وغیرہ۔ ان سب کی مثالیں ذیل

میں دی جا رہی ہیں :

(i) سنڌ (مذکر) کے ساتھ۔

(ii) سنڌي (مؤنث) کے ساتھ۔

(iii) جھڑو (مذکر) کے ساتھ -

	واحد 'جھڑو' (جیسا)		جمع 'جھڑا' (جیسے)	
	متصل واحد	متصل جمع	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	جَھڑوم/جَھڑُم (مجھ جیسا)	جَھڑوئون (ہمارے جیسا)	جَھڑام (مجھ جیسے)	—
حاضر	جَھڑوء (تجھ جیسا)	—	جَھڑاء (تجھ جیسے)	—
غائب	جَھڑُس (اُس جیسا)	(جَھڑَن) (اُن جیسا)	جَھڑَس (اُس جیسے)	جَھڑَن (اُن جیسے)

(iv) کي (کو) کے ساتھ -

	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	کیم = مون کي (مجھے)	—
حاضر	—	—
غائب	کیس = هُن کي / اُن کي (اُس کو)	کین = انھن کي/ هنن کي (اُن کو)

(v) وٽ کے ساتھ -

	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	وٽيم = مون وٽ (میرے پاس)	وٽئون = اسان وٽ (ہمارے پاس)
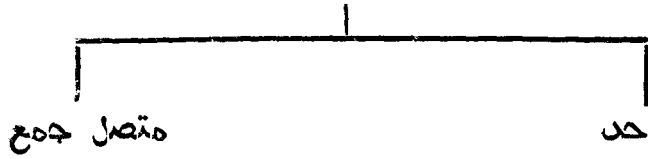
	متصل واحد	متصل جمع
حاضر	وٽ ءِ = تو وٹ تیرے پاس	—
غائب	وٽيس = هُن وٹ اُس کے پاس	وٽِنِ = هنن وٹ اُن کے پاس

(vi) **سان کے ساتھ۔** (سان بدل کر ساڻ ہوتا ہے۔)

	متصل واحد	متصل جمع
متکلم	ساڻِمِ = مون سان (میرے ساتھ)	ساڻئون = اسان سان (ہمارے ساتھ)
حاضر	ساڻ ءِ = تو سان (تیرے ساتھ)	=
غائب	ساڻِسِ = هن سان (اُس کے ساتھ)	ساڻِنِ = هنن سان (اُن کے ساتھ)

۴۔ ذیل میں اِن سب مثالوں کا جملوں میں استعمال ملاحظ فرمائیے :

سندھی	اردو	ترجمہ
هڪ پٽُ آٿمِ	ہکُ پٹُ آٿھم	مجھے ایک بیٹا ہے
هٿ ۾ ڇا اٿيئي؟	ہتھ میں چھا اتھیئی	تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟
هٿ ۾ ڪتابُ آٿمِ.	ہتھ میں کتاب آتھم	میرے ہاتھ میں کتاب ہے۔
ڇا اٿن؟	چھا آتھن؟	اُن کے پاس کیا ہے.
هٿن ۾ ڇا آٿن؟	ہتھنِ میں چھا آتھن۔	ان کے ہاتھوں میں کیا ہے.
چاچِمِ سڀاڻي ايندو.	چاچِم سبھانِے ایندو	میرا چچا کل آئے گا.
ڇا ورتو آٿَو؟	چھا وَرتو آتھوَ؟	آپ نے کیا خریدا ہے؟

سندھی	اردو	ترجمہ
ڇا ورتو آٿيئي ؟	چھا ورتو اتھیئی	تم نے کیا لیا ہے ؟
بزار مان ڪپڙو ورتو اٿم .	بزار مان کپڑو ورتو اتھم .	میں نے بزار سے کپڑا لیا ہے .
چيم	چیم	میں نے کہا
چيومانس	چیومانس	میں نے اس سے کہا
چوايم	چوایم	میں نے کہلوایا
چوايومانس	چوایومانس	میں نے اس کو کہلوایا
ڏيکاريم	ڈیکھاریم	میں نے دکھلایا
ڏيکاريومانس	ڈیکھاریومانس	میں نے اس کو دکھلایا
ڏيکاريومان	ڈیکھاریومان	میں نے اُن کو دکھلایا
چونداسون	چونداسون	ہم کہینگے
چونداسونس	چونداسونس	ہم اس سے کہینگے
چونداسون	چونداسون	ہم ان سے کہینگے
لکندا	لکھندا	وہ لکھینگے
لکندام	لکھندام	وہ مجھے لکھینگے
لکنداس	لکھنداس	وہ اسے لکھینگے
لکندان	لکھندان	وہ ان سے لکھینگے
چونداسون	چونداسون	ہم کہینگے
چونداسونس	چونداسونس	ہم اس سے کہینگے
چونداسونن	چونداسونن	ہم ان سے کہینگے
ڪالهه پکي ماريم	کالھہ پکھی ماریم	کل میں نے پرندہ مارا
چوانس ٿو ته گهر وڃي	چوانس تھو تہ گھر وچے .	میں اس سے کہتا ہوں کہ گھر جائے
چوان ٿو ته گهر وڃن	چوان تھو تہ گھر وچن	میں اُن سے کہتا ہوں کہ گھر جائیں
خط لکيومانس	خط لکھیومانس	میں نے اسے خط لکھا
خط لکندومانس	خط لکھندومانس	میں اس کو خط لکھوں گا
خط لکندوسانس	خط لکھندوسانس	

سندھی	اردو	ترجمہ
خط لکنداسُونس	خط لکھنداسونس	ہم اس کو خط لکھینگے
خط لکندیونسونس	خط لکھندیونسونس	ہم اُس کو خط لکھیں گے
خط لکیو آٹھونس	خط لکھیو آتھئونس	ہم نے اس کو خط لکھا ہے
خط لکانس پیو	خط لکھانس پیو	میں اس کو خط لکھ رہا ہوں
کہین ماٹ کراہ	کھہین ماٹھ کراہ	تو اُن کو خاموش کرا
ساٹن نہ وِچج	ساٹن نہ وَچِج	ان کے ساتھ مت جانا
ڀڏایانءِ ٹو	ڀڏھایانءِ تھو	مین تجھے بتاتا ہوں
ڀڏایانوَ ٹو	ڀڏھایانوَ تھو	میں آپ کو بتاتا ہوں
ڀڏایانس ٹو	ڀڏھایانس تھو	میں اس کو بتاتا ہوں
ڀڏایان ٹو	ڀڏھایان تھو	میں اُن کو بتاتا ہوں

سندھی میں ترجمہ کیجیے اور ضمائر متصل استعمال کیجیے -

(i) اُن کی لڑکیوں نے سچ نہیں بولا تھا.

(ii) میرے والد کے پاس دو گھوڑے ہیں۔

(iii) اگر ہم ایسا کام کریں گے، تو ضرور شرم محسوس کریں گے۔

(iv) میرے بھائی نے ان کے بیٹے کو بلایا.

(v) مولوی صاحب اس سے نماز پڑھوہائیں۔

(vi) ان میں ہم نے چار چیزیں پسند کیں۔

(vi) انھونے کتاب ان کو دے دی ہوگی۔

(viii) میں نے دو غلطیاں کی ہیں۔

(ix) میں نے ان کو بہت بلایا، لیکن انھونے نہیں سنا۔

(x) مجھے معلوم ہے۔

(xi) اس کو دکھاتے ہیں۔

(xii) ہم نے آپ کو چھوڑ دیا۔

(xiii) میں ان کے ساتھ گھر جاؤنگا۔

(xiv) میں نے پیسے ان سے لیے۔

(xv) ہم نے آپ کو بتایا تھا۔

(xvi) ہم آپ کو خط لکھوائیں گے۔

(xvii) انہوں نے حکم دے دیا ہے۔

(xviii) آپ نے ہم سے حقیقت بیان کی ہے۔

دسواں سبق

حروف عطف

وہ حروف جو دو لفظوں، دو جملوں یا جملوں کے اجزا کو ملائیں، اُن کو **حروف عطف** کہا جاتا ہے؛ مثلاً:

(i) امين ۽ اڪبر ٻہ ڀائُرَ آهن.　　امین اور اکبر دو بھائی ہیں.

(ii) ڇوڪرو يا ڇوڪري اچي.　　لڑکا یا لڑکی آئے.

ان جملوں میں '۽' اور 'یا' **حروف عطف** ہیں. اس طرح ذیل میں اِن کی مثالیں دی جاتی ہیں.

۱- ملانے والے:

سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
۽	آئیں	اور	يا	یا	یا
بہ	بہ	بھی	پڻ	پن	بھی
تہ	تہ	تو	پَرَ	پَرَ	پر
تہ بہ	تہ بہ	تو بھی			

۲- شرطیہ:

سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
جي	جے	اگر	بشرطيڪ	بشرطیکہ	بشرطیکہ

۳- رعایت:

سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
تڏهن بہ	تڏہں بہ	تو بھی	جيتوڻيڪ	جیتونیکہ	اگرچہ

۴- بالواسطہ :

سندھی	اردو	ترجمہ	سندھی	اردو	ترجمہ
جنھن صورت	جنھیں صورت	جس صورت	تنھن صورت	تنھیں صورت	اُس صورت
۾	میں	میں	۾	میں	میں
چاکاڻ تہ	چھاکاںٔ تہ	اس وجہ سے کہ	چو تہ	چھو تہ	کیونکہ
چو جو	چھو جو	کیوں کہ	چا لاء تہ	چھا لائے تہ	اس لیے کہ
چا لاء جو	چھا لائے جو	اس لیے کہ	جو	جو	کہ

گیارھواں سبق

حروف ندا

ایسے الفاظ جن سے خاص جذبہ کا اظہار ہو حروف ندا کہلاتے ہیں ؛ مثلاً :

۱۔ واھ ! واھ ! مونکي انعام مليو (خوشي)
   واہ ! واہ ! مجھے انعام ملا (خوشی)

۲۔ افسوس ! ھو اسان کان جدا ٿي ويو (ڏک)
   افسوس ! کہ وہ ہم سے جدا ہوگیا (رنج)

۳۔ مار ! ھھڙو ظلم ! (عجب)
   اُف ! ایسا ظلم ! (عجب)

۴۔ شل ! مان ڪامياب ٿيان ! (تمنا، خواھش)
   کاش ! میں کامیاب ہو جاؤں (تمنا)

۵۔ ٿو ! ڊاک کٽي آھي (نفرت)
   چھی ! چھی ! انگور کھٹے ہیں (نفرت)

۶۔ اڙي هيڏانهن اچ ! (سڏ)
   ارے یہاں آؤ ! (بلاوا)

اوپر دیے ہوئے جملوں میں واھ ! واھ !، 'افسوس'، 'مار'، 'شل'، 'ٿو'، 'اڙي' الفاظ خوشي، رنج، تعجب، خواہش یا تمنا اور نفرت کے اظہار کے لیے استعمال کئے گئے ہیں۔ ایسے تمام الفاظ ندائی الفاظ کہلاتے ہیں، ایسے لفظوں کی اور مثالیں یہ ہیں :

(i) اقرار:

سندھي	اردو	ترجمہ	سندھي	اردو	ترجمہ
ها	ہا	ہاں	هائو	ہاؤ	ہاں
جي	جی	جی	ڀلي چڱو	بھلے چگو	اچھا

(ii) **خوشی:**

سنڌي	اردو	ترجمہ	سنڌي	اردو	ترجمہ
شاباس	شاباس	شاباش			

(iii) **رنج:**

هاء هاء! ہائے ہائے ہائے ہائے

(v) **نفرت:**

حيف	حيف	حيف	ہوڈ (ہڏي مر)	ہوڈ	ڈوب مر
اڙي	اڑے	ارے			

بارہواں سبق

علم صرف کا مطالعہ

۱. الفاظ کی تشکیل :

سندھی زبان میں الفاظ کی تشکیل کے دو طریقے ہیں، ایک طریقہ وہ ہے جس میں الفاظ مشتق ہوتے ہیں؛ اور دوسرا طریقہ وہ ہے جس میں فعل یا اسما مادے میں تغیر یا تبدیل کرکے علامتیں ملانے سے الفاظ بنائے جاتے ہیں. ذیل میں دونو کے مثال دیے جائیں گے.

(الف) **مشتق**- سندھی زبان میں بہت سے ایسے مادے ملتے ہیں جن میں سے دوسرے الفاظ مشتق ہوتے ہیں.

مثال کے طور پر فعلوں سے اسم اور اسموں سے صفتیں بنتی ہیں. اورصفتوں سے اسم وغیرہ؛ مثلاً :

(i) **فعل** <	**اسم**	(ii) **اسم** <	**اسم**
پوکِ	پوکَ	واپار	واپاري
رَکُ	رَکَ	مھِنھن	میھارُ
(رَکھُ)		ٻکري	ٻکرار
ڊوڙُ	ڊوڙُ	ناچ	ناچو
جاڳُ	جاڳَ		
سُکُ	سوکِ		
ٻُڌ	ٻوڌِ		

(iii) **اسم** <	**صفت**	(iv) **صفت** <	**اسم**
سَگھَ	سگھارو	ڏکھو	ڏيکھ

< نشان سے مراد ہے بدل کر ہوا ہے.

اسم	>	صفت	صفت > اسم
		تڪو	تولھ
		سوڙھو	سوڙَھ
		ويڪرو	ويڪرُ

(ب) علامتیں ملانے سے بنے ہوئے الفاظ - سندھی زبان میں علامتوں کی دو قسمیں ہیں، جن کے استعمال سے نئے الفاظ بنتے ہیں۔ ایک قسم وہ ہے جو مادے سے پہلے ملائی جاتیں ہیں۔ سندھی زبان میں ان کو 'اڳياڙيون' (Prefixes) یعنی 'سابقے' کہا جاتا ہے۔ دوسری قسم وہ ہے جن کو لفظ بنانے کے لیے مادے کے پیچھے ملایا جاتا ہے۔ سندھی میں اُن کو 'پڇاڙيون' (Suffixes) یعنی 'لاحقے' کہتے ہیں۔ ذیل میں ان دونوں کی فہرست دی جاتی ہے، اور ان کے استعمال سے جو الفاظ بنتے ہیں وہ بھی دیئے جاتے ہیں۔

(i) سابقے (Prefixes)	ممکن مادہ جن کے آگے سابقے ملانا ممکن ہے	بنا ہوا لفظ
آ = آڻ	چاڻ (جان)	اڻچاڻ = آنجان
	مَر (مر)	اَمَر = امر
	مُلھ (مول)	اَمُلھ = آن مول
	کَٽ (کم)	آکَٽ = کم نہ ہو
	وير (وقت)	آوير = (دیر)
اڻ = ان	چاڻ	اڻچاڻ = انجان
	هُوند (ہونا)	اڻهُوند = نہ ہونا
اُپ -	ڀاشا (زبان)	اُپڀاشا = لهجہ
	ٻيٽ (جزیرہ)	اُپٻيٽ = جزیرہ نما
	سمنڊ (سمندر)	اُپسمنڊ = خلیج
اوَ -	ڳڻ (گُن)	اوَڳڻ = عیب
	تڙ (گھاٹ)	اوَتڙ = دریا کا کنارہ جو گھاٹ نہ ہو

سابقے	ممکن مادہ جن کے آگے سابقے ملانا ممکن ہے	بنا ہوا لفظ
پَرَ-	وس (بس)	پَرَوَس = بے بس
	دیس (دیس)	پَرَدیسُ = پردیس
ڈُ (دُر)-	کال ء ھکار (کال)	ڈُکارُ = قحط
	بَلُ (طاقت)	ڈُبَلُ = کمزور
	چَنُ (دوست)	ڈُچنُ - دُشمن
سَ-	جنُ	سجنُ = سجن، دوست
	بھاگُ (بھاگ)	سَبھاگُ = خوش نصیب
	ویر	سَویرُ = سویر
سُ-	لچنُ (اخلاق)	سُلچنُ = خوش اخلاق
	پَتِ (اعتبار)	سُپت = ایمانداری
کُ-	پتِ (ایمان، بھروسہ)	کُپت = بی ایمانی
	لچنُ	کُلَچنُ = بد اخلاق
	سنگ (اچھی دوستی)	کُسنگ = خراب دوستی

اسی طرح با، بي، بالا، بد، بر، پُر، پس، زیر، کم، نا، اور لا سابقوں کے ملانے سے بھی بہت سے الفاظ بنتے ہیں۔

(ii) لاحقے (Suffixes) -

لاحقے	ممکن مادہ جن کے پیچھے سابقے ملانا ممکن ہے	بنا ہوا لفظ
— آئي	بھلو (نیک)	بھلائي = نیکی
	چڱو (اچھا)	چڱائي = نیکی
	ڊگھو (لمبا)	ڊگھائي = لمبائي
	باغ	باغائي = مالھی

لاحقے	ممکن مادہ جن کے پیچھے سابقے ملانا ممکن ہے	بنا ہوا لفظ
ـــ اِي	اُٺ (اونٹ)	اوٺي (اونٹ والا)
	ڏڌ (لسی)	ڏوڌي (دودھ بیچنے والا)
	پيتل (پیتل)	پيتلي (پیتل کا کام کرنے والا)
	ڪُڪُڙ (مرغ)	ڪوڪڙي (مرغیاں بیچنے والا)
ـــ آڻ	ڪارو (کالا)	ڪاراڻ (کالک)
	اڇو (سفید)	اڇاڻ (سفیدی)
	ڳاڙهو (سرخ)	ڳاڙهاڻ (سرخی)
ـــ آئو	گهرجَ (ضرورت)	گهرجائو (ضرورتمند)
	طمعَ (لالچ)	طاماؤ (لالچی)
ـــ تا	نِرمل (بے داغ، صاف)	نِرملتا (پاکیزگی)
	ڪومل (نرم)	ڪوملتا (نفاست، نرمی)
	سُندر (حسین)	سُندرتا (حسن)
ـــ تائي	گهٽُ (کم)	گهٽتائي (کمی)
	اوجل (روشن)	اوجلتائي (روشنی)
ـــ تِ	هلُ (چل)	هلتِ (چلت)
	سنئون (ہموار)	سنوت (ہمواری)
	کپُ (ضرورت)	کپت (کھپت)
ـــ تَ	آءُ (آؤ)	آوتَ (آمدنی)
ـــ پَ	ڏاهو (عقلمند)	ڏاهپَ (عقلمندی)
	هاري (کسان)	هارپَ (کھیتی)
	سياڻو (چالاک)	سياڻپ (چالاکی)
ـــ ٺَ	پاڻي (پانی)	پاڻيٺَ (پانی جیسا)
	ڪارو (کالا)	ڪارٺَ (کالک)
ـــ آتُ	ماسي (خالہ)	ماساتُ (خالہ زاد بھائی)
	لهڻي (ادھار)	لهڻياتُ (قرض خواہ)

لاحقے	ممکن مادہ جن کے پیچھے سابقے ملانا ممکن ہے	بنا ہوا لفظ
— پَڻُ	وَڏو (بڑا)	وَڏپڻ (بڑھاپا)
	ٻال (ٻار) (بچہ)	ٻالپڻ (بچپن)
	ٻڍو (بوڑھا)	ٻڍاپڻ (بڑھاپا)
— تڻ	وڏو (بڑا)	وَڏتڻ (بڑائی)
	مکي (مکھی)	مکتڻ (سرداری)
— پي	ڀاءُ (بھائی)	ڀائيپي (برادرانہ بھائی چارگی)
— پو	سيڻ (سمدھی)	سيڻپو (سمدھیانا)
	ساهيڙي (سہیلی)	ساهيڙپو (لڑکیوں کی دوستی)
— ڪارَ	ٿڌو (ٹھنڈا)	ٿڌڪارَ (ٹھنڈک)
	وَڻُ (درخت)	وَڻڪارَ (درختوں کا جھنڈ)
	آنڌ (آندھیرا)	آنڌڪارُ (تاریکی)
— آرُ	ٻَڪَرُ (بکرا)	ٻَڪرارُ (بکری چرانے والا)
	لوهُ (لوہا)	لوهار (لوہار)
— آرو	پڳَ (پگڑی، دستار)	پاڳارو (سجادہ نشین، سردار)
	پيچ (دھنّا)	پيچارو (دھنیا)
— آري	ڀيکَ (بھیک)	ڀيکاري (بکھاری)
	ڪيڏَ (شعبدہ)	ڪيڏاري (شعبدہ باز)
— وَنتُ	ڀاڳُ (بھاگ، مقدر)	ڀاڳوَنتُ (خوش نصیب)
	ڪَلا (فن)	ڪلاوَنت (فنکار)
— مَندُ	هُنر (فن)	هُنرمند (فنکار)
	درد (درد)	دردمند (دردمند)
— آو	ڇَپَرُ (پہاڑ)	ڇاپرو (پہاڑی)
	ٽَڪَرُ (پہاڑ)	ٽاڪرو (پہاڑی)
	جَبَل (پہاڑ)	جابلو (پہاڑی)
— آئو	ڪَلَرُ (سیم)	ڪَلَرائو (سیم زدہ)
	پاڻي (پانی)	پاڻياٺو (آبدار، نمی)

لاحقہ	ممکن مادہ جن کے پیچھے سابقے ملانے ممکن ہے	بنا ہوا لفظ
ــ آرو	هاڪَ (شهرت)	هاڪارو (نامور ، شهرت یافتہ)
ــ آڪُ	چيڙَ (چڑ)	چيڙاڪُ (چڑ چڑا)
	هيرَ (عادت)	هيراڪُ (عادتی)
ــ وڪو	ڪالھہ (کل)	ڪالھوڪو (کل کا)
	رات (رات)	راتوڪو (رات کا)
	پَر (گذشتہ سال)	پَروڪو (گذشتہ سال کا)
ــ اِڪو	واڻيو (بنیا، ہندو)	واڻڪو (ہندوانا)
	خواجہ (خواجہ)	خواجيڪو (خواجہ کا)
	ميمڻ (میمن)	ميمڻڪو (میمن کا)
ــ آئِتو	مانُ (مان)	مانائِتو (معزز)
	قربُ (قرب)	قربائِتو (قربدار)
ــ هارُ	اُپائڻ (پیدا کرنا)	اُپائڻهار (پیدا کرنے والا)
	پالڻ (پالنا)	پالڻهارُ (پالنے والا)
	خلقڻ (پیدا کرنا)	خلقڻهار (خالق)

(ج) لفظوں کی اقسام۔

سندھی زبان کے ماہروں نے لفظوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے: (i) مفرد الفاظ (ii) مرکب الفاظ. ساخت اور بناوٹ کے لحاظ سے ان کو 'ابتدائی' یعنی 'بنیادی الفاظ' (Primary words) اور 'ثانوی الفاظ' (Secondary words) کہا جاتا ہے۔

(i) **مفرد یا ابتدائی الفاظ**۔ ابتدائی الفاظ وہ ہیں جن میں سے ثانوی الفاظ بنتے ہیں، لیکن وہ خود (ابتدائی الفاظ) کسی اور لفظ یا مادہ سے بنے ہوئے نہیں ہوتے (۱)۔

سندھی زبان میں 'چوڪرُ' 'وڏو' اور 'ماڻهو' وغیرہ الفاظ، ابتدائی یعنی بنیادی الفاظ ہیں، یہ الفاظ کسی اور بنیاد یا مادے سے مشتق نہیں ہوئے ہیں، لیکن وہ خود بنیاد یا مادے کی صورت میں کام آتے ہیں، ایسے الفاظ کو مفرد الفاظ یا ابتدائی یا بنیادی

---

(۱) الفاظ کی تشکیل وغیرہ کا بحث جدید لسانیات کے روشنی میں کیا گیا ہے۔

الفاظ کہا جاتا ہے۔ چند مفرد الفاظ مثال کے طور پر دیے جاتے ہیں:

چوکرُ،	پٹُ،	کارو،	اَچو،	وَڏو،	اُٺُ
(لڑکا)	(بیٹا)	(کالا)	(سفید)	(بڑا)	(اونٹ)
ٻکري،	جبل وغیرہ۔				
(بکری)	(پہاڑ)				

سندھی زبان سیکھنے والوں کے توجہ کے لیے یہ بتا دینا ضرور ہے کہ:

چوکر پائي (لڑکپن)، چوکرائي (لڑکپن)، پٽيتو (اولادی)، کاراٺِ (کالک)، اَچاڻ (سفیدی)، وڏائي (بڑائی)، وَڏپڻ (بڑھاپا) وغیرہ الفاظ بنیادی الفاظ یا مفرد الفاظ نہیں ہیں، بلکہ یہ تمام الفاظ بنیادی، ابتدائي یا مفرد لفظوں سے بنائے گئے ہیں، وہ الفاظ جو مفرد یا بنیادی یا ابتدائی الفاظ سے بنائے جائیں اُن کو **ثانوی الفاظ** کہا جاتا ہے۔

(ii) **ثانوی الفاظ**- ماہروں نے ثانوی الفاظ کے ذخیرےکو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے، وہ ہیں **مرتب** الفاظ (Complex words) اور مرکب الفاظ (Compound words)۔ ان لفظوں کو سمجھنے کے لیے ذیل میں دیے ہوئے خاکہ پر غور فرمائیں:
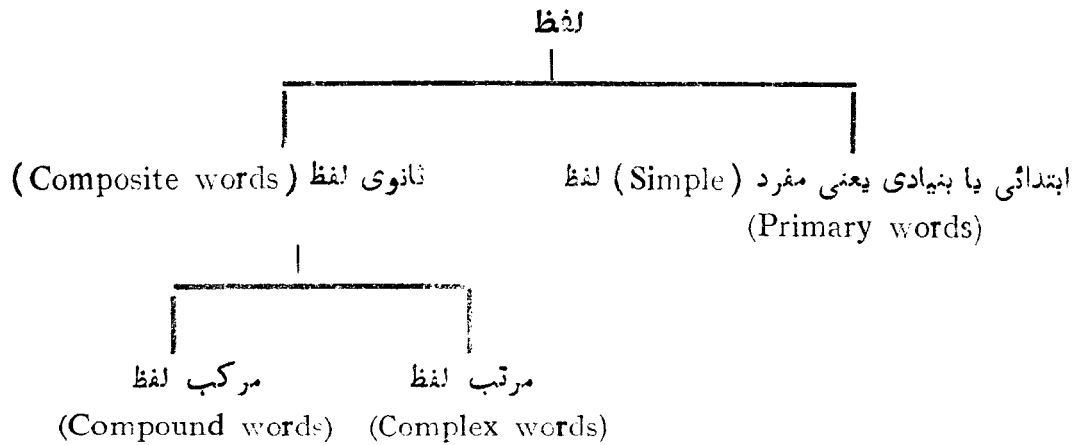
مفرد لفظ- اوپر مفرد لفظ کی وصف دی گئی ہے۔

مرتب لفظ- مرتب الفاظ ثانوی الفاظ ہیں، اور یہ مفرد الفاظ سے بنائے جاتے ہیں؛ لیکن ایک چیز پر توجہ ضروری ہے کہ مرتب الفاظ کے بنانے کے لیے بنیادی یا مفرد

لفظوں کے ساتھ لاحقے یا سابقے ملائے جاتے ہیں۔ لفظوں کے ایسے تمام ذخیرے کو مرتب الفاظ کا ذخیرہ کہا جائیگا، جن کے ساتھ سابقے (Prefixes) یا لاحقے (Suffixes) ہوتے ہیں:

مفرد (ابتدائی)	مرتب (ثانوی)
پَت = اعتبار	سُپت = ایمانداری
پٹ = اولاد	پٹیہتو = اولادی
جانُ = جان	آئجانُ = انجان
سچ = سچ	سچائي = سچائی

گرامر کے لحاظ سے مرتب الفاظ کی تقسیم اس طرح ہو سکتی ہے:

(الف) (i) اسم ذات:

مفرد لفظ	لاحقہ	مرتب لفظ
چگو = اچھا	— آئي	چگائي = نیکی
وڏو = بڑا	— آئي	وڏائي = بڑائی
اچو = سفید	— آڻ	اڇاڻ = سفیدی
مٺو = میٹھا	— آڻ	مٺاڻ = شیرینی
ڏاهو = عقلمند	— پَ	ڏاهپَ = عقلمندی

(ii) صفت سے، اِي لاحقہ ملانے سے اسم بنتے ہیں:

صفت (مفرد لفظ)	لاحقہ	اسم (مرتب لفظ)
خراب = خراب	— اِي	خرابي
سُست = سست	— اِي	سُستي
نرم = نرم	— اِي	نرمي

(iii) "پَ" "پو" اور "پڻ" ملانے سے صفت سے اسم بنتے ہیں:

صفت (مفرد لفظ)	لاحقہ	اسم (مرتب لفظ)
ڏاهو = عقلمند	— پَ	ڏاهپَ
سیاڻو = عقلمند	— پَ	سیاڻپَ

صفت (مفرد لفظ)	لاحقہ	اسم (مرتب لفظ)
راضي (خوش)	— پو	راضپو (رضامندی)
ناراض	— پو	ناراضپو (نارضامندی)
وڏو (بڑا)	— پڻ	وڏپڻ (بڑھاپا)

(iv) صفت کے پیچھے "ت"، "آت"، "تائي"، اور "گی" ملانے سے اسم بنتا ہے:

صفت (مفرد لفظ)	لاحقہ	اسم (مرتب لفظ)
سنئون (ہموار)	— تَ	سنوَت
گھٽ (کم)	— تائي	گھٽتائي (کمی)
آسودو (خوشحال)	— گي	آسوُدگی (خوشحالی)

(ب) (v) اسم کے پیچھے - "اِي" ملانے سے صفت بنتا ہے:

اسم (مفرد لفظ)	لاحقہ	صفت (مرتب لفظ)
آسمانُ	— اِي	آسمانـي (نیلا)
ڏوھ (گناہ)	— اِي	ڏوهـِي (گنہگار)
ڏيھُ (دیس)	— اِي	ڏيهـِي (دیسی)

(vi) اسم کے پیچھے "او" اور "آو" ملانے سے صفت بنتا ہے:

اسم (مفرد لفظ)	لاحقہ	صفت (مرتب لفظ)
سَچُ (سچ)	— او	سچو (سچا)
ڪوُڙ (جھوٹ)	— او	ڪوڙو (جھوٹا)
پيارُ (پیار)	— او	پیارو (پیارا)
جَبَلُ (پہاڑ)	— آو	جابلو (پہاڑی)

(vii) اسم کے پیچھے "يو" اور "يوُن" ملانے سے صفت بنتا ہے:

اسم (مفرد لفظ)	لاحقہ	صفت (مرتب لفظ)
بُکَ (بھوک)	— يو	بکيو (بھوکا)

سُکھ (آرام، سُکھ)	ـــ يو	سُکھيو (آرامی، خوشحال)
ٻاهر (باہر)	ـــ يُون	ٻاهريُون (بیرونی)
اندر (اندر)	ـــ يُون	اندريُون (اندرونی)

(viii) اسم کے پیچھے "آٽو" یا "اِيٺو" ملانے سے صفت بنتا ہے:

اسم	لاحقہ	صفت
ٻارُ (بچہ)	ـــ آٽو	ٻاراٽو (بچگانہ)
زالَ (عورت)	ـــ آٽو	زالاٽو (زنانہ)
مات (خاموش)	ـــ اِيٺو	ماتِيٺو (خاموش طبع)

(ix) اسم کے پیچھے - اوُڙو ملانے سے صفت بنتا ہے:

اسم	لاحقہ	صفت
پنج (پانچ)	ـــ اوُڙو	پنجوڙو (پانچ گُنہ)

(x) اسم کے پیچھے "ڪو" یا "اوڪو" ملانے سے صفت بنتا ہے:

اسم	لاحقہ	صفت
صبح (صبح)	ـــ اوڪو	صبحوڪو (صبح کا)
رات (رات)	ـــ اوڪو	راتوڪو
اَڄُ (آج)	ـــ اوڪو	اَڄوڪو (آج کا)

(xi) "آرو" لاحقہ ملانے سے صفت بنتا ہے:

اسم	لاحقہ	صفت
ٻاجَهہ (رحم)	ـــ آرو	ٻاجهارو (رحمدل، رحیم)
سَگهہَ (طاقت)	ـــ آرو	سگهارو (طاقتور)

(ج) اسم کے سے اسم فاعل بنانے کے اصول

(i) اسم پیچھے "اِي" لاحقہ ملانے سے:

اسم	لاحقہ	اسم فاعل	اسم	لاحقہ	اسم فاعل
ويرُ (دشمنی)	ـــ اِي	ويري (دشمن)	شڪارُ	اِي	شڪاري

(ii) اسم کے پیچھے "آئی" ملانے سے :

اسم	لاحقہ	اسم فاعل
حلوو (حلوہ)	ــــ اِي	حَلوائي
باغ	ــــ اِي	باغ

(د) فعل سے اسم بنانے کے قاعدے۔

(i) فعل کے مادہ کے پیچھے 'آ' اعراب ملانے سے:

مصدر	فعل کا مادہ	لاحقہ	اسم
مارڻ (مارنا)	مارِ	ـ آ	مارَ
پوکڻ (بونا)	پوکِ	ـ آ	پوک (فصل)
سمجھڻ (سمجھنا)	سَمجُھ	ـ آ	سَمجھَ
سنڀالڻ (سنبھالنا)	سنڀالِ	ـ آ	سنڀالَ

(ii) فعل کے مادہ کے پیچھے 'آ' ملانے سے:

مصدر	فعل کا مادہ	لاحقہ	اسم
ڳولڻ (ڈھونڈنا)	ڳولِ	ـ آ	ڳولا (تلاش)
پڇڻ (پوچھنا)	پڇُ	ـ آ	پڇا (پوچھا)

(iii) فعل کے مادہ کے پہلے جز (Syllable) میں 'اَ' کو 'او' میں تبدیل کرنے سے:

مصدر	مادہ	تبدیلی	اسم
سُڪڻ (سوکھنا)	سُڪُ	آ ے او	سوڪُ (خشک سالی)
ڪُسڻ (ذبح ہونا)	ڪُسُ	آ ے او	ڪوسُ (کوس)
ٻُڏڻ (ڈوبنا)	ٻُڏ (ڈوب)	آ ے او	ٻوڏُ (سیلاب)

(iv) فعل کے مادہ کے پہلے جز (Syllable) "اَ" کو "آ" یا "اِي" میں تبدیل کرنے سے:

مصدر	مادہ	اسم
ڀَڄڻ (بھاگنا)	ڀَڄُ	ڀاڄ (بھاگ دوڑ)
وڙهڻ (لڑنا)	وڙهُ	ويڙهہ (جنگ، لڑائی)

(v) فعل کے مادہ کے پیچھے "اِي" ملانے سے :

مصدر	مادہ	لاحقہ	اسم
ٺڳڻ (ٹھگنا)	ٺڳُ	اِي	ٺڳي (ٹھگی)
ڦاسڻ	ڦاسُ	اِي	ڦاسي (پھندا)

(vii) **فعل کے مادہ کے پیچھے 'أو' یا 'اُو' ملانے سے :**

مصدر	مادہ	لاحقہ	اسم
وَڍَڻ (کاٹنا)	وَڍِ	ـ او	واڍو (بڑھئی)
سڌارڻ (سدھارنا)	سڌارِ	ـ او	سڌارو (ترقی)
نَچَڻ (ناچنا)	نَچُ	ـ اُو	ناچُو (ناچنے والا)
تَرَڻ (تیرنا)	تَرُ	ـ اُو	تارُو (تیراک)

(viii) **فعل کے مادہ کے پیچھے 'ت'، "تا" اور "تي" ملانے سے :**

مصدر	مادہ	لاحقہ	اسم
هَلَڻُ (چلنا)	هَلُ	ـ تِ	هَلَتِ (چلت)
بَچَڻ (بچنا)	بچُ	ـ تِ	بَچَتَ (بچت)
مَڃَڻ (ماننا)	مَڃِ	ـ تا	مَڃتا (ماننا)
ڀَرَڻ (بھرنا)	ڀَرِ	ـ تي	ڀرتي (بھرتی)

(ix) **فعل کے مادہ کے پیچھے 'ڪ' 'ڪو' یا "ڪُو" ملانے سے :**

مصدر	مادہ	لاحقہ	اسم
وِيهَڻ (بیٹھنا)	وِيهُ	ـ ڪَ	ويهڪَ (بیٹھک)
بِيهَڻ (کھڑا ہونا)	بِيهُ	ـ ڪَ	بِيهَڪَ
رَهَڻ (رہنا)	رَهُ	ـ ڪُو	رَهاڪُو
مِڙَڻ (جمع ہونا)	مِڙُ	ـ ڪو	ميڙاڪو (مجموعو)

(ھ) **اسم سے فعل بنانے کے اصول -**

(i) **اسم کے پیچھے "آئڻ" ملانے سے :**

اسم	لاحقہ	فعل	اسم	لاحقہ	فعل
موڪَلَ (چھٹی)	ـ آئِڻ	موڪلائِڻ (رخصت لینا)	ڪَمُ	ـ آئِڻ	ڪمائڻ (کمانا)
چور	ـ آئِڻ	چورائِڻ (چوری کرنا)	لالَچُ لالچ	ـ آئڻ	لالچائڻ (لالچ دلانا)

(د) اسم تصغیر بنانے کے اصول :

(۱) لفظ کے پیچھے مذکر کے لیے 'ڙو' اور مؤنث کے لیے 'ڙي' لاحقے ملانے سے اسم تصغیر بنتے ہیں ; مثلاً :

لفظ	لاحقہ	اسم تصغیر	لفظ	لاحقہ	اسم تصغیر
مذکر			مؤنث		
ڪتابُ	ـ ڙو	ڪتابڙو (کتابچہ)	ڪتابُ	ـ ڙي	ڪتابڙي
ننڍو (چھوٹا)	ـ ڙو	ننڍڙو	ننڍي	ـ ڙي	ننڍڙي
پٽُ (بیٹا)	ـ ڙو	پٽڙو	ڌيءَ	ـ ڙي	ڌيئڙي
ٻارُ (بچہ)	ـ ڙو	ٻارڙو	ٻار	ـ ڙي	ٻارڙي

مرکب الفاظ -

مرکب لفظ وہ ہے جو دو یا دو سے زیادہ مفرد الفاظ کے ملانے سے بنایا گیا ہو۔ اس میں مرتب لفظوں کی طرح سابقے یا لاحقے نہیں ملائے جاتے۔ اگر کسی بھی مرکب لفظ کے آگے سابقہ یا پیچھے لاحقہ ملایا جائے تو اسے مرکب لفظ نہیں کہا جائے گا بلکہ اس کو مرتب لفظ شمار کیا جائے گا۔

مرکب الفاظ اسم سے اسم کو ملانے سے یا اسم اور فعل کو ملانے سے، یا اسم اور صفت کو ملانے سے بنتے ہیں۔ ذیل میں تفصیل سے فہرست دی جا رہی ہے :

گرامر کی حیثیت	مفرد الفاظ کی ساخت	مرکب الفاظ	ترجمہ
اسم	اسم + اسم		
	گهرُ + ڌڻي	گهرَ ـ ڌڻي	گھر کا مالک
	بتُ + خانو	بت ـ خانو	بت خانہ
	آگِ + گاڏي	آگَ ـ گاڏي	آگ گاڑی
	مَسُ + ڪپڙي	مس ـ ڪپڙي	دوات
	ميڻُ + بتي	ميڻُ ـ بتي	موم بتی
	آب + هوا	آب ـ هوا	آب ہوا

اسم

اسم + اسم	مرکب الفاظ	ترجمہ
ڪُتب + خانو	ڪُتب - خانو	کتب خانہ

صفت

اسم + فعل	مرکب الفاظ	ترجمہ
هٿُ + قاڙ	هٿ - قاڙ	فضول خرچ کرنے والا
آدم + خور	آدم - خور	آدم خور
ڪفن + ڪش	ڪفن - ڪش	کفن کش

اسم

صفت + اسم	مرکب الفاظ	ترجمہ
خوب + صورت	خوب - صورت	خوبصورت
وڏو + واتُ	وڏ - واتو	زبان دراز
چار + ماهو (ماهہ)	چؤ - ماهو	چوماسی

اسم

ظرف + اسم	مرکب الفاظ	ترجمہ
اڳُ + ڪٿي	اڳ - ڪٿي	پیش بینی
اڳُ + ڪٿي	اڳ - ڪٿي	پیش گوئی
پٺر + جهلو	پٺ - جهلو	مددگار
قطب + تارو	قطب - تارو	قطب تارا

اسم

فعل + فعل	مرکب الفاظ	ترجمہ
اَچُ + وڃُ	اَچ - وڃ	آمد رفت
ڏي + وٺُ	ڏي - وٺ	لین دین
اُٿ + ويهہ	اُٿ - ويهہ	اٹھک بیٹھک
هڻ + ڪڙ	هڻ - ڪڙ	سانپ کا قسم

صفت

ترجمہ	مرکب الفاظ	اسم + سفت
دماغ کھانے والا	مٿي - کائو	مٿو + کائو
ناتجربیکار نوجوان	وات - ڳاڙهو	وات + ڳاڙهو
نام کا میٹھا	نالي - مٺو	نالو + مٺو
ہٹد ہٹد	کاٺ - ڪٺو	کاٺ + ڪٺو

ظرف

ترجمہ	مرکب الفاظ	ظرف + ظرف
پس - و - پیش	آڳو - پوء	اڳ + پوء
	هيٺ - مٿي	هيٺ + مٿي

۳۔ تکرار (۱) (Reduplication)۔

اردو، سندھی اور برصغیر کی دوسری زبانوں میں لفظوں کی تکرار کا استعمال کثرت سے پایا جاتا ہے۔ لفظوں کی تکرار کوکچھ حضرات نے مرکب الفاظ کے عنوان کے تحت بیان کیا ہے، یہ درست نہیں ہے۔ ذیل میں اس کا تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔

(الف) **تکرار کی اقسام**۔ تکرار کی دو اقسام ہیں۔ ان میں سے ایک کو مکمل (Complete) تکرار کہتے ہیں، اور دوسری کو جزوی (Partial) تکرار کہتے ہیں:

(i) **مکمل تکرار**۔ جملے یا فقرے میں جب کوئی لفظ دو یا دو سے زیادہ مرتبہ اصلی صورت یا حالت میں متواتر دہرایا جائے تو دہرانے کے ایسے طریقے کو مکمل تکرار کہا جاتا ہے؛ مثلاً:

لفظ	ترجمہ	مکمل تکرار	ترجمہ
پَل	گھڑی، لمحہ	پَل پل	گھڑی گھڑي
قدم	قدم	قدم قدم	قدم قدم
دم	دم	دم دم	دم دم
ڪارا وارَ	کالے بال	ڪارا ڪارا وارَ	کالے کالے بال

ان مثالوں میں 'پل پل'، 'قدم قدم'، 'گھڑي گھڑي'، اور 'دم دم' میں مفرد لفظ کو بغیر کسی تبدیل کے اصلی حالت میں دو مرتبہ دہرایا گیا ہے، سندھی یا اردو کی نثر یا نظم میں اس کا استعمال عام ہے۔

سندھی کی عام بول چال میں بھی ان کا استعمال عام ہوتا ہے؛ جیسا کہ:

بغیر تکرار کے جملے	تکرار سے جملے
ٻار کي پئسو ڏي۔	ٻارَ ٻارَ کي پئسو ڏي۔
(بچہ کو پیسہ دو)	(بچے بچے کو پیسہ دو)
	ٻارَ ٻارَ کي پئسو پئسو ڏي۔
	(بچے بچے کو پیسہ پیسہ دو)

---

(۱) تکرار ایک نیا موضوع ہے جس پر جدید لسانیات کے روشنی میں بحث کیا گیا ہے، اس موضوع کو روایتی لسانیات اور روایتی گرامر کی حدود میں نہ دیکھا جائے۔

اس طرح تکرار سے جملوں کی معنيٰ بھی بدل جاتی ہے:

(ii) **جزوی تکرار** - جب فقرے میں یا جملے میں کوئی لفظ پورا نہیں بلکہ اس کے کسی جُز کے استعمال میں متواتر تکرار ہو، تو ایسی تکرار کو جزوی تکرار کہا جاتا ہے، اس کی دو قسم ہیں؛ جیسا کہ:

لفظ	پہلے جز پر تکرار	لفظ	پہلے جز پر تکرار
هَلِڻ (چلنا)	هلڻ چلڻ	مَٽَ	مَٽَ سَٽَ
	(چلنا پھرنا)	(تبدیل)	(تبدیل)
ڏيتي	ڏيتي ليتي	ليکو (حساب)	ليکو چوکو
(دینا)	(لین دین)	(حساب)	(حساب کتاب)

جزوی تکرار کی دوسری قسم وہ ہے جس میں لفظ کے ساتھ تکرار کے لیے جو دوسرا لفظ استعمال کیا جاتا ہے اس کا کچھ معنوی رشتہ ہو سکتا ہے، ویسے تو تکراری لفظوں میں سے اکثر کا بذات خود کوئی مطلب نہیں ہے، لیکن تکراری صورت میں استعمال ہونے کی وجہ سے وہ الفاظ بھی معنيٰ دار بن جاتے ہیں؛ مثلاً:

لفظ	تکراری صورت	لفظ	تکراری صورت
پٽسو	پٽسو پنجڙ	ڪپڙو (کپڑا)	ڪپڙو لٽو
پٽسو	پٽسو پيسو	خرچ	خرچ پکو
ڳالھ	ڳالھ ٻولھ ڳالھ مهاڙ	خط	خَط پٽ
(بات)	(بات چیت)		
ڀاڄي	ڀاڄي پٽو	گھر	گھر تڙ گھر گھاٽ
ماني	ماني ٻاني	نوڪر	نوڪر چاڪر
(روٹی)	(روٹی ٹوٹی)		

۰۳ مرکب فعل -

سندھی زبان میں مرکب فعلوں کی بہت سی صورتیں اور مثالیں ملتی ہیں ؛ مثلاً:

(i) ماضی معطوفیہ سے بنے ہوئے مرکب فعل
(ii) صفتی مرکب فعل
(iii) اسمی مرکب فعل
(iv) اسم حالیہ سے بنے ہوئے مرکب فعل
(v) اسم استقبال سے بنے ہوئے مرکب فعل
(vi) اسم مفعول سے بنے ہوئے مرکب فعل

ذیل میں دیے ہوئے جملوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ماضی معطوفی، صفت، اسم حالیہ، اسم استقبال اور اسم مفعول کے پیچھے معاون فعل جیسا کہ 'کرڻ'، وڃڻ'، 'ڇڏڻ'، 'پوڻ'، 'لڳڻ'، 'وجهڻ'، 'ڏيڻ'، 'وٺڻ'، 'اچڻ'، 'ٻيهڻ'، 'ٻڌائڻ'، 'ويهڻ'، وغیرہ ملانے سے مرکب فعل بنتے ہیں ؛ مثلاً:

(i) ماضی معطوفی کے پیچھے معاون فعل 'وڃڻ' اور 'پوڻ' ملانے سے مرکب لازمی فعل بنتے ہیں جیسا کہ :

(الف) وڃڻ:

سندھی	اردو	ترجمہ
آچي وڃڻ	چي وڃنْ	آجانا
مَري وڃڻ	مری وڃنْ	مر جانا
ڊڄي وڃڻ	ڊڄی وڃنْ	ڈر جانا

(ب) پوَڻ

سندھی	اردو	ترجمہ
سُمهي پوڻ	سُمهی پوَنْ	سو جانا
ڪِري پوڻ	کری پوَنْ	گر جانا
جاڳي پوڻ	جاڳی پونْ	جاگ اُٹھنا، بیدار ہونا

(ج) ماضی معطوفی کے پیچھے معاون فعل 'چڏڻ'، 'وٺڻ' وغیرہ ملانے سے مرکب متعدی فعل بنتے ہیں؛ جیسا کہ:

(i) چڏڻ:

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
ڪري چڏڻ	کر دینا	رکي چڏڻ	رکھ دینا
ڍَڪي چڏڻ	ڈھانپ دینا	کولي چڏڻ	کھول دینا
ڪڍي چڏڻ	باہر نکال دینا (بھگا دینا)	ڦاڙي چڏڻ	پھاڑ دینا

(ii) وٺڻ:

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
ڪري وٺڻ	کر لینا	کائي وَٺڻ	کھا لینا
پڙهي وٺڻ	پڑھ لینا	لکي وٺڻ	لکھ لینا

(د) ماضی معطوفی کے پیچھے معاون فعل 'وِڃڻ'، 'ڏيڻ' ملانے سے مرکب متعدی فعل بنتے ہیں:

سندھی	ترجمہ
ماري وِڃڻ	مار ڈالنا
ڀڃي وڃڻ	توڑ ڈالنا
ساڙي وڃڻ	جلا ڈالنا
کڻي ڏيڻ	اُٹھا کے دینا
وَٺي ڏيڻ	لے کے دینا
ڇڏي ڏيڻ	چھوڑ دینا

اسی طرح ماضی معطوفی سے بنے ہوئے مزید مرکب فعلوں کی چند مثالیں دی جاتی ہیں:

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
کڻي اچڻ	لے آنا	کڻي وڃڻ	لے جانا
وٺي اچڻ	لے آنا	وٺي وڃڻ	لے جانا
اٿي بيهڻ	کھڑے ہونا	پڙهي ٻڌائڻ	پڑھ کے سنانا

(ii) اسم کے پیچھے معاون فعل 'کرڻ'، 'هڻڻ'، 'کائڻ' اور 'پسائڻ' وغیرہ کے ملانے سے مرکب فعل بنتے ہیں:

سنڌي	ترجمہ	سنڌي	ترجمہ
صفا کرڻ	صاف کرنا	بند کرڻ	بند کرنا
گڏ کرڻ	جمع کرنا	تيار کرڻ	تیار کرنا
ناس کرڻ	ختم کرنا	ڌار کرڻ	الگ کرنا
راضي کرڻ	راضی کرنا	قبول کرڻ	قبول کرنا
ناراض کرنا	ناراض کرنا	پسند کرڻ	پسند کرنا
منظور کرڻ	منظور کرنا	گوليي هڻڻ	گولی مارنا
دوا کائڻ	دوا کھانا	هوا کائڻ	ہوا کھانا

اسی طرح صفت، اسم حالیہ، اور اسم مفعول کے پیچھے معاون فعل کے ملانے سے، مرکب فعل بنتا ہے؛ مثلاً:

صفت:

سنڌي	ترجمہ
چڱو کرڻ	اچھا کرنا
چڱو چوڻ	اچھا بولنا
گهٽ کائڻ	کم کھانا

اسم حالیہ:

ڊوڙندو وڃڻ	دوڑتا ہوا جانا
ڪرندو بچڻ	گرتے ہوئے بچہ جانا
ڳوليندو لهڻ	ڈھونڈتے رہنا

اسم مفعول:

ڪُٺل کائڻ	ذبح کیا ہوا کھانا
بيٺل ڏسڻ	کھڑے ہوتے ہوئے دیکھنا

(ہ) مرکب متعدی فعل۔ (i) وہ مرکب متعدی فعل جن میں مفعول کے پیچھے 'جو، جا، جي، جوُن' حروف جار ملائے جاتے ہیں۔ پہلے وہ فعل ملاحظہ فرمائیں جو مؤنث میں گردان کرتے ہیں:

سنڌي	ترجمہ	سنڌي	ترجمہ
شادي ڪرڻ	شادی کرنا	ساراهہ ڪرڻ	تعریف کرنا
نوڪري ڪرڻ	نوکری کرنا	ملاقات ڪرڻ	ملاقات کرنا
مرمت ڪرڻ	مرمت کرنا	وڏائي ڪرڻ	مغروری کرنا
سنڀال ڪرڻ	سنبھال کرنا	ڪوشش ڪرڻ	کوشش کرنا

(ii) وہ مرکب فعل جن میں مفعول کے پیچھے 'جو، جا، جي، جون' حروف جار ملائے جاتے ہیں، اور جو مذکر میں گردان کرتے ہیں:

سنڌي	ترجمہ	سنڌي	ترجمہ
بيان ڪرڻ	بیان کرنا	ذڪر ڪرڻ	ذکر کرنا
استعمال ڪرڻ	استعمال کرنا	نقل ڪرڻ	نقل کرنا
ترجمو ڪرڻ	ترجمہ کرنا	مطالعو ڪرڻ	مطالع کرنا

(iii) متعدی مرکب فعل جن میں مفعول کے پیچھے کہي (کھے) حرف جار ملایا جاتا ہے؛ مثلاً:

مؤنث میں گردان کرنے والے۔

سنڌي	ترجمہ	سنڌي	ترجمہ
مِنٿ ڪرڻ	منت کرنا	منع ڪرڻ	منع کرنا
دعا ڪرڻ	دعا کرنا		

مذکر میں گردان کرنے والے۔

سنڌي	ترجمہ	سنڌي	ترجمہ
سلام ڪرڻ	سلام کرنا	سڏُ ڪرڻ	بُلانا
حڪم ڪرڻ	حکم کرنا	عرض ڪرڻ	عرض کرنا
قتل ڪرڻ	قتل کرنا	دفن ڪرڻ	دفن کرنا

(iv) وہ مرکب متعدی فعل جن میں مفعول کے پیچھے 'سان' حرف جار استعمال کیا جاتا ہے:

مؤنث میں گردان کرنے والے -

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
شادي ڪرڻ	شادی کرنا	دغا ڪرڻ	دغا کرنا
همدردي ڪرڻ	ہمدردی کرنا	مدد ڪرڻ	مدد کرنا
ٺڳي ڪرڻ	ٹھگنا		

مذکر میں گردان کرنے والے -

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
انجامُ ڪرڻ	انجام کرنا	واعدو ڪرڻ	وعدہ کرنا

(v) وہ متعدی فعل جن میں مفعول کے پیچھے 'تي' حرف جار استعمال ہوتا ہے:

مؤنث میں گردان کرنے والے -

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
ڪاهہ ڪرڻ	حملہ کرنا	ٽيڪ ڏيڻ	سہارا دینا
ڇِڪَ ڏيڻ	کھینچنا	نظر ڪرڻ	دیکھنا

مذکر میں گردان کرنے والے -

سندھی	ترجمہ	سندھی	ترجمہ
احسان ڪرڻ	احسان کرنا	فرياد ڪرڻ	فریاد کرنا
ٿورو ڪرڻ	احسان کرنا		

تیرہـواں سبق

علم نحو کے اصول

۱۔ جملے اور اُن کی ترتیب۔

(الف) اردو کی طرح سندھی زبان میں بھی الفاظ کـو کسی ترتیب سے مـلا کر جملے بنائے جاتے ہیں۔ جملوں کے اس طرح بنانے کے طریقے اور ان کے انـدر الفاظ کی ترتیب کو "نحو" کہا جاتا ہے۔

جملوں میں لفظوں کی جگہ مقرر ہوتی ہے۔ عام طور ان میں کوئی تبدیلی نہیں کی جا سکتی، البتہ روزمرہ کی زبان میں اگر کسی لفظ کی جگہ تبدیل کی جاتی ہے تـو جملے کا عام "اُتار اور چڑھاؤ" (Intonation) پہلے بدلتا ہے۔

سندھی زبان کی نحوی تـرتیب اردو کی نحو کی ترتیب جیسی ہے، اس لیے اردو دان حضرات کو یہ سمجھانا ضروری نہیں ہے کہ فاعل ←-- فعل یا

فـاعل ←--- مفعول ←-- فعل کی تـرتیب کس طـرح ہوتی ہے۔ دونوں زبانوں کی عام ترتیب یہ ہے:

مبتدا پہلے ہے اور بعد میں خبر؛ یعنی پہلے فاعل آتـا ہے اور پھر فعل۔ اگـر فعل متعدی ہے تو ترتیب اس طرح ہوگی:

فـاعل ←---- مفعول ←---- فعل

یہ ترتیب عام بول چال کے مطابق ہے۔ لیکن اگر اس تـرتیب میں کوئی تبدیلی کی جاتی ہے تو عام 'اُتار چڑھاؤ' (جس کو انگریزی زبان میں Intonation کہا جاتا ہے) میں فرق آتا ہے۔ Intonation میں تبدیلی کے ساتھ عـام ترتیب میں تبدیل کرنے کی اجازت ہوتی ہے؛ مثلاً:

ترتیب مین تبدیلی	عام ترتیب
انب چوکر کائي ٿو.	چوکر انب کائي ٿو.
انب ٿو چوکر کائي.	
چوکر ٿو انب کائي.	
چوکر کائي ٿو انب.	
کائي چوکر ٿو انب.	
کائي ٿو چوکر انب؟	

عام ترتیب میں ایسی تبدیلی اردو زبان میں بھی ممکن ہے۔ ترتیب میں جو تبدیلی ہوتی ہے، اس کے نمونے ملاحظہ فرمائیے۔ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ترتیب میں تبدیلی کرنے سے جملے کی معنیٰ میں بھی تبدیلی ہوتی ہے؛ مثلاً:

عام ترتیب	ترجمہ	تبدیل	ترجمہ
مان وڃان ٿو.	میں جاتا ہوں	مان ٿو وڃان.	میں ہوں جاتا
		مان ٿو وڃان!	میں بلکل نہیں جاؤنگا.
مان انب کان ٿو.	میں آم کھاتا ہوں.	مان ٿو انب کان؟	میں ہوں آم کھاتا.
		مان ٿو انب کان!	میں آم بلکل نہیں کھائونگا.
		انب ٿو مان کان.	میں آم بلکل نہیں کھائونگا.
		انب مان ٿو کان.	میں کھاتا ہوں آم.
		کان ٿو انب مان.	کھاتا ہوں آم میں.
اوهان ڇو لکيو.	آپ نے کیوں لکھا.	ڇو اوهان لکيو؟	کیوں آپ نے لکھا؟
		اوهان لکيو ڇو؟	آپ نے لکھا کیوں؟
		لکيو ڇو اوهان؟	لکھا کیون آپ نے؟
تون نہ وڃ.	تم نہ جاؤ.	تون وڃ نہ!	تم جاؤ نہ!
		وڃ نہ تون!	جاؤ نہ تم!
		نہ وڃ تون.	نہ جاؤ تم.
		نہ تون وڃ.	نہ تم جاؤ.

(ب) سندھی زبان میں فعل، فاعل کے ساتھ جنس، عدد، اور حالت کے مطابق گردان کرتا ہے، ایسے گردانوں کی مثالیں پہلے دے چکے ہیں۔

۲۔ جملوں کے اقسام -

لفظوں کی طرح جملوں کی بھی تین اہم قسمیں ہوں: (الف) مفرد جملہ، (ب) مرتب جملہ اور (ج) مرکب جملہ۔

(الف) **مفرد جملہ**- وہ جملہ جس میں صرف ایک فعل ہو، اس کو مفرد جملہ کہا جاتا ہے؛ مثلاً:

چوکر انب کائي ٿو.	لڑکا آم کھاتا ہے.
چوکري انب کائي ٿي.	لڑکی آم کھاتی ہے.

وہ جملہ جس میں بنیادی فعل ایک ہو لیکن اس میں اسم حالیہ یا ماضی معطوفی استعمال کئے گئے ہوں، تو بھی جملے کو مفرد جملہ کہا جاتا ہے، کیوں کہ اسم حالیہ اور ماضی معطوفی فعل نہیں ہیں؛ مثلاً:

چوکرو ڊوڙندو، گھر ويو.	لڑکا دوڑتا ہوا، گھر گیا.
چوکرو ماني کائي، گھر ويو.	لڑکا روٹی کھا کر، گھر گیا.

(ب) **مرتب جملہ**- وہ جملہ جس میں ایک سے زیادہ فعل ہوں، اور جس میں ایک بنیادی (Prcinipal) جملہ ہو دوسرا جملہ اس کے ماتحت (Subordinate) جملہ ہو، تو ایسے جملوں کو سندھی زبان میں مرتب جملے (Complete Sentence) کہتے ہیں۔ اردو میں بنیادی جملے کو 'اصل' اور ماتحت جملے کو 'طابع' جملہ کہتے ہیں؛ مثلاً:

جملہ	ترجمہ
(i) آءٌ ڪونہ آيس، ڇاڪاڻ تہ مون کي وقت ملي نہ سگھيو.	میں نہیں آیا کیوں کہ مجھے وقت مل ہی نہ سکا.
(ii) احمد هڪ ڇوڪرو آهي، جنهن کي توهان سڃاڻندا آهيو.	احمد ایک لڑکا ہے جس کو تم پہچانتے ہو.
(iii) جيڪڏهن اهو ڪم ڪندين تہ تون نقصان پائيندين.	اگر یہ کام کروگے تو نقصان اٹھاوگے۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں وہ جملے جو موٹی ٹائیپ میں دئے گئے ہیں، ماتحت (طابع) جملے ہیں، اور باقی بنیادی (اصل) جملے ہیں، مزید جملے ملاحظہ فرمائیں:

	جملہ	ترجمہ
(i)	جو ڪتاب تنهنجي هٿ ۾ آهي، سو مون کي ڏي.	جو کتاب تمہارے ہاتھ میں ہے، وہ مجھے دو۔
(ii)	ڌرتي، جنهن تي اسين رهون ٿا، سا گول آهي.	زمین جس پر ہم رہتے ہیں، وہ گول ہے۔
(iii)	منهنجو ڀاءُ جنهن مون کي ڪتاب ڏنو، سو مون کان وڏو آهي.	میرا بھائی جس نے مجھے کتاب دی، وہ مجھ سے بڑا ہے۔

(ج) **مرکب جملے**- مرکب جملہ وہ ہے جس میں دو یا دو سے زیادہ مفرد جملے ہوں، جو ایک دوسرے کے ماتحت نہ ہوں، بلکہ وہ کسی حرف جملہ یا حرف عطف کے ذریعے جڑے ہوے ہوں؛ مثلاً:

	جملہ	ترجمہ
(i)	اڪبرَ پاڻي پيتو ۽ امين چانهه پيتي.	اکبر نے پانی پیا اور امین نے چائے پی۔
(ii)	هن ٻين کي نصيحت ڪئي، پر پاڻ انهيءَ تي نه هليو.	اس نے دوسروں کو نصیحت کی لیکن خود اس پر نہیں چلا۔

اِن جملوں میں '۽' اور 'پر' حروف جملے ہیں- ان کے ذریعے سے دو دو جملے جڑے ہوئے ہیں، حالانکہ اِن جملوں کا آپس میں کوئی تعلق نہیں-

۳. بيان کے لحاظ سے جملون کي تقسيم-

اسلوب بیان کے لحاظ سے جملوں کو جن نمونوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے وہ یہ ہیں:

(الف) بیانی جملے، (ب) سوالیہ جملے، (ج) انکاری جملے، (د) سوالی انکاری جملے، (ھ) عجبیہ جملے-

(الف) **بیانی جملہ** - (Statements) بولنے کا وہ انداز جس میں کوئی چیز بیان کی جائے ؛ جیسا کہ :

(i) اڪبر انب کائي ٿو.	اکبر آم کھاتا ہے.
(ii) انب اڪبر کائي ٿو.	آم اکبر کھاتا ہے.
(iii) ڇوڪر اچي ٿو.	لڑکا آتا ہے.
(iv) ڇوڪرا ۽ ڇوڪريون اچن ٿيون.	لڑکے اور لڑکیاں آتی ہیں.

(ب) **سوالیہ جملے** (Introgative Sentences) ۔ وہ جملے جن میں سوال پوچھا گیا ہو ، ان کو سوالیہ جملے کہا جاتا ہے ، ان کے تین قسم ہیں :

(i) ضمیر استفہام استعمال کرنے سے .
(ii) جملے کے آخری لفظ کو چڑھاؤ کی طرف سے ٠
(iii) ظرف یا ضمیر مبہم میں سوال کرنے سے ٠

(i) **ضمیر استفہام کے استعمال سے** ۔ کسی جملے میں 'ڇا' یا 'ڇو' کو جملہ کے شروع ، درمیان یا آخر میں استعمال کرنے سے سوالیہ جملے بنتے ہیں ؛ مثلاً :

سوالیہ جملہ	**ترجمہ**
ڇا توهين ڪراچي ويندا؟	کیا آپ کراچی جائینگے ؟
توهين ڪراچي ويندا ڇا؟	آپ کراچی جائینگے کیا ؟
توهين ڪراچي ڇو ويندا؟	آپ کراچی کیوں جائینگے ؟

(ii) **جملہ کے آخری لفظ کو چڑھاؤ کی طرف کھینچنے سے**-

سوالیہ جملہ	**ترجمہ**
اوهان ماني کاڌي؟	آپ نے کھانا کھایا ؟
توکي پگهار مليو؟	تجھے تنخواہ ملی ؟
هن توکي ڏٺو؟	اس نے تجھے دیکھا ؟

(iii) ظرف یا ضمیر مبہم میں سوال کرنے سے -

سوالیہ جملے	ترجمہ
مان اندر اچان؟	میں اندر آؤں؟
هوُ ڪٿي ويٺو هو؟	وہ کہاں بیٹھا تھا؟
هتي ڪيترا ماڻهو رهن ٿا؟	یہاں کتنے آدمی رہتے ہیں؟
ڪير بيمار آهي؟	کون بیمار ہے؟
توکي ڪنهن سڏ ڪيو؟	تجھے کس نے بلایا؟

(ج) انکاری جملے - (i) اس قسم کے جملوں میں بولنے کے وقت ظرف نفی پر زور دیا جاتا ہے۔ ظرف نفی فعل سے پہلے آتا ہے؛ جیسا کہ:

بياني اقراري جملے	بياني انکاري جملے
هيءُ ڇوڪر آهي۔ (یہ لڑکا ہے)	هيءُ ڇوڪر نہ آهي۔ (یہ لڑکا نہیں ہے)
تون ماني کاءُ۔ (تو روٹی کھا)	تون ماني نہ کاءُ۔ (تو روٹی نہ کھا)
گهر وڃ۔ (گھر جا)	گهر نہ وڃ۔ (گھر نہ جا)
مون خط لکيو۔ (میں نے خط لکھا)	مون خط نہ لکيو۔ (میں نے خط نہیں لکھا)
مان اچان۔ (میں آؤں)	مان نہ اچان۔ (میں نہ آؤں)

(ii) مطلق (Definite) کے لیے مذکر کی حالت میں 'ڪونہ' اور مؤنث کی حالت میں 'ڪانہ' استعمال کیا جاتا ہے۔ 'نہ' اور 'ڪونہ' کے استعمال میں فرق یہ ہے کہ 'ڪونہ' میں 'نہ' سے زیادہ زور ہے، اور جملے کے معنوں میں فرق نظر آتا ہے؛ جیسا کہ:

'نہ' کا استعمال	ڪونہ / ڪانہ کا استعمال
مون خط نہ لکيو۔ (میں نے خط نہیں لکھا)	مون خط ڪونہ لکيو۔ (میں نے خط قطعاً نہیں لکھا)

'نہ' کا استعمال	کونہ / کانہ کا استعمال
مون چٺي نہ لکي.	مون چٺي کانہ لکي.
(میں نے چٹھی نہیں لکھی)	(میں نے چٹھی قطعاً نہیں لکھی)
مون نہ لکيو آهي.	مون کونہ لکيو آهي.
(میں نے نہیں لکھا ہے)	(میں نے قطعاً نہیں لکھا ہے)
مان نہ آهيان.	مان کونہ آهيان.
(میں نہیں ہوں)	(میں قطعاً نہیں ہوں)
نہ، مون چٺي لکي	مون چٺي نہ لکي.
(نہیں، میں نے چٹھی لکھی)	(میں نے، چٹھی نہیں لکھی)

قطعاً، مطلقاً، مطلق ہرگز ــــ یہ اردو کے حروف تاکید ہیں. سندھی میں ان مذکورہ جملوں میں 'کو' اور 'کا' کا استعمال بھی یہی مفہوم پیش کرتا ہے.

(iii) انکاری جملوں کا ایک اصول یہ بھی ہے کا ظرف نفی فعل سے پہلے آتا ہے. اگر ظرف نفی کو فعل کے بعد تبدیل کیا گیا ہو تو ایسے جملے، انکاری جملے نہیں ہونگے بلکہ ایک قسم کا وہ بیانیہ جملے بن جائیگے جن میں زور دیا گیا ہے کہ یہ کام ضرور کرو؛ جیسا کہ:

انکاری جملے		ظرف نفی کو تبدیل کرنے کے بعد	
هيءَ ڇوڪر نہ آهي.	یہ لڑکا نہیں ہے.	هي ڇوڪر آهي نہ!	یہ لڑکا ہے نا؟
نہ اچُ.	نہیں آؤ.	اچُ، نہ!	آؤ نا!
گهر نہ وڃ.	گھر مت جاؤ.	گهر وڃ، نہ!	گھر جاؤ نا!

اِن جملوں میں در اصل یہ 'نہ' حرف نفی نہیں ہے، بلکہ یہ حرف حضرو تاکید بن جاتا ہے (اردو میں بھی ایسا استعمال ملتا ہے) یعنی حروف 'نا' حضرو تاکید کے طور پر آتا ہے؛ جیسا کہ:

آؤ نا، جاؤ نا، یعنی ضرور آؤ، ضرور جاؤ، گو اس ضرور کے مقابلے میں زور کم ہے.

(د) **سوالی انکاری جملے** - سوالیہ جملوں کی طرح سوالی انکاری جملے بھی بیانیہ جملوں کے شروع میں، درمیان میں یا آخر میں 'چا' 'چو' استعمال کرنے سے، یا جملے کے آخر والے فعل کو چڑھاؤ کی طرح کھینچنے سے بنتے ہیں؛ مثلاً:

انکاری جملے	**سوالی انکاری جملے**
ھي ڇوڪر نہ آھي.	ڇا ھي ڇوڪر نہ آھي؟
یہ لڑکا نہیں ہے	کیا یہ لڑکا نہیں ہے؟
	ھي ڇوڪر نہ آھي ڇا؟
	یہ لڑکا نہیں ہے کیا؟
ھوٗ گھر ۾ نہ آھي.	ھوٗ گھر ۾ ڇو نہ آھي؟
وہ گھر پر نہیں ہے	وہ گھر پر کیوں نہیں ہے؟
	ڇو ھوٗ گھر ۾ نہ آھي؟
	کیوں وہ گھر پر نہیں ہے؟
	ھوٗ گھر ۾ نہ آھي، ڇو؟
	وہ گھر پر نہیں ہے، کیوں؟
ھوٗ ڪونہ آيو.	ھوٗ ڪونہ آيو؟
وہ نہیں آیا.	وہ نہیں آیا؟

(ھ) **تعجب والے جملے** - (i) ظرف اور صفت کے پیچھے 'نہ' حرف ملانے سے تعجب والے جملے بنتے ہیں:

سوالیہ جملے	**تعجب والے جملے**
ھي ڪھڙو ڪتاب آھي؟	ھي ڪھڙو نہ چڱو ڪتاب آھي!
یہ کونسی کتاب ہے.	یہ کیسی نہ اچھی کتاب ہے!
ھي ڪھڙو سھڻو پکي آھي؟	ھي ڪھڙو نہ سھڻو پکي آھي!
یہ کونسا حسین پرندہ ہے؟	ھي پکي ڪھڙو نہ سھڻو آھي!
	یہ پرندہ کیسا نہ حسین ہے.
ھي گھر ڪيڏو وڏو آھي؟	ھي گھر ڪيڏو نہ وڏو آھي!
یہ گھر کتنا بڑا ہے؟	یہ گھر کتنا نہ بڑا ہے!

سوالیہ جملے	تعجب والے جملے
هن وٹ چا آهي ؟	هن وٹ چا نہ آهي !
اس کے پاس کیا ہے ۔	اس کے پاس کیا نہیں ہے ؟

(ii) Intonation کی مدد سے جملے کے آخر میں خاص انداز سے چڑھاؤ کی طرز میں بولنے سے بھی تعجب والے جملے بنتے ہیں۔ ایسے جملوں میں فعل سے پہلے 'تہ' حرف تعجب دکھانے کے لیے استعمال ہوتا ہے ؛ جیسا کہ :

بیانیہ جملے	تعجب والے جملے
هيءَ بلا ڏسو ۔	هيءَ بلا تہ ڏسو !
یہ بلا دیکھو ۔	یہ بلا تو دیکھو !
ماٺ کر ۔	ماٺ تہ کر !
خاموش کر ۔	خاموش تو کرو ۔

حصہ دوم

پاگو پیو

ضمیمے

ضمیمہ اول

ان مصدروں کی فہرست جو معیاری زبان میں روزانہ کثرت سے استعمال ہوتے ہیں:

مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ
آچڻ	آنا	پائڻ	ڈالنا	چڈڻ	چھوڑنا
آتڻ	لانا	پیئڻ	پینا	چلڻ	چھیلنا
آتڻ	اُوٹھنا	پیارڻ	پلانا	خرچڻ	خرچ کرنا
آیرڻ	طلوع ہونا	پچڻ	پوچھنا	دوئڻ	دھونا
آچلڻ	پھینکنا	قاتڻ	پھٹنا	درسڻ	دیکھنا
بچڻ	بچنا	قیرڻ	پھرنا	دیڻ	دینا
بیھڻ	کھڑے ہونا	جاچڻ	جاچنا	دُکڻ	دُکھنا
بدڻ	باندھنا	جاگڻ	جاگنا	دیکارڻ	دکھانا
بڈڻ	سننا	چمڻ	پیدا ہونا	دوڑڻ	دوڑنا
برڻ	جلنا	چاڈڻ	جاننا	رڈڻ	پکانا
بھرڻ	بھرنا	جھلڻ	روکنا، پکڑنا	رکڻ	رکھنا
تورڻ	تولنا			رلڻ	گھومنا
تنکڻ	ٹانکنا	جھکڻ	جُھکنا	رُئڻ	رونا
تکڻ	ٹھہرنا	چبارڻ	چبانا	روکڻ	روکنا
تکڻ	تھکنا	چڑھڻ	چڑھنا	رھڻ	رہنا
تھڻ	بننا	چکڻ	چکھنا	رکڻ	رکھنا
تاھڻ	بنانا	چوڻ	کہنا	ستائڻ	ستانا
پچڻ	پکنا	چڑڻ	چڑنا	سنبھالڻ	سنبھالنا
پڑھڻ	پڑھنا	چرڻ	ہلنا	سمجڻ	سمجھنا
پھچڻ	پہنچنا	چوسڻ	چوسنا	سکڻ	سیکھنا
پالڻ	پالنا	چیرائڻ	چڑانا	سنگھڻ	سونگھنا

مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ	مصدر	ترجمہ
سُکِن	سوکھنا	لَنگھن	گزرنا	ہَتِن	ہٹنا
سُنِن	سننا	لِکِن	چھپنا		
سوچن	سوچنا	لِکِن	لکھنا	ہَکالِن	نکالنا
کَپِن	کاٹنا	مَتِن	بدلنا	ہَلِن	چلنا
کَڈَن	نکالنا	مَجِن	ماننا	ہنگن	ہگنا
کَرَن	کرنا	مَرَن	مَرنا	ہَٹِن	مارنا
کِرَن	گرنا	مارن	مارنا	ہُئِن	ہونا
کَتِن	جیتنا	مَکِن	ملنا		
کُتِن	کم ہونا	ماپِن	ناپنا		
کِپِن	ختم ہونا	مُتِن	پیشاب کرنا		
کَٹِن	آٹھانا	موٹِن	لوٹنا		
کَنگھِن	کھانسنا	موکلِن	بھیجنا		
کارن	بگاڑنا	موکلائِن	اجازت لینا		
کائِن	کھانا	نَچِن	ناچنا		
کُلِن	کُھلنا	نَمِن	جھکنا		
کولِن	کھولنا	وَنِن	لینا		
گِنِن	گننا	وَتِن	بُننا		
گارَن	گلانا	وَجِن	جانا		
گولِن	ڈھونڈنا	وجائِن	کھونا		
گھتائِن	کم کرنا	وَدَن	کاٹنا		
گھُرن	مانگنا	وَرَن	لوٹنا		
گھُمَن	گھومنا	وڑھن	لڑنا		
لبِن	پانا	وِکِن	بیچنا		
لُٹِن	لوٹنا	وبچارن	سوچنا		
لَتِن	دفن کرنا	ویھِن	بیٹھنا		
لگِن	لگنا	ویھارن	بٹھانا		

ضمیمہ دوم

روز مرہ کے استعمال کے الفاظ

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
آبوجهه	بھولا	اِها	یہ	باقَ	بھاپ
آپرو	کمزور	اِهي	یہ	بارٌ	بچہ
اپپاس	مطالع	آبتڙ	آلٹا	باهر	باہر
آچو	سفید	آپٌ	آسمان	ٻجٌ	بیج
آچاڻ	سفیدي	آتهي	وہاں	ٻيڻو	دوگنا
آڌ	آدھا	آتان	وہاں سے	ٻڙي	صفر
آڌورو	آدھورا	آچ	پیاس	ٻوٽو	پودہ
اگ	آگے	آچار	تلفظ	ٻيڙي	کشتی
اگواڻ	رہبر	آڌ وهي	دیمک	پلو	بہتری
اگيان	پیش، سامنے	آس	تپش	پلائي	نیکی
آنگ	جسم	آگهاڙو	ننگا	پاڳ	بھاگ، مقدر
انگ	گنتی				
آنڊو	اندھا	ایترو	اِتنا	پاڻ	کھاد
آتو	خواھشمند	اوباسي	جمائی	پاکر	گلے ملنا
آتت	تسلی	اوگهڙ	عریانی	پيت	دیوار
آجيان	مرحبا	اونده	تاریکی	تہ	تو
آچ	پیشکش	بندر	ساحل	تہ بہ	تو بھی
آڌار	سہارا	باهہ	آگ	تپيدار	پٹواڑی
آرسي	آئینہ	بانس	بدبوء	تپ	بخار
آس	اُمید، تمنا	بک	بھوک	تڌو	چٹائی
آکڙ	اکڑ	ٻچو	بچہ	تر	تیل

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
اِهو	یہ	ٻئي	زَمينُ		
تَڙُ	کنارہ، ساحل	ٽَپُ	چھلانگ	پاسو	طرف، پہلو
تڙ تڪڙ	جلد بازي	ٽپالَ	ڈاک	پاڻي	پانی
تعلقو	تحصیل	ٽڪرُ	پہار	پڃرو	پنجرہ
تلاءُ	تالاب	ٽھڪُ	قہقہہ	پِڙُ	دائرہ، امام باڑہ
تندُ	تار	ٽاري	ڈالی	پُٺِ	پیٹھ
تاڻين	تک	ٽامو	تانبہ	پڇاڙي	انتہا
تکو	تیز	ٽانڊو	انگارہ	پُڇُ	دُم
تهنجو	تیرا	ٽِڪو	داغ	پيڙهہ	بنیاد
تُرت	جلد	ٽِڪنڊو	تکونہ	جبلُ	پہاڑ
تون	تو	ٽٻي	غوطہ	جٽاءُ	پائیداری
توڙِ	آخر	ٽگ	ٹھگ	جڳھہ	جگہ
تَڃَ	شیرِ مادر	ٿلهو	خالی	جهڙو	جیسا
تڃَ شريڪ	دودھ شریک	ٺاهہ	صلح	جاء	مکان
ٿَڦڙ	تھپڑ، طمانچہ	ٺڪرُ	مٹی کے برتن کا ٹکڑا	جيتِ	جس جگہ
				جياپو	زندگی
ٿڌاڻ	ٹھنڈک	پتو	نشان	جيترو	جتنا
ٿڌو	ٹھنڈا	پتي	حصہ	جيڪڏهن	اگر
ٿرُ	صحرا	پڇاڙي	آخر	جيڪو	جو کہ
ٿڪُ	تھکن	پکُ	پر	جيتَ	کیڑا
ٿُڪَ	تھوک	پٽِ	زمین	جيئرو	زندہ
ٿانھو	سوڈا	پاڇو	سایہ	جيئن	جس طرح
ٿلهو	اونچا صحن			جڃَ	بارات
ٿنڀُ	ستون	پاڙُ	جڑ	جاڃي	براتی
ٿورو	کم، احسان	پاڙو	پڑوس	ڄارُ	بڑا جال
ٿانوَ	برتن	پاڙيسري	پڑوسی	ڄاري	جالی
ڄاڻَ	واقفیت	ڌڻي	مالک		

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
جهوٽو	نیند کا جھونکا	ڏاريو	غیر ، نامحرم	روڪ	رکاوٹ
چرچو	مضحک	ڏاڙو	ڈاکا	ريهاڻ	محفل
چريو	پاگل	ڏاگهو	دھاگہ	راند	کھیل
چڱو	اچھا	ڏنبو	ڈنڈا	زال	بیوی، عورت
چنڊ	چاند	ڏاج	جہیز	سڀ	سب
چاهہ	ذوق	ڏاڍو	مضبوط	سڀاڳ	اچھا نصیب
چٽ	نقش	ڏاڪڻ	سیڑھی	سجايو	سودمند
چوڌاري	چاروں طرف	ڏاهو	دانا	سدائين	ہمیشہ
چيڙاڪ	چڑ چڑا	ڏائو	بایاں	سڌ	خبر
چهر	نرم گانس	ڏک	دکھ	سنگت	دوستی
چهو	ٹوکرا	ڏور	ڈوری	سنوت	ہمواری
چٽ	تاج	ڏوھ	گناہ	سٽپ	چکناہٹ
چڙو	اکیلا	ڏينهن	دن	سولو	آسان
چڊو	پتلا	ڊپ	خوف	ساڄو	دایاں
چٽر	کپڑے پر نقش	ڊڄڻو	ڈرپوک	ساراهہ	تعریف
چڳو	گچھا	ڊگهو	لمبا	سارو	تمام
چوڪرو	لڑکا	ڍڳو	بیل	ساڳيو	وہ ہی
دہاء	رعب، شان شوکت	ڍنڍ	جھیل	ساڻ	ساتھ
دري	کھڑکی	ڍرو	سست	ساوڪ	ہریالی
دڙڪو	دھمکی			ساهہ	سانس
دادلو	لاڈلا	رسو	رسہ	ساهمي	ترازو، میزان
دانهن	چیخ ، فریاد	رنج	ناراض	سائين	جناب
ڌرتي	زمین	روڪڙ	نقد	سٽ	سطر
سج	سورج	کهاڻي	کہانی	کوهہ	کنواں
سينگار	سجاوٹ	ڪارو	کالا		

لفظ	ترجمہ
سَياڻ	طبیعت
سَٽ	سوت
سَنو	اچھا
سَجاڳ	بیدار
سوڀ	فتح
سوڀارو	کامیاب
سُور	درد
سُورهيه	بہادر
سُونهن	حسن
ٿهيرو	گربہ چشم
ڦڻي	کنگھی
ڦڙو	قطرہ
ڦيڪڙ	بھیڑیا
ڦِڪو	پھیکا، شرمسار
ڦوٽ	شگاف، نااتفاقی
ڦوڪ	پھونک
ڦوهارو	فوارہ
ڦيٿ	فیتہ
ڪڪر	بادل
ڪک	تنکا
ڪمائي	پیدائش

لفظ	ترجمہ
ڪاشي	مٹی کے برتنوں پر رنگین نقش
ڪافي	سندھی شاعری کی ایک صنف
ڪانٽو	میزان، ترازو
ڪانگ / ڪانءُ	کوا
ڪچرو	کوڑا
ڪلي	کیل
ڪنڊ	کونہ
ڪوٽ	قلعہ
ڪُوڙ	جھوٹ
ڪوڙو	کڑوا
ڪوسو	گرم
ڪير	کون
ڪٿو	کتھا
ڪڏ	گڑھا
ڪاٻو	بایاں
ڪاتو	محکمہ
ڪاپو	مانگ
ڪاڌو	خوراک
ڪارو	کھارا
ڪنوڻ	آسمانی بجلی
ڪَڏُ	مکان کی چھت

لفظ	ترجمہ
ڪُهرو	کھرنڈ
کِير	دودھ
کيسو	جیب
گاڏي	گاڑی
گلا	غیبت
گُڏي	گڑیا
گُل	پھول
گُڻ	گن، خوبی
گونگو	گونگا
گوڙ	شور
ڳڻتي	فکر
ڳاڙهو	سرخ
ڳالهه	کہانی، بات
ڳاٺو	گویا
ڳُجهه	راز
ڳجهارت	پہیلی
ڳوٺ	گاؤں
گهٽ	کم
گهڻو	زیادہ
گهاٽو	گھرا، نقصان
گهٽي	گلی

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
ڪميڻو	کمینہ	ڪوٽ	نقصان	گُھٽَ	حبس
گھيرو	گھیرا	موڪلَ	چھٹی،	وِڇوڙو	جدائی
			رخصت	ورھاڱو	تقسیم
لتَ	لات	مينهن	بارش	وِستار	تفصیل
لپاٽ	طمانچہ	ننڍو	چھوٹا		
لڄَ	لاج، شرم	نئون	نیا	ويجهو	قریب
لڇڻ	لچھن	نڀاڳو	بد نصیب	هٿيار	اسلحہ
لسو	ہموار	نجُ	خالص	هٽُ	دوکان
لغڙ	پتنگ	نچوڙ	عرق	هٺ	غرور
لاٽَ	شعلہ	نڌڻڪو	لاوارث	هنجِ	گود
لاٽون	لٹو	نماڻو	اداس	هارَ	شکست
لاڳاپو	تعلق	ننڊ	نیند	هاڪارو	نامور
لالچ	طمع	نوڙي	رسی	هتِ	یہاں
لُڙڪ	آنسو	نيرن	ناشتہ	هير	باد نسیم
متارو	موٹا	وٽو	کٹورا	هيڻو	کمزور
مٿي	اوپر، بالا	وڌيڪ	زیادہ	هينئون	دل
مٽُ	گھڑا	وَرُ	بل	هُتِ / هت	وہاں / یہاں
منجھ	اندر	واٽَ	راستہ	هوڪو	منادی
ماٺِ	خموشی	وارو	باری	هيٺ	نیچے
ماپَ	ناپ	واڪ	بانگ، لغام	يڪدم	فوراً، ایکدم
ماڪوڙي	چیونٹی	واھر	مدد		
ماکي	شہد	وتِ	طاقت		

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
مائٹ	عزیز ، رشتیدار	وِٹ	پٹھہ
مائٹي	رشتیداری	وِچِٹي	پنکھا
مٹو	میٹھا	وِجُ	بیج
مٿڏ	موسم	وِچُڙ	تفصیل

ضمیمہ سوم

رشتہ دارون کے لیے الفاظ

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
ادو	بڑے بھائی	ڄيڄلَ	ماں	نياڻو	داماد
آڏي	باجی	چاچو	چچا	نياڻي	بیٹی
ڀاءُ	بھائی	چاچي	چچی	نُنهن	بہو
ڀاڀي	بھاوج	ڏاڏو	دادا	ماءُ	ماں
ڀاڄائي	بھابی	ڏاڏي	دادی	ماٽي جي ماءُ	سوتیلی ماں
ڀاڻيجو	بھانجا	ڏاڏاڻا	دوھیال	ماساتُ	خالہ زاد بھائی
ڀاڻيجي	بھانجی	ڏوھٽو	نواسا	ماساتِ	خالہ زاد بہن
ڀائٽيو	بھتیجا	ڏوھٽي	نواسی	ماروٽُ	ماموں زاد بھائی
ڀائٽي	بھتیجی	ڏيرُ	دیور	ماروٽِ	ماموں زاد بہن
ڀيڻ	بہن	زالَ	بیوی	مڙس	شوہر ، مرد
ڀيڻوئيو	بہنوئی	سسُ	ساس	ماسڙ	خالو
پُٽُ	بیٹا	سهُرو	سسُر	ماسي	خالہ
پُڦڙُ	پھوپھا	سنڍو	ساڑو ، سالی کاشوہر	مامون	ماموں
				مامي	ممانی
پُڦاٽِ	پھوپھی کی لڑکی	سالو	سالہ		
پُڦاٽُ	پھوپھی کا لڑکا	سالي	سالی		
پُڦي	پھوپھی	ساهرا	سسرل		
پوٽو	پوتا	سوٽُ	چچازاد بھائی		

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
		سوٹ	چچازاد بھائی
پوتي	پوتی	سؤٹ	چچازاد بہن
پيءُ	باپ	سُریت	داشتہ
		نڻان	نند
جوء	بیوی	ناٹي	داماد
جیجي	ماں	گھر ناٹي	گھر داماد

ضمیمہ چہارم

گھریلو اور روزمرہ کے استعمال کی چیزیں

(الف) کپڑے -

لفظ	ترجمہ
اگہٹ	ازاربند
ٹوال	تولیہ
پٹکو	صافہ ، پگڑی
پڑو	لہنگا
پگہٹ	دستار ، پگڑی
پہراڻ	کپڑے ، پہناوا
پوتي	دوپٹہ
چادر	چادر
چُنی	دوپٹہ
چولو	کپڑے
رئو	دوپٹہ
سوڙ	رضائی
سٿڻ	شلوار
ڪڇو	زیر جامہ
ڪسٽي	چولی
کیسو	جیب
گج	گج
گنجي	بنیان
گندي	چادر
لونگي	لونگي
لوڻي	لوئی
وڳو	جوڑا

(ب) گھر کا سامان۔

لفظ	ترجمہ
آرسي	آئینہ
آکري	اوکھلی
بسترو	بستر
ٻُهارو	جھاڑو
تڏو	چٹائی
تئو	توا
ٿانءُ	تھال
ٿالي	تھالی
ٻاٽيو	پتھر یا لکڑی کا آٹا بیلنے کا تختہ
پيالو	پیالہ
پينگهو	جھولا
ڦڻي	کنگا
چلهه	چولھا
چتوءُ	لحاف
ڇلي	ٹوکری
دابڙو	پٹڑا
دلو	گھڑا
ديڳڙي	دیگچی
ڌاڳو	تاگہ
ڏوئي	ڈوئی
رڌڻو	باورچی خانہ
وهاڻو	تکیہ
ڦرامي	دری
ڪپُ	چاقو
ڪپهه	کپاس
ڪجل	کاجل
کٽ	کھاٹ
ڳوڻ	گونی
گُنگهي	صُراحی
لوٽو	لوٹہ، بدھنا
مُهاڙو	چھوٹا موسل
واڻ	بان
وهنجڻ جي جاءِ	غسل خانہ
هنڊي	ہانڈی

(ت) کھانے کی چیزوں اور مصالحوں کے نام-

لفظ	ترجمہ
آلو	آٹا
ادرڪ	ادرک
انبڙي	کیری
ايلاچي	إلائچی
(ننڍو ڦوٽو)	
آٿاڻو / آچار	آچار
آمري	املی
آنو	آنڈا
(بيضو)	
ٻوڙ	سالن
ڀت	بھات
ڀاڄي	سبزی، ترکاری
پلو	پلا
چٽني	چٹنی
چڻا	چنے
چانور	چاول
ڌونرو	دہی
ڌاڻا	دھنیا
ڏهي	دہی
سنڍ	سونٹھ
شورو	شوربہ
ڪڻڪ	گیہوں
ڪارا مرچ	کالی مرچی
ڪوٿمير	دھنیا

لفظ	ترجمہ
ڳاڙها مرچ	لال مرچی
ڪدامڙي	املي
لوڻ	نمک
مڇي	مچھلی
ماکي	شہد
ماني	روٹی
ماٿو	کھویا
مربو	مربا
ميچالو	مغز
وڏف	سونف
هيڊ	ہلدی

(ب) جسم کے اعضا۔

لفظ	ترجمہ
آک	آنکھ
آڱر	آنگلی
آنڊو	آنت
اوجهري	مادہ، اوجھڑی
بت	بدن
ٻڪي	گردہ
ٻانهن	بازو
ڀرون	آبرو، بھویں
تارون	تالو
ٽنگ	ٹانگ
ٺونٺ	کہنی
ٻاپڙي (ڪن جی)	لو
پاسري	پسلی
پنبڻيون	پلکیں
پتو	پتہ
پڪ	لُباب
پُٺ	پیٹھو
پٺا	پیٹھ
پٺي	پیٹھ
پيٽ	پیٹ
پيرُ	پاؤں
ڦڦڙ	پھیپھڑے
جگر	کلیجی

لفظ	ترجمہ
جهرو	جگر، کلیجی
چنگھ	ٹانگ
چاڙي	ٹھوڑی
جيڀ	زبان
چپ	ہونٹ
چنبو	پنجہ
چيلهه	کمر
ڏند	دانت
ڇاتي	سینہ
ڌڙ	جسم
ڏورو	مسل
ڏاٺ	ڈاڑھ
ران	ران
سري / سسي	منڈی
ڪڇ	بغل
ڪرائي	کلائی
ڪرنگهو	ریڑھ کی ہڈی
ڪن	کان
ڪاڪڙو	حلق
ڪياڙي	گدی
ڪلهو	کندھا
کل	کھال
کاڏي	ٹھوڑی

لفظ	ترجمہ
کڙي	ایڑی، تلوا
گلو	گلہ
گوڏو	گھٹنا
ڳچي	گردن
ڳل	گال
ڳٽو	گال
مٿو	سر
منهن	چہرہ
نڪ	ناک
نهن	ناخن
نراڙ	پیشانی
نڙي	گلا
وات	منہ
وار	بال
هٿ	ہاتھ
هڏو	ہڈی
هيئون	دل

(ج) ترکاریوں کے نام۔

لفظ	ترجمہ
آڙد	آڑد
بصر	پیاز
بيٽ	شلغم
ڀينڊي	بھنڈی
ٽوري	توری
ٿوم	لہسن
ٽماٽو	ٹیماٹر
پٽاٽو	آلو
پالڪ	پالک
ڦل گوبي	پھول گوبی
ڦودنو	پودینہ

لفظ	ترجمہ
ڪدو	کدو / لوکی
ڪريلو	کریلا
گجر	گاجر / شکر کندی
گوبي	گوبی
گوگڙو	شلغم
مٽر	مٹر
مرچ	مرچ
مڱ	مونگ
ميها	ٹینڈا
مُوري	مولی

(ج) پھلوں کے نام-

لفظ	ترجمہ
آنبُ	آم
بوهي مڱ	مونگ پھلی
ٻيرُ	بیر
پپيتو	پپیتہ
ڦاروا	فالسہ
ڏاڙهون	انار
ڊاک	انگور
ڄمون	جامن
ڇيڙ	کچر
ڇيڪو	چیکو

لفظ	ترجمہ
چانهين (هنداڻو)	تربوز
زيتون	امرود
صوف	سیب
ڪجي	کھجور
ڪارڪون	چھوارے
گدرو	خربوزہ
ليمو	نیبو

(خ) جانوروں اور کیڑوں مکوڑوں کے لیے الفاظ:

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
آنڌو ڪوئو	ششندر	رڍُ	بھیڑ	مَنگھڻ	کھٹمل
آٽ	اونٹ	سھو	خرگوش	مينھن	بھینس
آڌوھي	دیمک	سوئر	خنزیر، سور	نور }	نیولا
بگھڙُ	بھیڑیا	شينھن	شیر	نوربلڙو }	
ٻڪرُ	بکرا	شينھڻ	شیرنی	وَٽ وَھَرِيو	گلہری
ٻڪري	بکری	ڪتو	کتا	واڳو	مگر مچھ
ٻلو	بلا	ڪتي	کتیا		
ٻلي	بلی	ڪئو	چوہا	ھرڻُ	ہرن
ٻولڙو	بندر	گڏھُ	گدھا	ھرڻي	ہرنی
ٻولڙي	بندری	گڏھ	گدھی		
ٻاڏو	سانڈ	گدڙُ	گیدڑ		
ڦاڙھو	بارہ سنگھ	گابو	گائے کا نر بچہ (بچھڑا)		
ڇرچي (وچين)	چھپکلی	ڳانءِ	گائے		
چيتو	چیتا	ڳئون	گائے		
چيلاٽو	سُرخ زنبور	گھوڙو	گھوڑا		
چيلو	بکری کا بچہ	گھوڙي	گھوڑی		
خچر	خچر	گھيٽو	مینڈھا		
ڏيڏر	مینڈک	لُڌڙو	سگِ آبی		
ڏينيُ	لال رنگ کی	لومڙ	لومڑی		
	بھڑ	مچر	مچھر		
ڍڳو	بیل	مڪڙ	ٹڈی		
رڇ	ریچھ	ماڪوڙي	چیونٹی		

(د) جانورون کے بچے :

جانور	بچے کے لیے لفظ (۱)	اردو میں نعم البدل
اُٺ	گٖٹونرو	اونٹ کا بچہ
ٻلي	ٻوُنگڙو	بلي کا بچہ /
ٻڪري	ڇيلو	بکری کا بچہ
ڏڳي / ڳئون	گابو	گائے کا بچہ / بچھڑا
ڏيڏرُ	ٻينڊڪي	مینڈک کا بچہ
رڍَ	گھيٽو	مینڈھا
ڪتو	گٖلر	کتے کا بچہ / پلا
ڪُڪڙ	چوزو	چوزہ
گڏھ	کودڙو / کودو	کھوتا
گھوڙو	وڇيرو	بچھیرا
مينھن	پاڏو }	کٹرا
	وَڇ }	کٹری
ھاٿي	ھرنو	ھاتھی کا بچہ / پاٹھا
ھَرڻ	ٻُنر	ہرنی کا بچہ
رڇ	ڦرنو / ڦرنڊ	ریچھ کا بچہ

---

(۱) یہ سب الفاظ مذکر میں ہیں۔

(د) پرندوں کے نام :

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
ابابيل	ابابیل	چنڊولُ	ایک قسم کا پرندہ
آٽ پکي	شتر مرغ	چانهِه	نیل کنٹھ خوشنما پرندہ
آڙي	آڑی	ڍيلَ	مورنی
ٻَدَڪ	بطخ	سِرڻ	چیل
ٻگهُه	بگلا	سانهِه	ایک قسم کا پرندہ
ٻاٻِيهو	پپیہا	ڪَٻَر	کالی مینا
تاڙو	ایک قسم کا پرندہ جو بارش کے موسم میں آتا ہے۔	ڪُڪُڙُ	مرغا
		ڪُڪُڙِ	مرغی
تِيتر	تیتر	ڪانءُ	کوّا
تتيهَر	ایک قسم کا پرندہ	ڪُونجَ	قاز
جهِرڪُ	چڑا	ڳِجهَ	گدھ
جهرڪي	چڑیا	ڳيرو	فاختہ
چتون (طوطو)	طوطا	هَنج	ہنس
چٻرو	الو	ڪانَ ڪُٽو	ہُدہُد

(س) محنت کشوں کے اوزاروں کے نام:

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
آرَ	لوہے کی پتلی کیل	ڪارائِي	آرا
ڪِلي	کیل	ٻَرڇي	برچھی
ڪُھاڙي	کلہاڑی	ٻيلچو	بیلچہ
ڪوڏر	کدال	ڪُرپي	کھرچنی
نَر	ہل دی ہوئی	مُترڪو	ہتھوڑا
	زمیں کو ہموار کرنے کے تختہ	نَڪچٽو	موچنا
پاڃاري	بیلوں کو جوتنے کے	نَھِرڻ	ناخن گیر
	لوہے لکڑی کا فریم Yoke		
پاڪِي	آسترہ	واھوڙلو	بڑھئی کا ایک آلہ جس
قارَ	ہل کا وہ آہنی حصہ		سے لکڑی چھیلتے ہیں
	جو زمیں کا سینہ چیرتا		
	ہے، چاقو وغیرہ کا		
چَنجورُ	پھاوڑا	ڇيٽي	چھینی
ڏُھِل	ڈھول	ڌَمَڻ	دھونکنی
رَنبو	کھرپی	رندو	رندہ
رواڻي	چھوٹی ریتی	سرائي	سلاخ
سَنداڻ	ہرن	ڪمان	کمان

(ش) هفتي كي ڏينهن جا نام

لفظ	ترجمه
سومر / سومار	پير
منگل / اڱارو	منگل
ٻڌر / اربع	بڌھ
خميس / وسپت	جمع رات
جمع	جمع
ڇنڇر	سنيچر / هفته
آچر / آچار / آرتوار	إتوار

(ص) هاٿ جي آڱرين جا نام :

سنڌي لفظ		اردو نعم البدل
چيچ	سبابه	(ہاتھ یا پاؤں کی چھوٹی آنگلی)
ڀاچ	وُسطی	(چھنگلیا کے پاس والی آنگلی)
وچين	خنصر	(بیچ کی آنگلی)
ڏسڻي	بنصر	(انگشت شہادت)
آڱوٺو	ابہام	

(ض) مدرسے کی چیزیں :

لفظ	ترجمہ
آنگ	ہندسے
بورڊ	تختۂ سیاہ، بورڈ
ٿيلهو	بستہ
پنو	کاغذ
چوڪَ	غلطی
درجو	جماعت
گھنڊُ	گھنٹی
مَسُ	روشنائی
مس چٽو	سیاہی چوس کاغذ
مس ڪُپڙي	دوات
مارڪون	نمبر
موڪل	چھٹی

(ځ) تجارتي الفاظ:

لفظ	ترجمہ
آگھہ	شرح، نرخ
آجورو	اُجرت، معاوضہ
بها	شرحؔ، نرخ
ہَڏو	تھوک
ٻيجڪ	بیجک
ڀاڱو	حصہ
پگھار	تنخواہ
جوڙ	جمع
چِٺِي	رقعہ، چٹھی
ڇوٽ	رعایت
ڏيتي - ليتي	لین - دین
ڏيوالو	دیوالہ
روڪڙ	نقد
ريزو	ریزگاری
في سيڪڙو	فی صد
ڪَٽ	تفریق
ڪَٽِيَتَ	کھپت
گهٽتائي	کمی
گهُرج	مانگ

(ظ) وقت کے بارے میں الفاظ

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
اَڄ	آج	ڏينهن	دن
اَڄ سڀاڻ	آج کل	ڏينهوڪا	دن کا
اڄوڪو	آج کا	رات	رات
اڃا	ابھی	راتوڪو	رات کا
اڃا تائين	ابھی تک	رتِ	موسم
اڀرندو	مشرق	سرَءُ	خزاں
اوڀر	مشرق	سانجهي	شام
اُتر	شمال	سيارو	جاڑا
الهندو	مغرب	سڀاڻي	کل (آئندہ)
اولهه	مغرب	سڀان رات	کل رات (آئندہ)
اونهارو	موسم گرما	ڪلهه رات	کل رات (گذشتہ)
ايندڙ سال	آئندہ سال	ڪالهه رات	کل رات (گذشتہ)
بهارُ	بہار	ڪلهوڪو	کل کا
ٻنپهرَ	دوپہر	ڪالهوڪو	کل کا
ڀيري	دفعہ	گهڙي	لمحہ
ٽاڻو	وقت	گذريل سال	گذشتہ سال
ٽيون ڏينهن	پرسوں (گذشتہ)	گهڙي	گھڑی
پَرَ سال	پار سال	مهل	وقت
پريهَن	پرسوں (آئندہ)	مهينو	مہینہ
پَهرُ	پہر	منجهند	دوپہر
پَلڪ	لمحہ	ورهيه	برس
چؤماسو	چوماسی	هفتو	ہفتہ
ڏکڻ	جنوب	هڪ ڀيري	ایک دفعہ

(ع) پیشہ وروں کے نام

لفظ	ترجمہ
اوڏ	اوڈ
باغائي	باغبان
باڪري	بقال
ٻشني	جیب کترا
ٻورچي	باورچی
ڀڪرار	چرواہا
ڀنگي	بھنگی
ڀوڳڙي	چنہ بھوننے والا
ٻيلي	تیلی
پٽيوالو	چپراسی
پکالي	بہشتی/سقہ
پنساري	پنساری
پڳي	پیروں کے نشانات پہچاننے والا
پڃارو	پنجارہ
جوتشي	جوتشی
جوڳي	جوگی
چوڙيگر	چوڑی گر
حجام	نائی
ڌوٻي	دھوبی
ڏوٿي	دودھ دھونے والا

لفظ	ترجمہ
ڊکڻ	بڑھئی
ريڍار	چرواہا
ساٿي	مچھلی بیچنے والا
سوچي	سوچی
شڪاري	شکاری
ڪمانگر / ڪاشيگر	کاشیگر
ڪاسائي	قصاب
ڪڙمي	کیسان
ڪنڀر/ڪنڀار	کمہار
ڪوري	جلاہا
ڪتبي	رنگریز
گانچي	گانچی
گنڍي چوڙ	جیب کترا
لوهر/لوهار	لوہار
مهاڻو	ماہی گیر
مهيار	مہیوال
واڍو	بڑھئی
واڻيو	بنیہ
ورنجهر	موتی بندھنے والا/نگینہ ساز
هاري	کیسان

(غ) آوازون کی لئي الفاظ

اسم	سنڌي لفظ	اردو میں نعم البدل
اٺ	گڙ ڻ	اونٹ کی آواز
آسمانُ	گجگوڙ	گرج چمک
بدڪ	ڪُرڪو	بدخ کی آواز
بندوق	ٺا	ٺها
باپيھو (پپيھ)	پيھُو پيھُو	پیهو پیهو
ٻلي	مياؤ مياؤ	میاؤں میاؤں
ٻڪري	ٻيبڙاٽُ/ٻرڙاٽ/ٻيڪاٽ	میں میں
ٻولڙو (بندر)	ڪيڪڙاٽ	خیاؤں خیاؤں
تلوار	ڇڻڪاٽ	تلوار کی آواز
تلمھڙ/ڦڏڪو (پھڈکا)	سٽ سٽ	پھٹکے کی آواز
تاڙو (ایک پرنده)	تنوار	تاڑو کی آواز
تيرُ	زوُن/زوُڪٽُ	سوں
پکي (پرنده)	لاتِ	چهچهاہٹ
پَنُ (پتا)	کڙ کڙ	کھڑ کھڑ
ھاڻي	گھڙ گھڙ	گهڑ گهڑ
پينگھو (جهُولا)	چيچاٽ	جهولے کی آواز
پير	ٺڪ ٺڪ	پیروں کی آواز
جهانجهرُ	ڇم ڇم	جهَن جهَن
جهرڪي (چڑیا)	چير چير	چیں چیں
چُوڙيون	ڇمڪو	چھنن چھنن/چھناکا
دٻو (ڈبہ)	ٺڪ ٺڪ	ٹھک ٹھک
در (دروازه)	چيچاٽ	دروازه کی آواز
دل	ڌڪ ڌڪ/ڌڙڪو/ڌڙ ڌڙ	دھک دھک
ڌوٻي (دھوبی)	شُوشاٽو	شُوں شُوں
ڏنڊو (ڈنڈا)	زيپٽ	سائیں سائیں

اسم	سنڌي لفظ	اردو میں نعم البدل
ڏيڏر (مینڈک)	ٽان ٽان	مینڈک کی آواز
رڇ (ریچھ)	گھونڊ	ریچھ کی آواز
رڍ (بھیڑ)	ٻاي	بھیں بھیں
سِرڻ (چیل)	چيرڪو	چیل کی آواز
شينهن (شیر)	گجڪار	گرجنا
چيتو (چیتا)	ڇونگار	چیتے کی آواز
طوطو (طوطہ)	ٽين ٽين	ٹیں ٹیں
ڪبوتر	گُٽرُ گُن/گهٽو گهٽو	غٹرغوں
ڪيڙا	سٽ سٽ/سر سر	سر سر
ڪڙيون (کڑیاں)	ڪڙڪو	زیور کی آواز
ڪانءُ (کوا)	ڪان ڪان	کائیں کائیں
ڪتو	ڀونڪاٽ	بھونکنا
ڪُڪڙ (مرغا)	بانگ	بانگ/آذان
ڪُڪڙ (مرغی)	ڪُڙڪارُ	کڑکنا
ڪُئو (چوہا)	چين چين	چیں چیں
ڪونج (قاز)	ڪرڪو/ڪرلاءُ	قاز کی آواز
ڪوئل	ڪوڪ	کُوکنا
گڏھ (گدھا)	هينگ	ہینگنا
گيدڙ (گیدڑ)	ڪوڪ/اونائي/اوناڙ	گیدڑ کی آواز
ڳئون (گائے)	رنڀ	گائے کی آواز
ڳيرو (فاختہ)	ڳٽڪ/گھو گھو	گھوگھو
گھڙيال	ٽڪ ٽڪ	ٹک ٹک
گھنڊ (بیل)	ٽڻ ٽڻ	ٹن ٹن
گھگھريا	ڇڻ ڇڻ/ڇمڪو	چھن چھن
گھوڙو	هڻڪار	ہنہنانا
لٺ/لوڙھ (لاٹھی)	واڄٽ	لاٹھی کی آواز

اِسم	سندھي لفظ	اردو میں نعم البدل
لاٹون (لٹو)	گھُوگھٽ/زوِن زون	زون زون
لَڪَڻُ	زَپ زَپ	زَب زَپ
لومڙُ (لومڑی)	اونائي	لومڑی کی آواز
ڪڪڙي	ٻَرَڙ ٽَرَڙ	مکڑی کی آواز
مکيون (مکھیاں)	ڀُون ڀُون	بھن بھن
ماڻھو (آدمی)	ڳالھاءِ	گفتگو کی آواز
سوچڙو (جوتے)	زيپٽُ/ٺڪو	جوتے کی آواز
مينھن (بھینس)	ڏِڪَ	بھینس کی آواز
نارُ (رَہٹ)	رِينگٽ	رَہٹ کی آواز
نَئِي (برساتی نالہ)	ڪَڙڪاٽُ	نالے کی آواز
نديِ	گھڙگھاٽ	دریاء کی آواز
هَرَڻ (ہرن)	دانهن	ہرن کی آواز
هوا	سوسٽ	سائیں سائیں
هنجُ (ہنس)	ٻولَ	ہنس کی آواز

(ل) اسماء جمع (Collective Nouns)

اسم	سنڌي لفظ (جمع)	ترجمہ
انبَ	ڪارو/ٽوڪرو	ٹوکرا
اناجُ	انبارُ/ڪڙي	ذخیرہ
انُ	ڍيرُ/ڪرو	ڈھیر
چگورُ	چنگهو	گُچھا
اٺُ	وَڳُ/گَلر (باربردار)	گلہ
بدڪون	گلر	بدخ کا مجموعہ
ٻيٽَ (جزیرے)	ميڙُ	جزیروں کا مجموعہ
تارا (ستارے)	ڇهنگهو	گچھا
پٿرُ	ڍڳُ	ڈھیر
پکي (پرندے)	وَڳرُ/وَلرُ	غول
پنَ (کاغذ)	دَستو	دستہ
جبلَ	قطار	قطار
چوپايو مالُ (چوپایہ مال)	ڌَڻُ/ٽلو	گلہ
سپاهي	دَستو/جٿو	دستہ
ڪچرو (گند)	ڍير	ڈھیر
ڪانوَ (کوّے)	ڪانگيرو	غول
ڪتا (کتّے)	لوڙ/گلِ	غول
ڪنجيون (چابیاں)	چنگهو	گُچھا
ڪاٺيون (لکڑیاں)	ڀري	گٹھڑ
سڪل گاهہ (گاس)	دَن	گھٹڑی
گهنگهريا	چير	چھیر
گدرا (خربوزے)	کوڙي	ٹوکرہ
گلَ (پھول)	هارِ	ہارِ
لشڪر	ڪٽڪ	—
لڙڪَ (آنسوں)	لار/سري	قطار

اسم	سنڌي لفظ (جمع)	ترجمہ
مکيون (مکھیاں)	ميڙ	بھرمار
ماڻھو (آدمی)	انبوھ/ميڙ	ہجوم
موتي	مالھا	مالا
ميڍون، ٻڪريون	ڌڻ	گلہ
وڻ (درخت)	جھنگٽو/ويڙھو	جھنڈ/جھرمٹ
وار (بال)	منڇو	لٹ

ضميمہ پنجم

تشبيہات

سنڌي	اردو
آهڙو اڇو جهڙو کير	ایسا سفید جیسا دودھ
آهڙو اٽل جهڙو موت	ایسا اٹل جیسی موت
آهڙو اوچو جهڙو پ	ایسا اونچا جیسا آسمان
آهڙو تيز جهڙي ترار	ایسا تیز جیسی تلوار
آهڙو ٿڌو جهڙو پارو	ایسا ٹھنڈا جیسا پارا
آهڙو ڏاهو جهڙو ڪانءُ	ایسا چالاک جیسا کوا
آهڙو دلير جهڙو دودو	ایسا دلیر جیسا دودا
آهڙو چٽو جهڙو ڏينهن	ایسا روشن جیسا دن
آهڙو سخت جهڙو پٿر	ایسا سخت جیسا پتھر
آهڙو سخي جهڙو حاتم	ایسا سخي جیسا حاتم
آهڙو سنهو جهڙو وار	ایسا باریک جیسا بال
آهڙو سهڻو جهڙو چنڊ	ایسا حسین جیسا چاند
آهڙو سائو جهڙو پت	ایسا سبز جیسا پت
آهڙو شفاف جهڙو شيشو	ایسا شفاف جیسا شیشہ
آهڙو ڪڙو جهڙو وهه	ایسا کڑوا جیسا زہر
آهڙو ڪچي جهڙي ڀت	ایسے خاموش جیسے دیوار
اهڙو ڪارو جهڙو وڪ	ایسا کڑوا جیسے زہر
اهڙو ڏاڍو جهڙو رڪ	ایسا مضبوط جیسے فولاد
آهرو ڪونئرو جهڙو ميڻ	ایسا نرم جیسے موم

سندھی	اردو
آھڙو خطرناڪ جھڙو چيتو	ایسا خطرناک جیسا چیتا
آھڙو گول جھڙي ڌرتي	ایسا گول جیسی زمین
آھڙو مٺو جھڙي ماکي	ایسا میٹھا جیسی شہد
آھڙو نازڪ جھڙو گل	ایسا نازک جیسا پھول
آھڙو پورالو جھڙو سنڌو درياھ	ایسا موجي جیسا دریاء سندھ
اھڙو عادل جھڙو نوشيروان	ایسا عادل جیسا نوشیروان
مارئيءَ جھڙو سٽ	ایسی حیادار جیسی ماروی
نوريءَ جھڙو نياز	نوری جیسا نیاز

ضمیمہ ششم

اصطلاحات

سندھی	اردو
آسمان تي چاڙهڻ	آسمان پر چڑھوادینا، خوشامد کرنا، تعریف میں مبالغہ کرنا
آگونو ڏيکارڻ	پرواہ نہ کرنا
آئي ويل ڪم اچڻ	آڑے وقت کام آنا، بوقتِ ضرورت کام آنا
آئو ڪٽڻ	محتاج ہونا
آٽي ۾ هئڻ	بالکل تھوڑي مقدار یا تعداد میں ہونا
اک ڏيکارڻ	ڈرانا، تنبیہ کرنا، ڈانٹنا
اک کلڻ	بیدار ہونا،
آک کولڻ	بیدار ہونا، ہوش میں آنا
آک لڳڻ	نیند آ جانا، سو جانا، آنکھ اڑانا
اک ڪڍڻ	دیکھنا
اکين تي رکڻ	بخوشی قبول کرنا
اکين تي ويهارڻ	عزت دینا، خوش آمدید کرنا
اکين ۾ جاء ڏيڻ	عزت دینا، چشموں میں بٹھانا
آکريءَ ۾ مٿو وجهڻ	جان بوجھ کر جان خطروں میں ڈالنا
اندر ٺارڻ	دل کی بھڑاس نکالنا
بار لاهڻ	لاپرواہی سے کام کر دینا

سندھی	اردو
باھہ تي وڃڻ	غصہ میں آجانا
باھہ لڳڻ	غصہ آنا
باھہ ۾ ٽپو ڏيڻ	آگ میں کود پڑنا، جان خطرے میں ڈالنا
باھہ تي تيل هارڻ	فساد مچانا
ٻاڦ نہ ڪڍڻ	راز ظاہر نہ کرنا
ٻوٽ ٻڌي ويهڻ	خاموش رہنا
پيٽ گهاٽو ڪرڻ	غیر واجبی فائدہ لینا
تارا ڳڻڻ	انتظار کرنا
تڏو ڪٽائڻ	بنیاد اکھیڑ دینا
تيرهن تير هڻڻ	کنگال ہونا
ڏهيءَ ۾ پئجي وڃڻ	گہری سوچ میں پڑجانا
ٽپڙ ٻڌڻ	بوریا بستر باندھنا
ٽوٽا چٻاڙڻ	سخت مشکل میں ڈال دینا
پاڇي پر ڊڄڻ	مرعوب کرنا، ڈرنا
پاڻي ڀرڻ	غلامی کرنا، خدمت کرنا
پاڻي پاڻي ٿيڻ	شرمندہ ہونا
پاڻي ڦيري ڇڏڻ	ضایع کر دینا، پانی پھیرنا، بگاڑ دینا
پاڻي ڪڇڻ	آزمانا
پاڻيءَ مان ڪڍي ڇڏڻ	بد حواس کرنا، سخت غصہ آنا
پاڻيءَ مان نڪرڻ	ہوش سے نکل جانا، غصہ میں بد حواس ہوجانا
پت ڏوبي وڃڻ	عزت خاک میں مل جانا

اردو	سندھی
سخت مقابلہ کرنا	پٿر سان مٿو هڻڻ
مائل بہ زوال ہونا	پٽ تي پوڻ
اپنی غلطی اور کمزوری دیکھنا	
اپنے عیب دیکھنا	پٺ ورائي ڏسڻ
پیچھے پڑنا، نقصان پہچانے کی کوشش کرنا،	پٺيان پوڻ
پیچھے پڑنا	پٺيان لڳڻ
ڈرکر میدان سے بھاگ جانا	پُٺ پائي ڀڄڻ
خوشامد کرنا	پُڇ لٽڪائڻ
اختیار ہاتھ میں لینا	پَڳ ٻڌڻ
لنگوٹیا دوست ہونا	پڳ مٽ هڻڻ
دم لینا	ڦِڪر سُڪائڻ
بیسود منصوبے بنانا	پُلاءُ پچائڻ
بدلا دینا، عیوض دینا	پلَٽَو ڏيڻ
بدلا لینا،	پلَٽَو وٺڻ
بیمثال ہونا، یکتا ہونا یگانہ ہونا	پنهنجو مٽ پاڻ هئڻ
مغرور ہونا، اکڑ ہونا	پيٽ ڀرجڻ
تعظیم کرنا	پير چُمڻ
راز ظاہر ہونا، راز کھلنا	ڦاٽ ڦاٽڻ
زخموں پر نمک چھڑکنا، صدمے یاد دلانا،	ڦٽن تي لوڻ ٻُرڪڻ
فضول کوشش کرنا بی کار محنت کرنا	ڦلهيٽر ۾ ڦوڪون ڏيڻ

سنڌي	اردو
ڦيهہ ڪَڍڻ	بُری طرح پیٹنا
چنگھون ڊگھيون ڪرڻ	آرام کرنا، ٹانگ پسارنا
چَپ چورڻ	کچھ بولنا، بات کرنا
چِڪَ وَڍڻ	مرید بنانا،
چوٽ کائڻ	مقابلہ کرنا،
چوٽي آسمان سان گَسائڻ	مغرور ہونا،
چوڙيون پائڻ	بے ہمت ہونا
چيلهہ سڌي ڪرڻ	لیٹ جانا
چنبڙ ڪَڍڻ	تنبیہ کرنا
ڇَهہ ڇڄڻ	ہمت ہارجانا، کمزور ہوجانا
ڇيٽا پورڻ	فتنہ انگیزی کرنا
حقو پاڻي بند ڪرڻ	برادری سے نکال دینا
داڻو پاڻي هئڻ	دانہ پانی ہونا
دل ڀرجي اچڻ	رونے جیسا ہوجانا
دل ڀرجڻ	دل بھرجانا، دل بھر آنا
دل ڀَڄڻ	دل ٹوٹ جانا
دل ٽپا ڏيڻ	خوش ہونا
دل تان لهڻ	دل سے آتر جانا، بھول جانا، یاد نہ رہنا
دل ٽٽڻ	دل ٹوٹنا، مایوس ہونا
دل ٽوڙڻ	دل توڑنا، مایوس ہونا
دل ٺارڻ	دل ٹھنڈا ہونا، بے انتہا خوش ہونا
دل جهلڻ	ہمت کرنا

سندھی	اردو
دل ڏيڻ	دل دینا، پیار کرنا
دل سان لڳڻ	یاد آنا، ذہن میں آنا
دل سڙڻ	دل جلنا، اندر میں آگ لگنا
دل ڦاسڻ	دل لگنا
دل ڪچي ٿيڻ	جی متلانا، قے آنا
دل کٽي ٿيڻ	بیزار ہونا، جی بھر جانا
دل لاهڻ	ہمت ہارنا، بے ہمت ہونا
دل هٽڻ	یقین نہ ہونا
ڌاڙو هڻڻ	ڈاکا ڈالنا
ڌڪُ لڳڻ	چوٹ لگنا،
ڌيانُ ڏيڻ	توجہ دینا،
ڌاتَ هرڻ	عادی ہونا، جسکا پڑنا
ڏاڙهيءَ تي هٿُ رکڻ	انجام کرنا، وعدہ کرنا
ڏاندَ ڏهڻ	کسی بخیل سے کام لینا
ڏنو ڪرڻ	بد نام کرنا
ڏندَ ڏيڻ	زبانی طور لڑنا جھگڑنا، تکرار کرنا
ڏندَ ڪڍڻ	شرمندہ ہوکر ہنسنا، خواہ مخواہ ہنسنا
ڏينهن جا تارا ڏيکارڻ	سخت سزا دینا
ڏينهن ٻڌڻ	شادی کی تاریخ مقرر کرنا
ڊوهہ ڪرڻ	دھوکا دینا، فریب دینا
ڍِڍرَ ڍرا ٿيڻ	رعب طاری ہونے سے بد حواس ہوجانا
ڍُهي ڇڏڻ	مالا مال کر دینا

سندھی	اردو
راه ڏيڻ	مشورہ دینا
رت ٽهڪڻ	جوش آنا، غصے میں آنا
رَت روئڻ	خون کے آنسوں بہانا
رَت سُڪڻ	خون خشک ہو جانا
رت ڪرڻ رت ڪري ڇڏڻ	بیزار کرنا، تنگ کرنا
رت دانگيءَ تي ورڻ	رشتہ دار کے لیے احساس ہونا
رڌڻي ۾ رولو پوڻ	اپنے ہی گھر میں جھگڑا پڑنا
زبان ڏيڻ	وعدہ کرنا
زبان مان نڪرڻ	زبان سے نکل جانا
زبان ڦيرڻ	وعدہ وفا نہ کرنا
سندرو ٻڌڻ	تیاری کرنا، کمربستہ ہونا
ساهي کڻڻ	دم لینا، آرام کرنا
سِرَ سان لڳڻ	جان پر بن آنا
سوڀ کٽڻ	کامیابی حاصل کرنا، فتح پانا
سوجهرو ڪرڻ	اُجالا کرنا، ترقی کرنا
سينو ساهڻ	ہمسری کرنا، برابری کرنا
سيني تي مڱ ڏرڻ	چھاتی پر مونگ دلنا
صدا ڪرڻ صدا هڻڻ	سوال کرنا، صدا لگانا
طاق لڳي وڃڻ	حیران ہو جانا
ڪاغذ ڪارا ڪرڻ	لکھنا

سنڌي	اردو
ڪاني هڻڻ	بد دعا دینا
ڪاڻ ڪڍڻ	غرض رکھنا
ڪپڙن ۾ نه ماپڻ	بیحد خوش ہونا
ڪُڪڙوُڪو هڻڻ	ویرانی ہونا
ڪَلَ ٽيڙڻ	دماغ خراب ہونا
ڪمرِ ٻڌڻ	مستعد ہونا
ڪَنَ کولڻ	خبردار ہونا
ڪَنڌَ ۾ ڪِلي هڻڻ	مغرور ہونا
ڪَنڌِ هيٺِ ڪرڻ	شرمندہ ہونا
ڪَنڌا ڏي وڃڻ	کمزور ہو جانا
ڪُڙ تيل نڪرڻ	کچھ فائدہ ہونا
ڳَل ڪرڻ	سُجھانا
گُلَ چاڙهڻ	قبر پر پھول چڑھانا
ڳالهيون ٺاهڻ	تہمتیں لگانا
گهاٽ گهڙڻ	سازشیں کرنا
گهڙا ڀرڻ	خدمت کرنا
گهوٻي هڻڻ	غبن کرنا
لاڪَ لاهڻ	تنبیہ کرنا
لَتَ هڻڻ	نفرت کرنا
ليڪو لنگهڻ	بے حیا ہونا
مَٿا مونا هڻڻ	کوشش کرنا
مڇيءَ مانيءَ وارو هئڻ/ٿيڻ	خوشحال ہونا
مَڪو مچڻ	موقعہ ملنا
مُنهن پيلو ٿيڻ	شرمسار ہونا
مُنهن نه ڀَوڻ	زیب نہ دینا
مُنهن ڦيرڻ/منهن موڙڻ	مُنھ موڑنا

سنڌي	اردو
نالو ٻوڙڻ	بدنام کرنا
ننگ ٿيڻ	شرم آنا
وات ڪرڻ	زبان درازی کرنا
وات ڳاڙهو هئڻ	بچہ ہونا / بے سمجھ ہونا
وار ونگو نہ ٿيڻ	کچھ بھی نقصان نہ پہنچنا
واڳوءَ جي وات ۾ هئڻ	ظالم کے پنجے میں آجانا
وڄ ڪرڻ	آفت نازل ہونا
هٿ اڙڪائڻ	ٹانگ اڑانا
هٿ ٽنگڻ	ہاتھ تنگ ہونا / بھیک مانگنا
هٿ ڦاڙ هئڻ	فضول خرچ ہونا
هٿ ڌوئارڻ	خدمت کرنا / ہاتھ دھلانا
هر ديگي چمچو هئڻ	چاپلوس ہونا

ضمیمہ ہفتم

سنڌي پھاڪا/سندھی ضرب الامثال	ترجمہ
۱۔ آنو، ڇي کھو ٻاٽو	کہو کھیت کی سنے کھلیان کی
۲۔ آٿي کھوٽ تہ نشا ٽيوٽيي	تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو
۳۔ اڄ جو ڪم سڀاڻي تي نہ رک	آج کا کام کل پر نہ چھوڑو
۴۔ آڻ۔گھريو ماءُ بہ ٿڃ ڪي نہ ڏارائي	بے مانگے خدا بھی نہیں ملتا
۵۔ آھڙو سونُ ئي گھوريو جو ڪنَ ڇني	بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان
۶۔ اندير نگري چرٻٽ راجا ٽڪي سير ڀاڄي ٽڪي سير کاڄا	اندھیر نگری چوپٹ راجا ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا
۷۔ انڌو هاٿي لشڪر جو زيان	اندھا ہاتھی لشکر کا نقصان
۸۔ آيا ميرَ ڀڳا پيرَ	آئے میر بھاگے پیر
۹۔ آکرين ۾ مٿو وجھجي مھڙين ڀَر ڇو ڊڄجي؟	اوکھلی میں سر دیا تو موسل سے کیا ڈر
۱۰۔ ٻہ گدرا ھڪ مُٺ ۾ ڪينَ ماپندا	دو تلواریں ایک میان میں نہیں آسکتیں
۱۱۔ ٻہ تلوارون ھڪ مياڻ ۾ ڪين ماپنديون	
۱۲۔ ٻہ شينھن ٻيلي ۾ نہ ماپن	ایک جنگل میں دو شیر نہیں رہ سکتے ایک میان میں دو تلواریں نہیں آسکتیں
۱۳۔ ٻليءَ جي خواب ۾ ڇيچڙا	بلی کے خواب میں چھیچھڑے
۱۴۔ ڀڳڙيءَ ڀيڙيءَ جون ھَرِيڙون بہ ڀليون	بھاگتے بھوت کی لنگوٹی اچھی
۱۵۔ ڀُلي ڀُلي پاڻ آئيي، سا بہ نہ ڀُلي	صبح کا بھولا شام کو گھر آ جائے اسے بھولا نہیں کہا جائے
۱۶۔ تڪڙ ڪم شيطان جو	جلدی کام شیطان کا
۱۷۔ پنج ئي آڱريون برابر نہ آھن	پانچوں انگلیاں برابر نہیں ہوتیں
۱۸۔ جھڙي ڪرڻي تھڙي ڀرڻي	جیسی کرنی ویسی بھرنی

سنڌي پهاڪا/سندھي ضرب الامثال	ترجمہ
۱۹. جهڙو پوکيندين تهڙو لڻندين	جو بوئے گا سو کاٹے گا
۲۰. جهڙا ڪانوَ تهڙا ٻچا	تخم تاثیر صحبت کا اثر
۲۱. چورَ جي ڏاڙهيءَ ۾ ڪکَ	چور کی داڑھی میں تنکا
۲۲. چورن جي مٿان مورَ	چوروں کے اوپر مور
۲۳. ڌوٻيءَ جو ڪتو نہ گهرَ جو نہ گهاٽ جو	دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا
۲۴. سوناري جا سؤ ڌڪَ لوهار جو هڪڙو	سو سنار کی ایک لوہار کی
۲۵. کير جو ڪاڙهو، ڇاهيءَ ۾ ڦوڪي پيئي	دودھ کا جلا چھاچھ کو پھونک کر پیتا ہے
۲۶. نادان دوست کان داناءُ دشمن چڱو	نادان دوست سے دانا دشمن بہتر
۲۷. ويهي درياءَ جي ڪپ تي وجهي واڳن سان وير	دریا میں رہ کر مگرمچھ سے بیر
۲۸. هٿَ جي ڪنگڻ کي آرسيءَ جو ڪهڙو ضرور	ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے
۲۹. هاٿيءَ جا ڏند کائڻ جا هڪڙا ڏيکارڻ جا ٻيا	ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور
۳۰. هجي ٿي ناڻو تہ گهمُ لاڙڪاڻو	پیسا پھینک تماشا دیکھ

حصہ سوم

ضمیمہ ہشتم

عام بول چال (۱)

سندھی	ترجمہ
هيءُ کڻُ	یہ اٹھاؤ
هيءُ ڪتابُ کڻُ	یہ کتاب اٹھاؤ
هيءُ وٺُ	یہ لو
هيءُ ڪتاب وٺُ	یہ کتاب لو
هيءُ ڪتاب کڻي، ميز تي رک	یہ کتاب اٹھا کر میز پر رکھو
هيءُ ڪتاب کڻي وڃ	یہ کتاب لے جاؤ
اڄُ هيءَ اچ-وڃ ڇا جي آهي؟	آج یہ آنا جانا کاہے کا ہے
وڃ ۽ وڃي منهنجي سيٽ رزرو ڪرائي اچ	جاؤ اور جاکے میری سیٹ رزرو کرا کے آؤ
هيءُ ڪم اک ڇنڀ ۾ ڪري اچجانءِ	یہ کام پلک جھپکنے میں کر کے آنا
ڀلا هاڻ اجازت ڏيو	اچھا اب اجازت دیں
چڱو هاڻ هلان ٿو	اچھا اب چلتا ہوں
نہ نہ! ائين ڪيئن ويندؤ/ويندا، ماني پاني کائي پوءِ وڃجو	نہیں نہیں! ایسے کیسے جاؤگے، کھانا والا کھا کے جانا
ادا! تکڙو آهيان، ڪم آٿم	بھائی جلدی میں ہوں، مجھسے کام ہے

عام بول چال (۲)

سنڌي	ترجمہ
سوال ـ تنهنجو نالو ڇا آهي؟	تیرا نام کیا ہے؟
جواب ـ منهنجو نالو اڪبر آهي.	میرا نام اکبر ہے.
سوال ـ تون ڪير آهين؟	تو کون ہے؟
جواب ـ مان (آءٌ) اڪبر آهيان.	میں اکبر ہوں.
سوال ـ هيءُ ڪير آهي؟	یہ کون ہے؟
جواب ـ هيءُ منهنجو دوست قاسم آهي.	یہ میرا دوست قاسم ہے.
سوال ـ هيءَ ڪير آهي؟	یہ کون ہے؟
جواب ـ سائين! هيءَ منهنجي ڀيڻ سلطانہ آهي.	جناب! یہ میری بہن سلطانہ ہے.
سوال ـ تون ڇا ڪندو آهين؟	تو کیا کرتا ہے؟
جواب ـ سائين! مان ماستر آهيان.	جناب میں اُستاد ہوں.
سوال ـ تنهنجي پيءُ/والد جو نالو ڇا آهي؟	تیرے والد صاحب کا نام کیا ہے؟
جواب ـ منهنجي پيءُ جو نالو احمد آهي.	میرے والد صاحب کا نام احمد ہے.
سوال ـ تنهنجي عمر ڪيتري آهي؟	تیری عمر کتنی ہے؟
جواب ـ منهنجي عمر ٽيهہ سال آهي.	میری عمر تیس سال ہے.
سوال ـ توهين ڪٿي رهندا آهيو؟	آپ کہاں رہتے ہیں؟
جواب ـ اسين حيدرآباد ۾ رهندا آهيون.	ہم حیدرآباد میں رہتے ہیں.
سوال ـ اوهين ڪُل ڪيترا ڀائر ۽ ڀينر آهيو؟	آپ کل کتنے بھائی اور بہنیں ہیں؟
جواب ـ اسين ڪُل چار ڀائر ۽ ٽي ڀينر آهيون.	ہم کل چار بھائی اور تین بہنیں ہیں.
سوال ـ اوهان جو پيءُ ڇا ڪندو آهي؟	آپ کے والد صاحب کیا کرتے ہیں؟
جواب ـ اسان جو پيءُ زميندار آهي.	ہمارے والد صاحب زمیندار ہیں.

سنڌي	ترجمہ
سوال ـ اوهين ڪيتري عرصي کان حيدرآباد ۾ رهو ٿا؟	آپ کتنے عرصے سے حیدرآباد میں رہتے ہیں؟
جواب ـ اسين شروع کان حيدرآباد ۾ رهون ٿا.	ہم شروع سے حیدرآباد میں رہتے ہیں۔
سوال ـ اوهين ڪهڙي ذات آهيو؟	آپ کس قوم/قبیلے سے تعلق رکھتے ہیں؟
جواب ـ اسين سومرا آهيون.	ہم سومرے ہیں۔
سوال ـ حيدرآباد جي آس پاس ڪهڙيون فصلون ٿينديون آهن؟	حیدرآباد کے آس پاس کون کون سی فصلیں ہوتی ہیں؟
جواب ـ حيدرآباد جي آس پاس تازيون ڀاڄيون، ميوا ۽ ڪيلو جام ٿيندو آهي.	حیدرآباد کے آس پاس تازی سبزیاں، پھل اور کیلا بکثرت ہوتا ہے۔
سوال ـ حيدرآباد جي آبادي ڪيتري ٿيندي؟	حیدرآباد کی آبادی کتنی ہوگی؟
جواب ـ حيدرآباد جي آبادي اٽ لک ڪن ٿيندي.	حیدرآباد کی آبادی تقریباً آٹھ لاکھ ہوگی۔
ڇوڪرا هيڏانهن ته اچ.	لڑکے ادھر تو آؤ۔
ڇوڪرا هيڏانهن ته اچجانءِ.	لڑکے ادھر تو آنا۔
دَرَ ۽ دريون کولي ڇڏ.	دروازے اور کھڑکیاں کھول دو۔
نالو ڇا اٿئي؟	تمہارا نام کیا ہے؟
ڪنهنجو پٽ آهين؟	کس کے بیٹے ہو؟
ذات ڪير آهين؟	کون ہو؟
هيءَ زمين ڪنهنجي آهي؟	یہ زمین کس کی ہے؟
موروثي اٿوَ يا مقاطعي تي؟	آپکی موروثی ہے یا مقاطعے پر؟

ضمیمہ نہم

عام بول چال (۳)

(الف) تاجر سے گفتگو

(۱)

سنڌي	اردو ترجمہ
س- ڇا کپيوَ؟	آپ کو کیا چاہیے؟
ج- اسان کي ڪتاب، ڪاپيون ۽ ڪاغذ کپن/گھرجن	ہمیں کتابیں، کاپیاں اور کاغذ چاہیے
س- {ڪهڙا ڪتاب کپنئوَ؟ {اوهان کي ڪهڙا ڪتاب کپن/گھرجن؟	آپ کو کونسی کتابیں چاہیں؟
ج- اسان کي B.A. جي نصاب جا ڪتاب کپن/گھرجن	ہمیں B.A. کے نصاب کی کتابیں چاہیں۔

(۲)

دوکاندار۔

سنڌي	اردو ترجمہ
آچو! آچو! ڀلي ڪري آيا.	آئیے! آئیے! خوش آمدید۔
س- اوهان کي ڇا کپي/گھرجي؟	آپ کو کیا چاہیے؟
ج- اسان کي ڪجھ ڪپڙو وٺڻو آهي.	ہمیں کچھ کپڑا خریدنا ہے۔
س- ڪهڙو ڪپڙو کپيوَ؟	کونسا کپڑا چاہیے؟
س- سوسي، يا اهڙي ڪا ٻي شئي اٿو؟	آپ کے پاس سوسی یا ایسی کوئی دوسری چیز موجود ہے؟
ج- ها، گهڻي موجود آهن.	ہاں، بہت ہیں۔
تاجر- هي ڏسوا هي سوسي ڏاڍي هلي ٿي.	یہ دیکھئیے! یہ سوسی آجکل بہت استعمال کی جاتی ہے۔
ج- هي ڇا ٿا ڏيکاريو، ڪا اوچي جنس ڏيکاريو.	یہ کیا دکھا رہے ہو، کوئی قیمتی چیز دکھائیے۔
س- ڀلا اوهان وٽ خيرپور جون بنارسي ساڙهيون آهن؟	کیا آپ کے پاس خیرپور میں بنی ہوئی ساڑھیاں موجود ہیں؟
ج- جي ها! آهي ته ڏيکاريانوَ!	جی ہاں! وہ بھی آپ کو بتاتا ہوں۔

عام بول چال

چپڑاسی اور افسر کے درمیان گفتگو

سنڌي	اردو
آف ـ ميز صاف ڪيئي؟	تم نے میز صاف کی؟
آف ـ هاڻ ٻاهر ويهي رهو ۽ منهنجي اجازت کان سواءِ ڪنهن کي به اندر نه ڇڏج.	اب باہر بیٹھ، جاؤ اور میری اجازت کے بغیر کسی کو اندر مت چھوڑنا۔
چ ـ (حاضر سائين. (جي سائين.	حاضر جناب۔
آف ـ ڇا ٿو چوين؟	کیا کہتے ہو؟
آف ـ هي فائيل ميمڻ صاحب کي ڏيئي اچ.	یہ فائل میمن صاحب کو پہنچا کے آؤ۔
چ ـ سائين! اڄ ميمڻ صاحب موڪل تي آهي.	جناب! آج میمن صاحب چھٹی پر ہیں۔
آف ـ تو سندس بنگلو ڏٺو آهي؟	تم نے اُن کی کوٹھی دیکھی ہے؟
چ ـ جي سائين! ڏٺو اٿم.	جی جناب! میں نے دیکھی ہے۔
آف ـ چڱو ته پوءِ ڪيس اتي پهچاءِ اچ.	اچھا تو پھر اُن کو وہیں پہنچا کے آؤ۔
چ ـ حاضر سائين!	حاضر جناب!
آف ـ پاڻي پيار.	پانی پلاؤ۔
چ ـ سائين! اوهان سان ڪو ماڻهو ملڻ ٿو چاهي.	صاحب! آپ سے کوئی ملنا چاہتا ہے۔
آف ـ ٿورو ترسائينس.	اُن کو تھوڑی دیر کیلئے روکو۔
چ ـ سائين! ڊاڪٽر بخاري اوهان سان ملڻ لاءِ آيو آهي.	جناب! ڈاکٹر بخاری آپ سے ملنے کیلئے آئے ہیں۔
آف ـ ڊاڪٽر صاحب کي اندر وٺي اچ.	ڈاکٹر صاحب کو اندر لے آؤ۔

سندھی	اردو
آف - ڇوڪرا! ڊاڪٽر صاحب لاءِ چانهه ۽ بسڪوٽ وغيره آڻ.	لڑکے! ڈاکٹر صاحب کے لیے چائے اور بسکٹ وغیرہ لاؤ۔
آف - ڇوڪرا! سپرنٽينڊنٽ کي سڏ ڪر.	لڑکے! سپرنٹنڈنٹ کو بلاؤ۔
آف - (سپرنٽينڊنٽ کي) اسڪيم ٽائيپ ٿي ويئي؟	اسکیم ٹائپ ہوگئی؟
سپ - سائين، بس تيار آهي.	جناب! ابھی تیار ہو جاتی ہے۔
آف - اسڪيم، بجيٽ جا ڪاغذ شام جو گهر کڻي اچج. آءٌ هلان ٿو.	اسکیم، بجٹ کے کاغذات شام کو گھر لے آنا۔ اب میں چلتا ہوں۔

وقت کے سلسلے میں گفتگو

سنڌي	اردو
هينئر گهڻا لڳا (وڳا) آهن؟	اس وقت کیا بجہ ہے؟
هينئر هڪُ لڳو (وڳو) آهي.	اس وقت ایک بجہ ہے۔
هڪ ۾ پنج منٽ گهٽ آهن.	ایک میں پانچ منٹ کم ہیں۔
هڪ لڳي (وڳي) ڏهہ منٽ ٿيا آهن.	ایک بجکر دس منٹ ہوئے ہیں۔
ٻہ لڳا (وڳا) آهن.	دو بجے ہیں۔
سوا هڪ لڳو (وڳو) آهي.	سوا ایک ہوا ہے۔
سوا ٻہ لڳا (وڳا) آهن.	سوا دو بجے ہیں۔
اڍائي لڳا (وڳا) آهن.	ڈھائی بجے ہیں۔
ڏيڍ لڳو (وڳو) آهي.	ڈیڑھ بجہ ہے۔
مٿنو لڳو (وڳو) آهي.	پون بجہ ہے
پوڻا ٻہ لڳا (وڳا) آهن.	پونے دو بجے ہیں۔
هينئر ڪيترا لڳا (وڳا) آهن؟	اس وقت کیا بجہ ہے۔
هينئر چئن ۾ ويهہ منٽ گهٽ آهن.	اس وقت چار میں بیس منٹ کم ہیں۔
تنهنجيءَ واچُ ۾ گهڻا لڳا (وڳا) آهن.	تمہاری گھڑی میں کیا بجہ ہے۔
منهنجيءَ واچ ۾ ڏهہ لڳي (وڳي) ويهہ منٽ ٿيا آهن.	میری گھڑی میں دس بجکر بیس منٹ ہوئے ہیں۔
مون وٽ گهڻي لڳي (وڳي) ايندين؟	میرے پاس کتنے بجے آؤگے؟
تو وٽ هڪ لڳي (وڳي) ايندس.	تیرے پاس ایک بجے آؤنگا۔
اَجُ سج پوري ستين لڳي (وڳي) اڀريو.	آج سورج پورے سات بجے طلوع ہوا۔

سندھی	اردو
تون مون وٽ پڻي سومر تي اچي سگھندين؟	تم میرے پاس اگلے پیر کو آسکو گے؟
جي ها! آءٌ توهان وٽ پڻي سومر تي سوائين ڏهين لڳي (وڳي) پهچندس .	جی ہاں! میں آپ کے پاس اگلے پیر کو سوا دس بجے پہنچونگا.
تون واپس ڪڏهن ويندين؟	تم واپس کب جاؤگے؟
مان پرهينءَ واپس ويندس.	میں پرسوں واپس جاؤنگا.
آءٌ سڀاڻي سکر ويندس، ۽ اُتان لاڙڪاڻي ويندس.	میں کل سکھر جاؤنگا اور وہاں سے لاڑکانہ جاؤنگا.
هو ڏهاڙي اسان وٽ ايندو آهي.	وہ روزانہ ہمارے یہاں آتا ہے.
هو اڃا تائين ڪونہ پهتو آهي.	وہ اب تک نہیں پہنچا ہے.
اسين ڪالهہ اوهان وٽ آيا هئاسين.	ہم کل آپ کے یہاں آئے تھے.
سانجهيءَ تائين اوهان جو انتظار ڪيم.	شام تک میں نے آپ کا انتظار کیا.
موسمن جا نالا ٻڌاءِ؟	موسموں کے نام بتاؤ؟
سيارو، بهار، اونهارو ۽ سرءُ.	جاڑا، بہار، گرمی اور خزاں.

ريلوے اسٹيشن پر گفتگو

سندهي	اردو
گاڏي ڪڏهن ايندي؟	گاڑی کب آئیگی؟
گاڏي اچي ويئي ڇا؟	گاڑی آ گئی کیا؟
ڇا! گاڏي اچي ويئي؟	کیا! گاڑی آ گئی؟
گاڏي اچي پيئي.	گاڑی آ رہی ہے/گاڑی آتی ہے.
گاڏي ليٽ آهي.	گاڑی لیٹ ہے.
گاڏي ليٽ آهي ڇا؟	گاڑی لیٹ ہے کیا؟
گاڏي ليٽ ته نه آهي؟	گاڑی لیٹ تو نہیں ہے؟
گاڏي گهڻا ڪلاڪ ليٽ آهي؟	گاڑی کتنے گھنٹے لیٹ ہے؟
گاڏي ڪيترو ليٽ آهي؟	گاڑی کتنی لیٹ ہے؟
گاڏي آئي.	گاڑی آئی.
گاڏي اچڻي آهي.	گاڑی آنے والی ہے.
گاڏي ڪهڙي پليٽفارم تي اچڻي آهي؟	گاڑی کونسے پلیٹ فارم پر آنی ہے/آ رہی ہے؟
گاڏي ڪهڙي پليٽفارم تي ايندي؟	گاڑی کونسے پلیٹ فارم پر آئیگی؟
هيءَ گاڏي ڪيڏانهن ويندي؟	یہ گاڑی کہاں جائیگی؟
گاڏي بيٺي آهي.	گاڑی کھڑی ہے.
گاڏي هلي ٿي.	گاڑی چلتی ہے.
گارڊ جهنڊي ڏيکاري آهي.	گارڈ نے جھنڈی دکھائی ہے.
ٽڪيٽ جي دري کُليل آهي.	ٹکٹ کی کھڑکی کھلی ہے.
ٽڪيٽ ملي رهي آهي.	ٹکٹ مل رہی ہے.
مون کي فرسٽ ڪلاس جي سيٽ رزرو ڪرائڻي آهي.	مجھے فرسٹ کلاس کی سیٹ رزرو کرانی ہے.

سنڌي

ڪا سيٽ خالي آهي؟
حيدرآباد کان لاهور تائين
ڪا سيٽ خالي آهي؟

اردو

کوئی سیٹ خالی ہے؟
حیدرآباد سے لاہور تک
کوئی سیٹ خالی ہے؟

ضميمہ دہم

اردو میں ترجمہ کیجئے

تون ڪيڏانهن ٿو وڃين؟
ڪيڏانهن ٿو وڃين؟
مان گهمڻ ٿو وڃان.
گهمڻ ٿو وڃان.
وري ڪڏهن ايندين؟
ڪڏهن ايندين وري؟
سگهو ٿو اچان.
ها! سگهو اچج توسان ڪم اٿم.
هيڏانهن اچ.
ويهه! منهنجي ڳالهه ٻڌ.
ڏس.
هي ڪتاب ڏس.
هي ڪتاب ڏنو اٿيئي؟
مون کي ڏيکار.
ڏيکاريم.
ڪنهن کان پڇان؟
پڇينس.
پڇيو هومانس.
ڪنهن کان پڇان؟
ڪير ٿو ڳالهائي؟
تون چئو.
چئينم.

چئينس.

چئيو مانس.

چئيو مان.

هن کي چئو.

ڪيڏانهن ٿا وڃو؟

ڪيڏانهن وڃو آٿو؟

ٻوءِ اچ.

اسين هلون ٿا.

اسين هلنداسين.

هلون ٿا.

هلنداسين

وڃ.

وڃي ڏس.

سمجهين ٿو؟

ٻيهي ٻار.

ٻيهي گڏل ڪر.

ياد ٿي نه رهيم.

مٿان وساريـن.

مٿان وساريم.

مٿان وساريـنس.

وسريو م.

پڪ اٿم!

پڪ آٿئون.

پڪ اٿس.

مٿي پر سڌو اٿم.

ٻڌو اٿم.

ٻڌو آٿئون.

پنڊو آتس.
چئوس ته گهر وڃي.
هن کي سلام ڪيم.
سلام ڪيومانس.
سلام ڪيومان.
سلام ڪيوسونس.
سلام ڪيوسون.
هن جي ڳالهه ٻڌي حيران ٿي ويس.
وَٽم آيو هو.
ڪتاب پڙهي وَر تنهنجي؟
هي رسالو ڏٺو اٿيئي؟
شاهه لطيف جا بيت پڙهيا/ٻڌا اٿوَ؟

سندھی میں ترجمہ کریں

مشق اول

یہ اچھا لڑکا ہے۔
اس پھول کا رنگ سُرخ ہے۔
یہ میری بہن کی کتاب ہے۔
اس مٹکے میں پانی نہیں ہے۔
گھوڑے کے بچے کو بچھیرا کہتے ہیں۔
کراچی حیدرآباد سے بڑا شہر ہے۔
حیدرآباد کی راتیں فرحت بخش ہوتی ہیں۔
یہ میری خالہ کا لڑکا ہے۔
میرے چچازاد بھائی کا نام حسین ہے۔
آہستہ چلو۔
آج پیر کا دن ہے۔
یہ آم میٹھا ہے۔
صبح کو جلدی آنا۔
میں کب آؤں؟
ہم سب دو دن کے اندر آجائیں گے۔
بازار سے تازہ پھل لاؤ۔
لڑکے کتاب پڑھتے ہیں۔
جانوروں کو مت ستاؤ۔
میں کھانا کھاتا ہوں۔
اس کا دل بڑا ہے۔
سب لوگ سندھی سیکھیں گے۔
ہم بچپن سے روزانہ ورزش کرتے ہیں۔

میرے دوست نے یہ کہانی پڑھی ہے۔
اگر مجھے معلوم ہوتا تو اس کی ضرور مدد کرتا۔
آج کل دیہات کے لوگ بھی روزانہ ریڈیو سنتے ہیں
اور اخبار پڑھتے ہیں۔
لڑکا پڑھتے پڑھتے سو گیا۔
درزی سے کپڑے سلواؤ۔
میں اپنے ہاتھ سے کام کرتا ہوں۔

سندھی میں ترجمہ کریں

مشق دوم

یہ کیا ہے؟
یہ کیا ہیں؟
آپ کون ہیں؟
آپ کو کیا چاہیے؟
آپ کا نام کیا ہے؟
آپ کیا کرتے ہیں؟
آپ کہاں رہتے ہیں؟
اس لڑکے کو کیا چاہیے؟
آپ یہ وزن اٹھا سکتے ہیں؟
آپ میری مدد کرسکتے ہیں؟
آپ کا گھر کتنی دور ہے؟
ان کو کیا چاہیے؟
اُن کو پیسے کون دیگا؟
میں آپ کی کیا مدد کروں؟
میں آپ کی کونسی مدد کروں؟
ہم کون ہیں؟
یہ لڑکا کون ہے؟
یہ لڑکی آپ کی کیا لگتی ہے؟
ان میں سے آپ کا بھائی کون ہے؟
یہ کتاب کس کی ہے؟
میرے ہاتھ میں کیا ہے؟
اُن کے پاس کونسی چیز ہے؟
گھر میں کوئی ہے؟

کیا آپ نے مجھے دیکھا تھا؟
آپ کو کیا چاہیے؟
آپ کو چاہیے کیا؟
اس حالت میں کون آپ کی مدد کریگا؟
کیسے آنا ہوا؟
آپ کیسے آئے ہیں؟
یہ لڑکے کب آئیں گے؟
یہ بچہ کونسی جماعت میں پڑھتا ہے؟
آپ کے ساتھ کون آیا ہے؟
میں نے آتے ہی یہ کیا کیا؟
تُم کیا کر رہے ہو؟
میں اندر آ سکتا ہوں؟
اس کی طبیعت کیسی ہے؟
اس کی قیمت کتنی ہے؟
یہ لڑکا نہیں ہے۔
یہ لڑکا نہیں ہے کیا؟
میرے پاس کتابیں نہیں ہیں۔
آپ کے پاس کتابیں نہیں ہیں؟
میں کھانا نہیں کھاتا۔
کھانا کھا نہیں سکتا۔
یہ ٹوپی میرے بھائی کی نہیں ہے۔
یہ میرے بھائی کی ٹوپی نہیں ہے۔
اونٹ کے بال نرم نہیں ہوتے۔
دودھ کا رنگ سفید ہوتا ہے۔
میں رات کو جلدی سونے کا عادی ہوں۔
اس کا دوست اکبر نہیں ہے، امین ہے۔
مٹی سے ہاتھ خراب مت کرو۔

کھڑکیاں بند کر کے سونا اچھی عادت نہیں ہے۔
میں نے صبح سے کچھ نہیں کھایا۔
میں نے نہیں کہا تھا کہ یہ جھوٹ بولتا ہے۔
ہم آپ کے پاس نہیں آئیں گے۔
ہم نے اُن کو دیکھا نہیں تھا۔
کیا وہ آپ کا بھائی نہیں تھا؟
یہ کپڑے درزی نے نہیں سیے، میں نے خود سیے ہیں۔
ہم کھیل نہیں رہے۔
چلتی ہوئی بس میں بازو باہر نہ نکالنا۔
کھانے کی میز پر چھینکنا اچھی عادت نہیں ہے۔
اس راستے سے مت جانا۔
ہمارے پاس موسمیاں نہیں ہیں۔
لیجئے مت، لیکن دیکھئے تو سہی۔
نہیں بھائی، یہ کام میرے بس میں نہیں۔
نہیں! نہیں! ہم کسی کو دھوکا نہیں دیں گے۔

ڪتابيات

سنڌي ڪتب

١. الله بخش ٽالپر: ”ڀاڪن جي ڀيڙهه“، حيدرآباد سنڌ، آر. ايچ. احمد اينڊ برادرز، ١٩٦٩ع.

٢. سنڌيلو عبدالڪريم، ڊاڪٽر: ”ڀاڪن جي ڀاڙ“، لاڙڪاڻو، اسلم پبليڪيشنس، ١٩٧٠ع.

٣. غلام اصغر: ”سنڌي ڪتمڙا“، حيدرآباد سنڌ، آر. ايچ. احمد اينڊ برادرز، ١٩٥٥-٥٦ع.

٤. غلام علي الانا، ڊاڪٽر: ”سنڌي صورتخطي“، ڇاپو ٽيون، حيدرآباد، سنڌي زبان پبليڪيشنس، ١٩٦٩ع.

٥. فتحچند ڪوتومل واسواڻي: ”نئون سنڌي گرامر“، هيرآباد، حيدرآباد سنڌ.

٦. قليچ بيگ مرزا: ”سنڌي وياڪرڻ“، ڀاڱو پهريون، حيدرآباد، سنڌي ادبي بورڊ، ١٩٦٠ع.

٧. قليچ بيگ مرزا: ”سنڌي وياڪرڻ“، ڀاڱو ٻيون، حيدرآباد، سنڌي ادبي بورڊ، ١٩٦٠ع.

٨. قليچ بيگ مرزا: ”سنڌي وياڪرڻ“، ڀاڱو ٽيون، حيدرآباد، سنڌي ادبي بورڊ، ١٩٦٠ع.

٩. نبي بخش بلوچ، ڊاڪٽر: ”سنڌي اردو ڊڪشنري“، حيدرآباد، سنڌ يونيورسٽي، ١٩٥٩ع.

١٠. مخدوم محمد صالح ڀٽي: ”نئون سنڌي گرامر“، ڇاپو ٽيون، حيدرآباد، محمد يوسف اينڊ برادرز، ١٩٥٦ع.

١١. محمد عثمان ڏيپلائي: ”سنڌي استاد“، حيدرآباد، ڏيپلائي پريس، ١٩٥٥ع.

اردو کتب

۱۲۔ شرف الدین اصلاحی، ڈاکٹر: ”اردو ـ سندھی کے لسانی روابط“، لاہور، مرکزی اردو بورڈ، ۱۹۷۰ع۔

۱۳۔ علی محمد بلوچ: ”اردو ـ سندھی بول چال“، صدر کراچی، اقبال بک ڈپو، ۱۹۷۲ع۔

انگریزی کتب

14. Dulamal Bulchand, 'A Manual of Sindhi' Hyderabad, the Kaiseria Press, 118 Market Road, 1901.

15. Haskell, C.W, 'A Grammar of Sindhi Language' Karachi, 1942.

16. John Macc, 'Modern Persian', Teach Yourself Books, London, E.C., English University Press Limited, 182 New gate street, 1964.

17. Munshi Anandram, 'The Sindhi Instructor' Hyderabad, Sindhi Adabi Board, 1971.

ڊاڪٽر غلام علي الانا ١٥- مارچ ١٩٣٠ع تي ڳوٺ ٽڙ خواجه، ضلعي ٺٽي ۾ ڄائو. ابتدائي ۽ ثانوي تعليم پنهنجي ڳوٺ، ميرپوربٺوري، ٽنڊي محمد خان ۽ ڪراچيءَ ۾ حاصل ڪيائين ۽ اعليٰ ثانوي تعليم گورنمينٽ ڪاليج حيدرآباد ۾ ورتائين. سنڌ يونيورسٽيءَ مان ١٩٥٣ع ۾ بي.اي (آنرس)، ۽ ١٩٥٥ع ۾ ايم.اي ڪيائين. ١٩٦٣ع ۾ لنڊن يونيورسٽيءَ مان لسانيات ۾ ايم.اي ڪيائين. ١٩٧٠ع ۾ سنڌ يونيورسٽيءَ کيس سنڌي ٻوليءَ ۾ ڊاڪٽريٽ ڏني.

ڊاڪٽر الانا ١٩٥٨ع ۾ سنڌ يونيورسٽي جي سنڌي شعبي ۾ استاد مقرر ٿيو. ١٩٦٤ع کان وٺي کيس سنڌي اڪيڊمي جي اضافي چارج ملي. اڳتي هلي اهو ادارو انسٽيٽيوٽ آف سنڌالاجيءَ جي نالي سان مشهور ٿيو ۽ ڊاڪٽر الانا جي شوق ۽ محنت سبب بين الاقوامي شهرت حاصل ڪيائين.

ڊاڪٽر الانا ٩- آگسٽ ١٩٨٣ع کان علامه اقبال اوپن يونيورسٽي اسلام آباد جو وائيس چانسيلر مقرر ٿيو آهي، جتي هاڻي هو پنهنجي نئين منصب جا فرائض سرانجام ڏئي رهيو آهي.

ڊاڪٽر الانا دنيا جي ڪن مکيه علمي مرڪزن ۽ ثقافتي ادارن جا دورا ڪيا آهن. ١٩٧٣ع ۾ سنڌي ٽائيپ رائيٽر جي تياريءَ جي سلسلي ۾ فرانس ۽ سئٽزرلئنڊ جو دورو ڪيائين. ١٩٧٤ع ۾ هڪ خيرسگالي وفد ۾ چين گهمڻ ويو. ١٩٧٨ع ۾، آمريڪا جي هوائي ٻيٽن جي هونولولو شهر ۾ ثقافتي قدرن جي تحفظ بابت بين الاقوامي ڪانفرنس ۾ شرڪت ڪيائين. آمريڪا ۾، اتي جي عجائب گهرن جو علمي مطالع به ڪيائين. واپسي ۾ ٽوڪيو، هانگ ڪانگ ۽ بئنڪاڪ جي ميوزمن ۽ ثقافتي مرڪزن جو اڀياس ڪيائين. ڊسمبر ١٩٨٣ع ۾ پاڪستان سرڪار، کيس ملڪ جي سمورين يونيورسٽين جي نمائندگي ڪرڻ لاءِ ٻاهر موڪليو، جتي تامل ناڊو جي آنامل- لڳر شهر ۾ ائسوسيئيشن آف انڊين يونيورسٽيز طرفان ڪوٺايل بين الاقوامي ڪانگريس ۾ شرڪت ڪيائين. اپريل ١٩٨٤ع ۾ يونائيٽيڊ ڪنگڊم اوپن يونيورسٽيءَ جي دعوت تي برطانيه جي دوري تي ويو.

ڊاڪٽر الانا جي لکيل ڪتابن ۾ هي اهم آهن: لاش (ناول)، چور (افسانا)، ناصر خسرو ايراني، سنڌي نثر جي تاريخ، منتخب ديوان فاضل، سنڌي صورتخطي، سنڌي صوتيات، سنڌي ٻوليءَ جو بڻ- بنياد، چونڊ سنڌي افسانا، سنڌي ليکڪن جي ڊائريڪٽري، سنڌي ٻوليءَ جي لساني جاگرافي، آزاديءَ کان پوءِ سنڌيءَ ۾ ڇپيل ڪتابن جي ببليوگرافي ۽ لاڙ جي ادبي ۽ ثقافتي تاريخ.

پڙهندڙ نَسُل . پَ نَ

The Reading Generation

1960 جي ڏهاڪي ۾ عبدالله حسين "اُداس نسلين" نالي ڪتاب لکيو. 70 واري ڏهاڪي ۾ وري ماڻِڪَ "لُڙهندَڙ نَسُل" نالي ڪتاب لکي پنهنجي دورَ جي عڪاسي ڪرڻ جي ڪوشش ڪئي. امداد حُسينيءَ وري 70 واري ڏهاڪي ۾ ئي لکيو:

انڌي ماءُ ڄڻيندي آهي اونڌا سونڌا ٻارَ
ايندڙ نسل سَمورو هوندو گونگا ٻوڙا ٻارَ

هر دور جي نوجوانن کي اُداس، لُڙهندَڙ، ڪَڙهندڙ، ڪُڙهندڙ، ٻَرندڙ، ڄُرندڙ، ڪِرَندڙ، اوسيئڙو ڪَندَڙُ، ياڙي، ڪاٺُو، ياجوڪَڙُ، ڪاوڙيل ۽ وِڙهندڙ نسلن سان منسوب ڪري سَگهجي ٿو، پَر اسان اِنهن سڀني وِچان "**پڙهندڙ**" نسل جا ڳولائو آهيون. ڪتابن کي ڪاغَر تان کڻي ڪمپيوُٽر جي دنيا ۾ آڻڻ، ٻين لفظن ۾ برقي ڪتاب يعنيٰ e-books ناهي ورهائڻ جي وسيلي پڙهندڙ نسل کي وَڌڻ، ويجهَڻ ۽ هِڪَ ٻِئي کي ڳولي سَهڪاري تحريڪ جي رستي تي آڻِڻَ جي آسَ رکون ٿا.

پَڙهندڙ نَسل (پَـنَ) ڪا بہ تنظيمَ ناهي. اُنَ جو ڪو بہ صدر، عُهديدار يا پايو وِجهندڙ نہ آهي. جيڪڏهن ڪو بہ شخص اهڙي دعوىٰ ڪري ٿو تہ پَڪَ ڄاڻو تہ اُهو ڪُوڙو آهي. نہ ئي وري پَـنَ جي نالي ڪي پئسا گڏ ڪيا ويندا. جيڪڏهن ڪو اهڙي ڪوشش ڪري ٿو تہ پَڪَ ڄاڻو تہ اُهو بہ ڪُوڙو آهي.

جَهڙيءَ طَرح وڻن جا پَنَ ساوا، ڳاڙها، نيرا، پيلا يا ناسي هوندا آهن اَهڙيءَ طرح پَڙهندڙ نَسُل وارا پَـنَ بہ مختلِف آهن ۽ هوندا. اُهي ساڳئي ئي وقت اُداس ۽ پڙهندڙ، ٻَرندڙ ۽ پڙهندڙ، سُست ۽ پڙهندڙ يا وِڙهندڙ ۽ پڙهندڙ بہ ٿي سگهن ٿا. ٻين لفظن ۾ پَنَ ڪا خُصوصيِ ۽ ٽالي لڳل ڪِلَب Exclusive Club نہ آهي.

ڪوشش اها هوندي تہ پَـنَ جا سڀ ڪَم ڪار سَهڪاري ۽ رَضاڪار بنيادن تي ٿين، پر ممڪن آهي تہ ڪي ڪم اُجرتي بنيادن تي بہ ٿِين. اهڙي حالت ۾ پَنَ پاڻ هِڪَٻِئي جي مدد ڪَرڻ جي اُصولَ هيٺ ڏي وَٺُ ڪندا ۽ غيرتجارتي non-commercial رهندا. پَـنَ پاران ڪتابن کي ڊِجيٽائيز digitize ڪرڻ جي عَملَ مان ڪو بہ مالي فائدو يا نفعو حاصل ڪرڻ جي ڪوشش نہ ڪئي ويندي.

ڪتابن کي ڊِجيٽائِيز ڪرڻ کان پوءِ ٻيو اهم مرحلو وِرهائڻ distribution جو ٿيندو. اِهو ڪم ڪرڻ وارن مان جيڪڏهن ڪو پيسا ڪمائي سگهي ٿو تہ ڀلي ڪمائي، رُڳو پَـنَ سان اُن جو ڪو بہ لاڳاپو نہ هوندو.

پَنَ کي ڪُليل اڪرن ۾ صلاح ڏجي ٿي تہ هو وَسَ پٽاندڙ وڌِ کان وَڌِ ڪتاب خريد ڪَري ڪتابن جي ليکڪَن، ڇپائيندڙن ۽ ڇاپيندڙن کي هِمٿائِن. پر ساڳئي وقت عِلم حاصل ڪرڻ ۽ ڄاڻ کي ڦهلائڻ جي ڪوشش دوران ڪَنهن بہ رُڪاوٽَ کي نہ مڃن.

شيخ اَيازَ علمَ، ڄاڻَ، سمجهہَ ۽ ڏاهپَ کي گيتَ، بيتَ، سِٽَ، پُڪارَ سان تَشبيهہ ڏيندي انهن سيني کي بَمن، گولين ۽ بارودَ جي مدِ مقابل بيهاريو آهي. اياز چوي ٿو تہ:

گيتَ بہِ ڄڻ گوريلا آهن، جي ويريءَ تي وار ڪرن ٿا.

... ...

جئن جئن جاڙ وڌي ٿي جَڳَ ۾، هو ٻوليءَ جي آڙ ڇُپن ٿا؛

ريتيءَ تي راتاها ڪن ٿا، موٽي مَنجهہِ پهاڙ ڇُپن ٿا؛

... ...

ڪالهہَ هُيا جي سُرخ گُلن جيئن، اڄڪلهہ نيلا پيلا آهن؛

گيتَ بہِ ڄڻ گوريلا آهن........

... ...

هي بيتُ اَٿي، هي بَم- گولو،

جيڪي بہ ڪٺين، جيڪي بہ ڪٺين!

مون لاءِ ٻنهي ۾ فَرَقُ نہ آ، هي بيتُ بہ بَمَ جو ساٿي آ،

جنهن رڻ ۾ رات ڪَيا راڙا، تنهن هَڏَ ۽ چَمَ جو ساٿي آ -

اِن حسابَ سان اڻڄاڻائي ڪي پاڻَ تي اِهو سوچي مَڙهڻ تہ "هاڻي ويڙهہ ۽ عمل جو دور آهي، اُن ڪري پڙهڻ تي وقت نہ وڃايو" ناداني‌ءَ جي نشاني آهي.

پَڙَهن جو پڙهڻ عام ڪِتابي ڪيڙن وانگر رُڳو نِصابي ڪتابن تائين محدود نہ هوندو. رڳو نصابي ڪتابن ۾ پاڻ کي قيد ڪري ڇڏڻ سان سماج ۽ سماجي حالتن تان نظر ڪڇي ويندي ۽ نتيجي طور سماجي ۽ حڪومتي پاليسيون policies اڻڄاڻن ۽ نادانن جي هٿن ۾ رهنديون. پَنَ نِصابي ڪتابن سان گڏوگڏ ادبي، تاريخي، سياسي، سماجي، اقتصادي، سائنسي ۽ ٻين ڪتابن کي پڙهي سماجي حالتن کي بهتر بنائڻ جي ڪوشش ڪندا.

پَڙهندڙ نَسُل جا پَنَ سيني کي چوءِ چالاءِ ۽ ڪيئن جهڙن سوالن کي هر بَيانَ تي لاڳو ڪرڻ جي ڪوٺَ ڏين ٿا ۽ انهن تي ويچار ڪرڻ سان گڏ جوابَ ڳولڻ کي نہ رڳو پنهنجو حق، پر فرض ۽ اڻٽر گهرج necessity unavoidable سمجهندي ڪتابن کي پاڻ پڙهڻ ۽ ٻين ڪان وڌ ماڻهن تائين پهچائڻ جي ڪوشش جديد ترين طريقن وسيلي ڪرڻ جو ويچار رکن ٿا.

توهان بہ پڙهڻ، پڙهائڻ ۽ ڦهلائڻ جي اِن سهڪاري تحريڪ ۾ شامل ٿي سگهو ٿا، بَس پنهنجي اوسي پاسي ۾ ڏِسو، هر قسم جا ڳاڙها توڙي نيرا، ساوا توڙي پيلا پن ضرور نظر اچي ويندا.

وڻ وڻ کي مون ڀاڪِي پائي چيو تہ "منهنجا ڀاءُ

پهتو منهنجي من ۾ تنهنجي پَنَ پَنَ جو پڙلاءُ".

- اياز (ڪلهي پاتم ڪينرو)